

ڈرائنگ

+

اردو

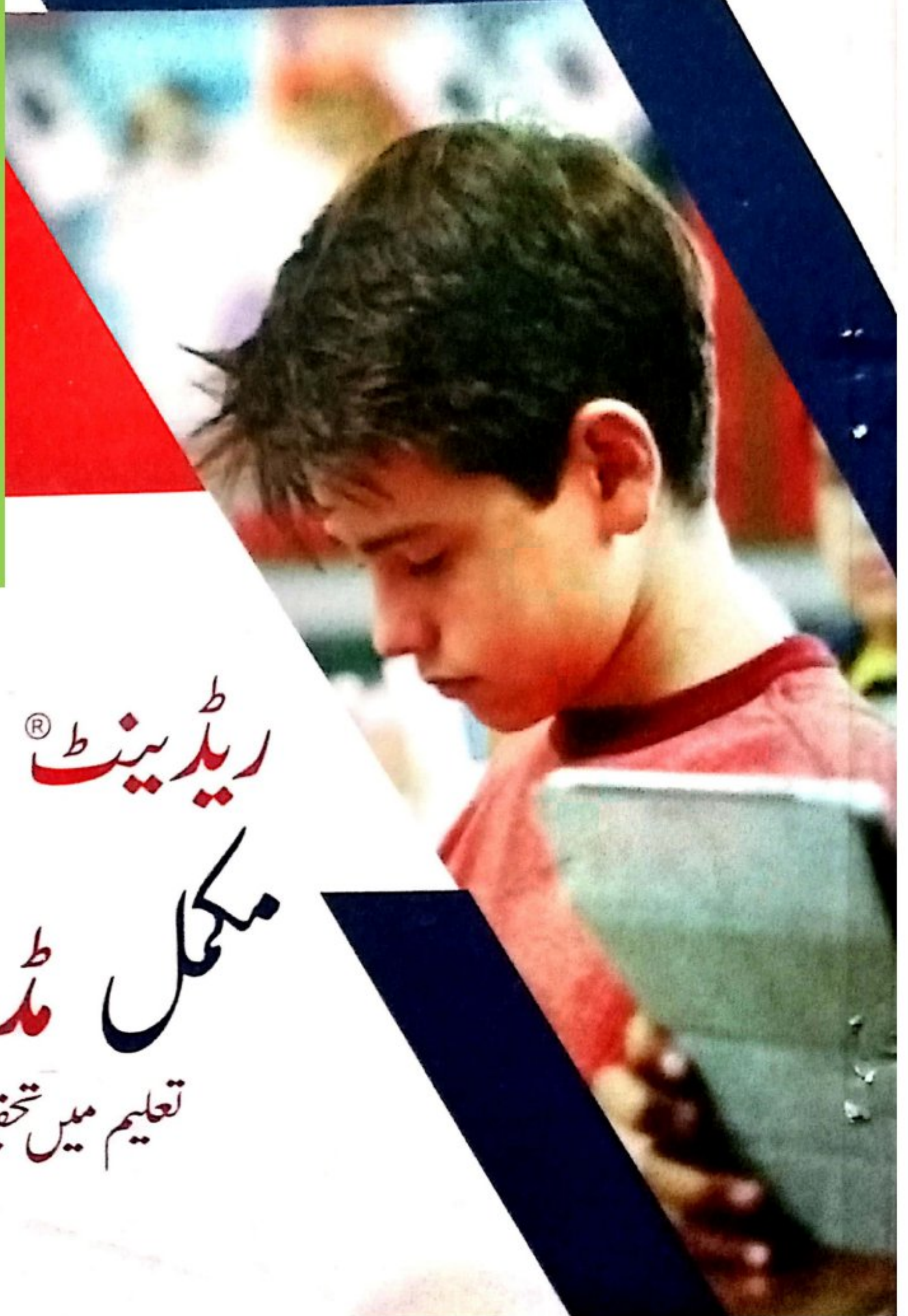
+

پستو



ریڈینٹ پبلشرز

بینک روڈ، مردان فون: 0937-866462



6

ریڈینٹ®

مکمل مڈل گائیڈ

تعلیم میں تحقیق کا ایک نام

.....ڈرائنگ.....

.....باب نمبر 1.....

.....ڈرائنگ کے بنیادی لوازمات.....

.....مشق.....

سوال 1: سچ بک کے کہتے ہیں؟

جواب: سچ بک (Sketch Book):

سچ بک میں ابتدائی خاکے کھینچے جاتے ہیں جسے بعد میں مکمل تصویر میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

سوال 2: ڈرائنگ شیٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ڈرائنگ شیٹ (Drawing Sheet):

ڈرائنگ کے لیے ہم عام طور پر ڈرائنگ شیٹ استعمال کرتے ہیں۔ یہ مختلف سائز اور ساخت کی ہوتی ہیں۔ آپ اپنی ضرورت کے مطابق اس کو کاٹ سکتے ہیں۔

سوال 3: پوسٹر رنگ کیا ہوتے ہیں؟

جواب: پوسٹر رنگ (Poster Colours):

یہ پانی میں حل ہونے والے رنگ ہوتے ہیں جو چھوٹی بوتلوں میں ملتے ہیں۔ یہ گوندی ہوئی صورت میں ہوتے ہیں یہ آبی رنگوں سے مختلف ہوتے ہیں کیونکہ یہ بہت گاڑھے ہوتے ہیں۔

سوال 4: ٹریسنگ پیپر کیا ہوتا ہے؟

جواب: ٹریسنگ پیپر (Tracing Paper):

یہ ایک نیم شفاف کاغذ ہوتا ہے جسے ٹریسنگ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

سوال 5: پروٹریکٹر کسے کہتے ہیں؟

جواب: پروٹریکٹر (Protractor):

یہ انگریزی کے حرف "D" کی شکل کا ہوتا ہے یہ زاویوں کے پیمائش کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے دو کنارے ہوتے ہیں۔ ایک کنارہ گول ہوتا ہے جس پر درجے لکھے ہوتے ہیں۔ یہ درجے صفر سے 1800 تک ہوتے ہیں۔ اور ایک سیدھا کنارہ ہوتا ہے جس پر ایک افقی خط کھینچا ہوتا ہے اس خط کو درمیان میں ایک عمودی خط قطع کرتا ہے۔

سوال 6: فری ہینڈ ڈرائنگ کسے کہتے ہیں۔

جواب: فری ہینڈ ڈرائنگ کی بنیاد:

(Basics of Free Hand Drawing)

فری ہینڈ ڈرائنگ سے مراد وہ ڈرائنگ ہے جو ڈرائنگ کے آلات مثلاً پیرا، پرکار، پروٹریکٹر اور ٹریسنگ پیپر کی مدد کے بغیر ہاتھ سے کی جائے۔

سوال 7: ڈرائنگ میں لکیر سے کیا مراد ہے؟

جواب: لکیر (Line):

وہ نشان جو کوئی متحرک نقطہ کسی کاغذ یا سطح پر چھوڑے اُسے لکیر کہتے ہیں۔ ہم لکیر کی لمبائی کی پیمائش کر سکتے ہیں۔

سوال 8: غماز لکیروں کی کتنی اقسام ہیں؟ نام بتائیں۔

جواب: غماز لکیروں کی دو اقسام ہیں۔ (1) باقاعدہ (2) بے قاعدہ

سوال 9: اشکال سے کیا مراد ہے؟

جواب: اشکال (Shapes):

کسی ہموار سطح (مثلاً کاغذ) پر پینسل وغیرہ کی مدد سے کسی چیز کا خاکہ مکمل شکل کھلاتا ہے۔ شکل کی دو مقداریں ہوتی ہیں لمبائی اور چوڑائی۔

سوال 10: ٹھوس اجسام سے کیا مراد ہے؟

جواب: ٹھوس اجسام (Solids):

ایسے اجسام جن کی لمبائی، چوڑائی اور اونچائی ہو، ٹھوس اشیاء کہلاتی ہیں۔ ایسے اجسام کو سہ جہتی (Three Dimensional 3D) اجسام بھی کہتے ہیں۔ ان کے برعکس وہ اشکال جن کی صرف لمبائی اور چوڑائی ہو، دو سستی (Two Dimensional) اجسام کہلاتے ہیں۔

سوال 11: سولڈ جیومیٹری سے کیا مراد ہے؟

جواب: سولڈ جیومیٹری (Solid Geometry):

جیومیٹری کی وہ شاخ جس کا تعلق ٹھوس اجسام کی بناوٹ اور مطالعہ سے ہو سولڈ جیومیٹری کہلاتی ہے۔

.....باب نمبر 2.....

.....ڈرائنگ کے معاونات.....

.....مشق.....

سوال 1: بھری آرٹ کے بنیادی عناصر کے نام بتائیں۔

جواب: بھری آرٹ کے بنیادی عناصر:

بھری آرٹ کے مندرجہ ذیل عناصر ہیں۔

(i) لکیر (Line) (ii) ویلیو (Value) (iii) ٹیکسچر (Texture) (iv) شکل (Shape) (v) رنگ (Colour)

سوال 2: ٹیکسچر سے کیا مراد ہے؟

جواب: ٹیکسچر (Texture):

وہ سطحی ساخت جو چھونے کی حس سے معلوم کی جاسکتی ہو، ٹیکسچر کہلاتی ہے۔

سوال 3: کمپوزیشن سے کیا مراد ہے؟

جواب: کمپوزیشن (Composition):

کسی خاص جگہ میں آرٹ کے عناصر کے ترتیب کو کمپوزیشن کہتے ہیں۔

سوال 4: رنگ کی اقسام کے نام بتائیں؟

جواب: رنگ (Colour):

(i) پرائمری یا بنیادی رنگ (ii) ثانوی رنگ

(iii) تیرے درجے کے رنگ

سوال 5: پرائمری یا بنیادی رنگ کیا ہوتے ہیں؟

جواب: پرائمری یا بنیادی رنگ (Primary or Basic Colour):

سرخ، نیلا اور زرد بنیادی رنگ ہیں باقی تمام رنگ ان کو مختلف تناسب میں ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر بنائے جاسکتے ہیں لیکن یہ خود دوسرے رنگوں کے ملاپ سے نہیں بن سکتے۔

سوال 6: ثانوی رنگ کیسے بنتے ہیں؟

جواب: ثانوی رنگ (Secondary Colour):

کسی بھی دو بنیادی رنگوں کو آپس میں برابر مقدار میں ملا کر ثانوی رنگ بنایا جاسکتا ہے۔ نارنگی، سبز اور بنفشی ثانوی رنگ ہیں۔

سوال 7: روشنی، شید اور شیدہ کی تشریح کریں۔

جواب: روشنی، شید اور شیدہ:

ہم جانتے ہیں کہ ہم صرف روشنی میں دیکھ سکتے ہیں روشنی ایک رنگی چیز پر ہلکا اور گہرا دونوں طرح کا سایہ پیدا کرتی ہے۔ کسی بھی چیز کے کچھ حصے بالکل تاریک جب کہ دوسرے حصے چمکدار اور سفید دکھائی دیتے ہیں۔

سوال 8: کمرے میں رنگوں کے مختلف ٹونز کے بارے میں وضاحت کریں۔

جواب: کمرے میں رنگوں کے مختلف ٹونز

آئیے اب ایک کمرے پر روشنی کا اثر اور اس سے بننے والے مختلف ٹونز کا مطالعہ کرتے ہیں۔

☆ نمایاں جگہ (Highlight)

☆ جسم کا ٹون (Body Tone)

☆ جسم کا سایہ (Body Shade)

☆ انعکاس (Reflection)

☆ پڑے والا سایہ (Cast Shadow)

..... باب نمبر 3

..... ڈرائنگ کا اطلاق

..... مشق

سوال 1: ٹریسنگ سے کیا مراد ہے؟

جواب: خاکہ کھینچنا (Tracing):

شفاف کاغذ (Tracing Paper) پر کسی دوسری سطح (کاغذ) سے کوئی ڈرائنگ یا ڈیزائن نقل کرنے کو خاکہ کھینچنا یا ٹریسنگ (Tracing) کہتے ہیں۔

سوال 2: ٹریسنگ کا طریقہ کار بیان کریں۔

جواب: طریقہ:

Tracing Paper کو کسی ڈیزائن کے اوپر رکھیں اور بالکی پنسل 2B کے ذریعے اس کا خاکہ ٹریسنگ بھی پر کھینچ کر رنگ بھر دیں۔ یہ خیال رکھیں کہ پنسل اچھی طرح تراشی ہوئی ہو۔

سوال 3: دست کاری کسے کہتے ہیں؟

جواب: دست کاری (Crafts):

ہاتھوں کی مدد سے چیزیں بنانے کو دست کاری کہتے ہیں۔ کاغذ سے جہاز، مٹی یا پھول بنانا دست کاری ہے۔ آپ نے کبھی مٹی سے کچھی چیزیں بنائی ہوں گی۔ لڑکیاں کئی قسم کی کڑیاں اور ان کے کپڑے زیورات اور گھر بناتی ہیں۔

سوال 4: بلاک پرنٹنگ کسے کہتے ہیں؟

جواب: چھپائی کے لیے بلاک بنانا (Block Printing):

اس طریقے میں ریڈیا کٹری کے بلاک (Block) کی مدد سے حروف یا

☆ آرٹ کو مایا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

☆ نمائش عوام اور آرٹسٹ میں رابطہ پیدا کرتی ہے۔

☆ آرٹسٹ اپنے جذبات اور احساسات کا اظہار رنگوں کے ذریعے کرتا ہے۔

سوال 3: نمائش کرتے وقت کن نکات کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے؟

جواب: نمائش کیسے کی جائے (How to display):

☆ اپنے آرٹ ورک کی نمائش کرتے وقت مندرجہ ذیل نکات کو ذہن میں رکھیں۔

☆ نمائش ایسی جگہ ہو جہاں کافی اور مناسب مقدار میں روشنی ہو۔

☆ بینکھ کو سطح آنکھ (Eye Level) کے مطابق لگانا بہت اہم ہے تاکہ

دیکھنے والوں کو آسانی ہو اگر نمائش سطح آنکھ سے اوپر ہو تو دیکھنے والوں کو

گردن اوپر کرنی ہوگی جو کہ تکلیف دہ ہے۔

☆ بینکھ کے درمیان مناسب فاصلہ ہونا چاہیے تاکہ ہر بینکھ کی علیحدہ

اہمیت واضح ہو سکے۔

☆ دیکھنے والوں سے کہا جائے کہ وہ آرٹ ورک کو چھونے سے پرہیز کریں۔

☆ ہر ایک آرٹ ورک کے نیچے ایک پرچی پر اس آرٹ ورک کا عنوان،

میڈیم، سائز اور قیمت (اگر بیچنے کیلئے ہو تو) لکھ کر لگا دینی چاہیے۔

☆ اگر اجتماعی نمائش ہو تو آرٹ ورک کو علیحدہ گروپوں میں لگا کر آرٹسٹ کا نام

لکھنا چاہیے۔

..... باب نمبر 6

..... انتظام الاوقات کا ہنر

..... مشق

سوال 1: انتظام الاوقات سے کیا مراد ہے؟

جواب: انتظام الاوقات (Time Mangement):

کسی بھی سرگرمی کیلئے وقت کی بہت اہمیت ہے۔ اکثر آپ نے دیے گئے

کام کو ایک مخصوص وقت میں مکمل کرنا ہوتا ہے۔

ڈیزائن چمپاے جاتے ہیں۔

..... باب نمبر 4

..... مشاہدہ اور حقیقت

..... مشق

سوال 1: حقیقی ڈرائنگ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حقیقی ڈرائنگ (Drawing From life):

حقیقی ڈرائنگ کا مطلب ہے خیالی تصاویر اور اشکال کے برعکس اصل اور

حقیقی چیزوں کی ڈرائنگ کرنا۔ یہ ایک بہت دلچسپ سرگرمی ہے۔ اس کے لیے گہرا

اور بھٹکی مشاہدہ بہت ضروری ہے۔

سوال 2: کسی ماڈل کا مشاہدہ کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

جواب: ماڈل کا مشاہدہ کرنا (Observing a Model):

کسی بھی چیز کی ڈرائنگ شروع کرنے سے پہلے اس چیز کا اچھی طرح

مشاہدہ کریں اور مندرجہ ذیل باتوں پر پوری توجہ دیں۔

(1) شکل مثلاً مستطیل، بیضی یا گول میں سے کس کے ساتھ ملتی جلتی ہے۔

(2) سائز (3) جگہ یا مقام، اونچائی اور درمیان کی خالی جگہیں۔

(4) رنگ، گہرائی، لہکا اور ترکیبی ساخت۔ (5) زاویے اور پیمائشیں۔

سوال 3: کریلون کیا ہوتے ہیں؟

جواب: کریلون (Crayons) (رنگین مومی پینسلیں)

یہ موسم سے بنی ہوئی رنگین پینسلیں ہوتی ہیں لیکن عام پینسلوں کے برعکس ان

کی نوک مٹتی ہوئی ہے اور اسکے ذریعے کم وقت میں اور آسانی کیساتھ زیادہ جگہ کو

رنگ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے چھپنے والے کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

..... باب نمبر 5

..... رابطہ اور نمائش

..... مشق

سوال 1: آرٹ کے تنقیدی جائزے سے کیا مراد ہے؟

جواب: آرٹ کا تنقیدی جائزہ (Art Criticism):

آرٹ کا تنقیدی جائزہ کیا ہے اور یہ کیوں کیا جاتا ہے؟ آرٹ کے متعلق

بات کرنا یا لکھنا آرٹ کا تنقیدی جائزہ کہلاتا ہے۔ یہ اس لیے کیا جاتا ہے کہ ہم جان

سکیں کہ آرٹ ورک کا مطلب کیا ہے اور اس کی اہمیت کیا ہے۔ دوسرا مقصد جو آرٹ

پر تنقید کرتا ہے اسے نقد (Art Critique) کہتے ہیں۔

سوال 2: نمائش کے مقاصد تحریر کریں۔

جواب: نمائش کا مقصد (Purpose of Exhibition):

☆ آرٹسٹ اپنے کام کو دنیا کو قدامت عام کے لیے آرٹ گیلریوں یا مکتبوں میں

لگاتے ہیں۔ اسے نمائش کہتے ہیں۔ نمائش کے کئی مقاصد ہوتے ہیں۔

☆ عوام کا آرٹ ورک سے لطف اٹھانے کا موقع حاصل ہوتا ہے۔

☆ عوام میں آرٹ کے متعلق شعور بڑھا کر کیا جاتا ہے۔

☆ آرٹسٹ اور اس کے کام کو لوگوں میں متعارف کیا جاتا ہے۔

..... اردو

..... حمد

..... مشق

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) ”خدا کی ہر اک سمت جلوہ گری ہے“ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہر جگہ موجود ہے۔

ب) ہمیں کس کس چیز میں اللہ تعالیٰ کی حکمت دکھائی دیتی ہے؟

جواب: ہمیں ہر چیز میں اللہ تعالیٰ کی حکمت دکھائی دیتی ہے۔

ج) ہر سمت نظر آنے والی کاری گری کس ذات سے وابستہ ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ جو ہر جگہ کا خالق ہے یہ کاری گری اسی ذات سے وابستہ ہے۔

د) اللہ تعالیٰ کی کوئی سی پانچ صفات لکھیں۔

جواب: اللہ تعالیٰ رحیم، کریم، بخیر، سچ ہے۔

و) اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کے علاوہ دو اور نعمتوں اور ان کی افادیت لکھیں۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہمیں پانی اور ہوا کی نعمتیں عطا کی ہیں جو ہماری زندگی کے لیے ضروری ہے یہ نعمتیں تو ہم زعمہ نہیں روہ سکتے تھے۔

سوال 3: نظم کے مطابق درست الفاظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

☆ پہاڑوں سے گرتے ہیں پانی کے ”جھٹے“ دھارے جھٹے

☆ کہ جنہیں نے پھولوں کے چہرے ”دھلائے“ دھلائے کھارے

☆ جدھر دیکھے پھیلا ہوا ہے ”نور“ اجالا نور

☆ ہر اک دشت شاداب، ہری ہے ”کھیتی“ کھیتی وادی

☆ پہاڑ اور دریا سیدل کش ”نظارے“ سماں نظارے

سوال 6: خط کشیدہ الفاظ کے درست متضاد لکھ کر جملے مکمل کریں۔

☆ اگر کامیابی حاصل کرنا چاہے ہو تو دن رات محنت کرو۔

☆ شام رات جگ ہو یا سن ہمیں ہمیشہ حمد رہتا چاہے۔

☆ اس لڑائی بد حالی

☆ ایک میدان بہت کشادہ جب کہ دوسرا بہت تنگ ہے۔

☆ وسیع کھلا تنگ

☆ عزت اور ذلت سب اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

☆ بڑائی ذلت عظمت

☆ اسلام میں کسی گورے کٹالے پر کوئی برتری حاصل نہیں۔

☆ مجھی کالے سید

سوال 7: دیے ہوئے قلم جملوں کو درست کر کے جملے دوبارہ کالی میں

لکھیں۔

☆ آج شب قدر کی رات ہے۔

☆ آج شب قدر ہے (درست)

☆ برائے مہربانی تشریف رکھیں۔

☆ براہ مہربانی تشریف رکھیں۔ (درست)

☆ کوہ ہمالیہ کا پہاڑ بہت اونچا ہے۔

☆ کوہ ہمالیہ بہت اونچا ہے۔ (درست)

☆ سلمان نے دکان سے کتا میں خریدی۔

☆ سلمان نے دکان سے کتا میں خریدی۔ (درست)

☆ پیار کو آپ زم زم کا پانی پلاؤ۔

☆ پیار کو آپ زم زم پلاؤ۔ (درست)

☆ اسکول کے حال میں جلسہ ہو رہا تھا۔

☆ اسکول کے ہال میں جلسہ ہو رہا تھا۔ (درست)

☆ تم دو بجے کے وقت آ جانا۔

☆ تم دو بجے آ جانا۔ (درست)

☆ میری قلم کھو گئی ہے۔

☆ میرا قلم کھو گیا ہے۔ (درست)

سوال 9: دیے ہوئے بند کی تشریح لکھیں۔

☆ خدا کی ہر اک سمت جلوہ گری ہے

☆ کہ ٹوری فضاؤں سے دنیا بھری ہے

☆ ہر ایک دشت شاداب، کھیتی ہری ہے

☆ یہ سب میرے مالک کی کاری گری ہے

☆ تشریح:

☆ شاعر نظم کے اس بند میں فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہر طرف جلوہ

☆ گر ہے اور اس کے نور سے دنیا روشن نظر آتی ہے اور جنگل ہرے بھرے اور

☆ کھیتیں سرسبز دکھائی دیتی ہیں۔ اور یہ سب اللہ تعالیٰ کے ہنر کا کمال ہے۔

☆ نعت

☆ مشق

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) ”وہ سلطان شاہ و گدائیں کے آئے“ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد آپ ﷺ کی ذات اقدس ہے جو امیروں و غریبوں کے

☆ بادشاہ بن کر مبعوث ہوئے ہیں۔

☆ اس نعت میں نبی کریم ﷺ کی کن غریبوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

☆ جواب: حضور ﷺ کی بہت سی غریبوں کا ذکر کیا ہے مثلاً آپ سب کے

امیروں کو راز اخوت بتایا

☆ غریبوں کے حاجت روا بن کے آئے

☆ وہ مکہ کی سختی وہ طائف کا منظر

سوال 7: جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔

☆ مہمان خصوصی نے تمام سامعین کو خوش آمدید کہا۔ (سامع)

☆ مواخات مدینہ کی بدولت مہاجرین کی پریشانیوں کا خاتمہ ہو گیا۔

☆ مواخات مدینہ کی بدولت مہاجرین کی پریشانیوں کا خاتمہ ہو گیا۔ (مہاجر)

☆ نبی کریم ﷺ نے جب توحید کی دعوت دی تو مشرکین مکہ نے آپ

☆ ﷺ کی سخت مخالفت کی۔ (مشرک)

☆ علامہ محمد اقبال کا شمار ملک کے معززین میں ہوتا ہے۔ (معزز)

☆ ہمیں ملکی قوانین کی پابندی کرنی چاہیے۔ (قانون)

سوال 8: نیچے دیے ہوئے الفاظ کے قافیے الفاظ معنی سے تلاش کر کے ان کے سامنے لکھیں۔

ب	ق	گ	بھ	و	ب	ذات	بات
ا	م	ل	ج	ک	ا	سارے	تارے
غ	م	س	ر	ر	ت	آشیاں	باغیاں
ب	ا	ت	ا	ف	ا	اتا	کابل اغانل
ن	ن	ع	چ	د	سے	مرمت	دکالت ارسالت

سوال 9: دیے ہوئے الفاظ پر لغت کی مدد سے اعراب لگا کر ان کا درست تلفظ ادا کریں۔ بعد ازاں انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

مشق	غرب آدمی محنت مشقت کر کے کماتا ہے
استفادہ	میں نے نصابی کتاب سے استفادہ کیا۔
مذہب	کائنات کی تخلیق کا مدعا اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا
رجح	محبت کا جذبہ بے لوث ہونا چاہیے
تجسس	اس کی تجسس نگاہیں کسی کی تلاش میں تھیں

سوال 10: ان اشعار کی تشریح لکھیں۔

☆ امیروں کو راز اخوت بتایا

☆ غریبوں کے حاجت روا بن کے آئے

☆ قلعہ دلوں کو محبت سے جوڑا

☆ دھڑکتے دلوں کی صدا بن کے آئے

☆ تشریح اشعار:

☆ شاعر فرماتا ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے امیروں کو بھائی چارے کا

☆ راز بتایا اور غریبوں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے لوٹے ہوئے دلوں کو

☆ رہبر و رہنما بنیں۔ اللہ کی رضا ہیں، اخوت کے راز ہیں، غریبوں کے

☆ حاجت روا ہیں۔ شاہ و گدائیں کے بادشاہ ہیں، ٹوٹے دلوں کو جوڑنے

☆ والے اور دھڑکتے دلوں کی آواز بن کے آئے ہیں۔

☆ کس ہستی کی محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے؟

☆ جواب: حضور نبی اکرم ﷺ کی ہستی مبارک ہمارے ایمان کا حصہ ہے

☆ د) ”مواخات مدینہ“ کے بارے میں چند جملے لکھیں اور بتائیں کہ

☆ اس سے مسلمانوں کو کیا سبق حاصل ہوتا ہے؟

☆ جواب: مواخات یا ”بھائی چارہ“ سے مراد دو مسلمان مردوں کے درمیان

☆ اخوت کا رشتہ قائم کرنا ہے۔ ہجرت مدینہ کے بعد انصار و مہاجرین

☆ کے درمیان قائم ہونے والا بھائی چارہ تاریخ میں سب سے زیادہ

☆ معروف ہے جس میں حضرت محمد ﷺ نے مہاجرین اور انصار کو ایک

☆ دوسرے کا بھائی بنا دیا تھا۔

☆ د) نبی کریم ﷺ کی ذات مبارک ہمارے لیے باعث رحمت ہے؟

☆ کیسے؟

☆ جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا:

☆ ترجمہ: آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

☆ سوال 3: نعت کے مطابق درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

☆ نبی کریم ﷺ نے سختیاں برداشت کیں۔

☆ (ا) عراق میں (ب) مکہ مکرمہ میں ✓

☆ (ج) حبشہ میں (د) مصر میں

☆ نیچاشی حبشہ کا تھا۔

☆ (ا) سفیر (ب) غلام

☆ (ج) بادشاہ ✓ (د) وزیر

☆ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعلق تھا۔

☆ (ا) بنو امیہ سے (ب) بنو اوس سے

☆ (ج) بنو خزرج سے (د) بنو غفار سے ✓

☆ نبی کریم ﷺ نے شکستہ دلوں کو جوڑا:

☆ (ا) رعب سے (ب) محبت سے ✓

☆ (ج) نرمی سے (د) غصے سے

☆ نبی کریم ﷺ حاجت روا بن کر آئے۔

☆ (ا) امیروں کے (ب) غلاموں کے

☆ (ج) بادشاہوں کے (د) غریبوں کے ✓

☆ سوال 4: نعت کے مطابق درست لفظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔

☆ حضور ﷺ مصلیٰ بن کر آئے

محبت سے جوڑنے اور دھڑکتے دلوں کی آواز بن کر آپ ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے۔

سوال 11: "نعت" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: خلاصہ نعت:

دوسرے انبیاء و رہبر و رہنما بن کر آئے لیکن آپ ﷺ آپ نے کفار مکہ کی اذیتیں برداشت کیں طائف میں پھر کھائے وہاں کا منظر بہت درد ناک مگر حضور ﷺ کی رضا بن کر دنیا میں تشریف لائے آپ نے امیروں کو بھائی چارے کا سبق دیا اور غریبوں کی حاجت روائی فرمائی۔ آپ نے حبشہ کے بادشاہ نجاشی اور حضرت ابوذر غفاری کے خادم بھی بنے لیکن دنیا میں شاہ گدا کے سلطان بھی ہیں۔ آپ نے نوٹے دلوں کو محبت سے جوڑا دیا دھڑکتے دلوں کا آپ ﷺ صدائیں کرائے زمانے کی اس خشک بھٹی کے لیے آپ بارش بن کر برسرے اور ہوا کا خوشگوار جھوکا بن کر آئے۔ اے ماہر آپ ﷺ کی محبت ہی ہمارا ایمان ہے کیونکہ آپ کائنات کا مقصد حیات بن کر آئے ہیں آپ کے بغیر ہمارا ایمان مکمل ہی نہیں ہوتا۔

..... بے شمس ہے ذات حضور پاک ﷺ کی.....

..... مشق.....

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) حضور پاک ﷺ نے صفا کی پہاڑی پر لوگوں سے کیا ارشاد فرمایا؟
جواب: آپ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا کہ "اگر میں کہوں کہ اس پہاڑی کے پیچھے سے ایک بہت بڑا لشکر نکل کر تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم میری بات کا یقین کر لو گے؟

ب) لوگ حضور پاک ﷺ کی بات پر کیوں یقین کر لیتے تھے؟
جواب: کیونکہ لوگ سمجھتے تھے کہ آپ کبھی جھوٹ نہیں بولتے اسی لیے آپ ﷺ کو صادق و امین کے لقب سے پکارتے تھے۔

ج) غزوہٴ خیبر کے موقع پر اسلام قبول کرنے والے غلام کو حضور پاک ﷺ نے کس طرح دیانت داری اختیار کرنے کا راستہ دکھایا؟
جواب: غلام اسلام قبول کر کے اپنے ساتھ مالک کی بکریوں کا ریوڑ بھی ساتھ لے کر آگیا۔ آپ ﷺ نے یہ بات گوارہ نہ کی امامت میں خیانت ہو چنانچہ غلام سے فرمایا کہ بکریوں کو پاک دودھ اپنے مالک کے پاس پہنچا جائے گی اس نے حکم کی تعمیل کی۔

د) ربذہ سے آنے والے مسافروں کا واقعات اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: ربذہ کے مسافروں کے پاس ایکس اونٹ تھا ایک آدمی نے پوچھا کیا یہ اونٹ بیچے ہو انہوں نے کہا ہاں بھوروں کے بدلے ہم اسے بیچ دیں گے۔ اس شخص نے اونٹ کی مہارت دیکھی اور شہر کے ائمہ چلا گیا۔

اتنے میں ان لوگوں کو خیال آیا کہ ایک انجی کو ہم نے اونٹ حوالے کر دیا اب اونٹ کی واپسی یا قیمت کی وصولی کے لیے کیا کریں گے۔ وہ اسی فکر میں تھے کہ وہ آدمی بہت سی بھجوریں لے کر آگیا اور فرمایا یہ بھجوریں اونٹ کی قیمت کی مد میں قبول کرو جو بیچ جائیں انہیں کھالو تمہاری دعوت کے لیے ہیں۔ جب وہ لوگ شہر میں داخل ہوئے تو دیکھا مسجد کے منبر پر وہی شخص خطبہ دے رہا ہے لوگوں کے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ وہ رسول اللہ ﷺ ہیں۔

صدقات اور امانت کو اچانک سے ہماری زندگی میں کیا تبدیلی آسکتی ہے؟

جواب: صدقات و امانت کو اپنا شعار بنانے سے معاشرے میں کردار کے اعلیٰ نمونے نظر آئیں گے، لوگ ایک دوسرے پر بھروسہ کریں گے، بہت سی برائیاں ختم ہو جائیں گی اور معاشرہ جنت کا نمونہ بن جائے گا۔

سوال 3: سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

☆ لوگ حضور پاک ﷺ کو صادق اور امین کے نام سے پکارتے تھے۔

☆ کفار مکہ نے حضور پاک ﷺ کے متعلق کبھی کاذب کا لفظ استعمال نہیں کیا۔

☆ آپ ﷺ نے فرمایا مومن میں دو برائیاں کبھی نہیں ہو سکتیں "ایک خیانت کرنا اور دوسرے جھوٹ بولنا"۔

☆ ہجرت کے موقع پر حضور پاک ﷺ حضرت علیؓ کو مکہ ہی چھوڑ گئے تاکہ وہ تمام لوگوں کی امانتیں واپس کر کے مدینہ آئیں۔

☆ رسول اکرم ﷺ کے نزدیک امانت کو اس قدر اہمیت حاصل ہے کہ آپ اس کو ایمان کے ہم پلہ قرار دیا۔

سوال 5: قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے درست مترادف لکھ کر عبادت کو مکمل کریں۔

جواب: رمضان کا (پاک) مقدس مہینہ تھا۔ نبی کریم ﷺ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے (ساتھ) ہمراہ مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے۔ مکہ والوں میں اب لڑنے کا (ہمت) حوصلہ نہ تھا۔ وہ لوگ جو کل تک (جاہل) ظالم بنے ہوئے تھے اور (کمزوروں) ضعیفوں پر (ظلم و ستم) جبر و تشدد کرتے تھے آج (ڈر) خوف کے مارے چپے بکھر رہے تھے۔ ان کے دل مسلمانوں کی (نیست) رعب سے (لرز) کا پیہر رہے تھے لیکن نبی کریم ﷺ نے طغویٰ و درگزر کے جس عمل کا مظاہرہ کیا، اس کی (تلمیذ) مثال پوری انسانی تاریخ میں نہیں ملتی۔

سوال 5: دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔ اسم مصدر کے جملوں کے

سانے (✓) اسم جامد کے جملوں کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

☆ احمد کے پاس گیند اور بلا ہے۔ x

☆ شاہد کو رات بھر جاگنا پڑا۔ ✓

☆ محنت کرنا اچھی بات ہے۔ ✓

☆ قبیلے میں اشتراک ہیں۔ x

☆ ہر طرف اندھا مچھا گیا۔ x

☆ جھوٹ بولنا بری بات ہے۔ ✓

سوال 1: حضور ﷺ کی صدقات سے متعلق پھر اگر اف لکھیں۔

جواب: حقیقت تو یہ ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کے اخلاق و اوصاف و کمالات کی کما حقہ بیان کرنا ہمارے بس کی بات نہیں۔ شیخ سعدی فرماتے ہیں، "میں نہیں جانتا کہ آپ ﷺ کی مدح و توصیف میں کونسا کون کیوں کہ میں جو کچھ بھی بیان کروں گا آپ ﷺ اس سے برتر و بالا ہیں" حضور ﷺ حق و صدقات کے پیکر تھے۔ آپ نے کبھی بچپن میں بھی جھوٹ نہیں بولا اس لیے کفار مکہ جو آپ کے جانی دشمن تھے وہ بھی آپ کو صادق و امین سمجھتے تھے اور اپنی قیمتی اشیاء بطور امانت آپ کے پاس رکھواتے تھے۔ آپ ﷺ صدق و سچائی ہو، دیانت داری ہو، امانت داری ہو، ایقانے عہد ہو، عدل و انصاف ہو، شجاعت و بہادری ہو، غور و گزر ہو، علم و بردباری ہو حتیٰ کہ جتنے بھی ارفع اخلاق و اوصاف ہیں۔ آپ ﷺ کی ذات مبارکہ میں جمع فرمادیے گئے ہیں۔

..... وہ ہوا ایشیام.....

..... مشق.....

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) اس ڈرامے میں کچھ عبارتیں بریکٹ میں کیوں لکھی ہوئی ہیں؟
جواب: وہ جملہ جو ایک مربوط عبارت میں الگ تھلک ہو مگر وہ جملے کے کسی نہ کسی نکتے کی وضاحت کر رہا ہو اس سے پہلے اور آخر میں بریکٹ لگائی جاتی ایسے جملے کو جملہ معترضہ کہتے ہیں اور اس بریکٹ کو قوسین کہتے ہیں۔

ب) بشیر اپنی ماں کو باغ میں جانے کے بارے میں کیوں نہیں بتانا چاہتا تھا؟

جواب: بشیر اپنی ماں کو اس لیے نہیں بتانا چاہتا تھا کیونکہ وہ اُسے بہت سی نصیحتیں اور ہدایات دیتیں جو کہ وہ پسند نہیں کرتا تھا۔

ج) بشیر ماں باپ کی ملامت سن کر کیوں چلا تھا۔

جواب: ایک تو وہ ماں باپ کی ہدایات کو غیر ضروری سمجھتا تھا دوسرا وہ سمجھتا تھا کہ اب میں بڑا ہو گیا ہوں لہذا ماں باپ کو ہدایات نہیں دینی چاہئیں۔

د) بشیر نے اپنی بی بی سے متعلق اتنی ہدایات کیوں دیں؟
جواب: کیونکہ وہ اپنی بی بی کا بہت خیال رکھتا تھا اُس سے بہت پیار کرتا تھا اس لیے اُسے یہ خدشہ تھا کہ کہیں اُسے کوئی تکلیف نہ پہنچے۔

و) اگر آپ حمید کی جگہ ہوتے تو بشیر کو کیسے سمجھاتے اور کیوں؟
جواب: اس سوال کا جواب بچے خود اپنی مدد آپ دیں۔

سوال 3: سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

☆ حمید بھی چاہتا تھا کہ بشیر اپنی ماں سے باغ جانے کی اجازت نہ لے۔ x

☆ بی بی حمید سے مانوس نہیں تھی۔ ✓

☆ حمید اپنی بہن کے لیے بی بی لے جانا چاہتا تھا۔ ✓

☆ بشیر نے آخر میں حمید کو اپنی بی بی دے دی۔ x

سوال 6: دیے ہوئے شعر سے متعلق آپس میں بات چیت کریں اور پھر جماعت کے سامنے اظہار خیال کریں۔ اپنے موقف کے حل میں دلائل بھی دیں۔

ماں باپ اور استاد سب ہیں خدا کی رحمت ہے روک ٹوک ان کی، حق میں تمہارے نعت شعر کا مطلب:

اس شعر کا مطلب ہے کہ ماں باپ اور اساتذہ کرام سب کے سب بچوں کے لیے اللہ کی بہت بڑی رحمت ہیں کیوں کہ ان کی روک ٹوک (یعنی ہر بات سے روکنا اور منع کرنا) یہ بچوں کے لیے بہت بڑے فائدے کی بات ہے اور کسی نعمت سے کم نہیں۔

سوال 7: دیے ہوئے لائحوں کی مدد سے تین تین نئے الفاظ بتائیں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

پند	ناپند	الم پند	اذیت پند
کار	بے کار	آلکار	رضا کار
خانہ	کارخانہ	جیل خانہ	تہہ خانہ
بند	ازار بند	کار بند	تہ بند

جملے:

ناپند	مجھے لڑائی جھگڑا کرنا سخت ناپسند ہے
الم پند	میر تقی میر الم پند شاعر ہے

لائے پسند لایۃ پسند انسان معاشرے پر ایک بار مجھے ہے
 سبکار دنیا میں کوئی شے بھی اللہ نے سبکار پیدا نہیں کی
 آکر کار ہمیں دوسروں کا آکر کار نہیں بننا چاہیے
 رضا کار "مختار الاسلام" ایک رضا کار فورس ہے
 کار خانہ ہمارے شہر میں ہاتھوں کا کار خانہ ہے
 قتل خانہ جرم پر ہر لوگ کو قتل خانہ میں جاتے رہتے ہیں
 قہر خانہ ہمارے گھر میں ایک قہر خانہ بھی ہے
 آذر خانہ گاؤں کی خواتین ہمارے آذر خانہ بھی رہتی ہیں
 کار خانہ ہمیں اپنے دوسرے پر کار خانہ بنانا چاہیے
 تینہ سلاسل قتل گھر میں اکٹرت ہر ہاتھ سے تھے

سوال 8: دیے ہوئے الفاظ پر اسباب کا درست شکلا لوا کریں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

خودوش مجھے اکثر بننے کی خواہش ہے
 قصاب قصاب ترتیب دیتے وقت طلبہ کی اپنی صلاحیت کا خیال رکھنا چاہیے
 ننگہ زینچ جتنے ہی ہر پاؤں پہن گیا
 سکوڑ درختوں میں سر زینچ ہے
 فخر فخر زمین میں صلہ بنا کر ہے

سوال 9: دیے ہوئے جملے چھپیں اور ان میں موجود اسم معرفہ کے گرد (□) لکھ کر نام لکھ کر لکھیں۔
 ☆ سامنے کتاب چڑھی۔ (□)
 ☆ ایک ایک بچہ شہر ہے۔ (□)
 ☆ ایک ایک لڑکی ملک ہے۔ (□)
 ☆ شہر میں ایک ایک شہرہ تھیں۔ (□)
 سوال 10: سنی "معاذ فیہ" کا حکم لکھیں۔
 جواب: غیر معینہ بہت گھر سے معیت ہیں۔ معینہ کو شہر کے گھر جاتا ہے۔ غیر نے ایک لڑکی پال دی ہے۔ جو معینہ کو بہت پسند آتی ہے۔ معینہ باغ کی سر کے لیے غیر کو لگنے لگتا ہے۔ معینہ جاتا ہے کہ غیر کی والدہ سے ملاقات کریں۔ غیر کو لگنے لگتا ہے۔ معینہ جاتا ہے کہ غیر کی والدہ سے ملاقات کریں۔ غیر کو لگنے لگتا ہے۔ معینہ جاتا ہے کہ غیر کی والدہ سے ملاقات کریں۔

جواب: اس لیے کہ معینہ وہیں میں خوراک کے حصول کو مشکل سمجھتی ہے اس لیے گریوں میں خوراک جمع کرتی ہے تاکہ مشکل وقت میں کام آئے۔ اس لیے شہر نے اسے ہوشیار کیا ہے۔
 (ب) خفنی کی محنت سے ہمیں کیا سہولت ملے گی؟
 جواب: ہمیں یہ سہولت ملے گی کہ مشکل وقت کے لیے اپنی خوراک کو انٹھا کرنا چاہیے۔
 سوال 11: تم کے مطابق کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
اسی ذہن میں بچتی کہیں سے کہیں ہے	بکسی اپنے دھندے سے غافل نہیں ہے
بکسی کا ڈر نے ادھر ادھر چھوڑا	بکسی تو نے تکلیف سے منہ نہ موڑا
جو کمری کی رت میں نہ کرتی کمانی	تو جاڑے کے موسم میں سرتی بن آئی
نہیں کام سے شام تک کچھ کفر مت	ذرا سی تو جاں اور اس پر یہ مت
کہ جس نے تجھے ذمہ داری عطا کی	بکسی تو نے تکلیف سے منہ نہ موڑا

سوال 8: نیچے دیے ہوئے جملوں میں موجود اسم ذات کے گرد دائرہ لگائیں۔

- ☆ (تھوڑی سی) ٹھوکنے کے کام آتی ہے۔
- ☆ (سورج) مشرق سے لکھتا ہے۔
- ☆ (چاقو) سے (بڑی) کاٹو
- ☆ (ہاتھ) کے (پہاڑ) بہت اونچے ہیں۔
- ☆ (بڑا بانی) پر ہا ہے۔

سوال 7: خالی جگہ میں درست اسم صفت لکھ کر جملے مکمل کریں۔

- ☆ میرے پاس ایک "خوبصورت" گھڑی ہے۔
- ☆ جگ میں "میٹھا" شربت ہے۔
- ☆ شیر ایک "خونخوار" جانور ہے۔
- ☆ کل "بہت تیز" بارش ہوئی۔
- ☆ ہر طرف "بڑے بڑے" کھیت لہلہا رہے تھے۔

سوال 8: دیے ہوئے اسم استعمال کو جملوں میں استعمال کریں جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان بھی لگائیں؟

الفاظ	جملے
کب	بارش کب سے برس رہی ہے؟
کیا	آج موسم کیا ہے؟
کون	احمد محمود اڑے پر کون ہے؟
کس کی	بشیرہ باہر گھڑی گاڑی کس کی ہے؟
کتنا	ارے شہد کتنا میٹھا ہے؟

سوال 9: دیے ہوئے جملوں میں حروف لٹائیے (حروف عدا حروف استحباب، حروف غسوس) کے جملے الگ الگ کر کے کالمی میں لکھیں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

جواب: حروف عدا
 ☆ اے بھائی! کو مہربان ہے۔
 ☆ اے امیر! میری مدد فرما۔

حروف استحباب:

- ☆ دلوں سے اتیرے کیا کہنے
- ☆ سبحان اللہ! کیا خوبصورت منظر ہے۔

حروف تاسف:

- ☆ افسوس! امیر! نواگم ہو گیا۔
- ☆ آف! امیر! ٹرین چھوٹ گئی۔

سوال 10: دیے ہوئے اشعار کی طرح لکھیں۔

نہیں کام سے شام تک کچھ کو فرمت
 ذرا سی تو جاں ہے لہ اس پر یہ مت

تحریر:

خوبصورتی کو جذب کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ اسے خوبصورتی سے لے کر شام تک تم مسلسل محنت اور کام کرتی ہو گی۔ قاری! تمہیں بھی محنت سے لے کر ایک چھوٹی سی چیز مگر اس قدر محنت کرتی ہے کہ انسان تجھے دیکھ کر حیران ہو جاتا ہے۔

بہت بھیجی ہے بہت محنت
 نہیں ہارنی پر بھی اپنی محنت

تحریر:

شاعر فرماتا ہے کہ چھوٹی جیسی معمولی شے کو اپنی محنت اور تکلیف سے بڑی چیز بن کر اس کے باوجود وہ بھی محنت نہیں ہارنی اور مسلسل اپنے کام میں لگتی رہتی ہے۔

سوال 11: تم "چھوٹی چھوٹی" کامرکزی خیال لکھیں۔

جواب: تم کامرکزی خیال یہ ہے کہ چھوٹی چھوٹی محنت ہی بڑی محنت ہے اور بہت سی محنت بھی ہے۔ اس لیے گریوں میں محنت کر کے سر دیں گے مشکل دنوں کے لیے خوراک ذخیرہ کرتی رہی ہے تاکہ کسی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

محنت اور مصافی

مشق

سوال 12: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ہائی نے سرمی سرخ لکھ کی؟

جواب: ہائی نے سرمی سرخ لکھ کی کیونکہ وہ سرمی سرخ لکھنے کی بہتر طریقہ ہے۔

(ب) کئی جملے میں لکھا جائے گا کہ؟

جواب: کئی جملے میں لکھا جائے گا کہ کہ وہ گھر میں ہو جائے ہیں اور گھر میں پانی گرا ہو جاتا ہے جس سے ختم ہونے چاہیے۔

(پ) مہنگی سے

(د) گرمی سے

سوال 6: دیے ہوئے الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کریں۔
بعد ازاں ان الفاظ کے معانی اور جملے اپنی کاپی میں لکھیں۔

الفاظ	معنی	جملے
منہ بنانا	برامانا	اپنی پسند کا کھانا نہ ملنے پر علی نے برامانا کیا
تقصان دہ	جو نقصان پہنچائے	جراثیم انسان کو نقصان پہنچاتے ہیں
میل بچل	دھول اور گرد	بچے مٹی میں کھیلتے ہیں جس سے ان کے کپڑے دھول اور گرد سے بھر جاتے ہیں
خوش و خرم	شادان (مسرور)	احمد کلاس میں فرسٹ آنے پر بہت شادان ہوا
متوازن	برابر	ترازو کے دونوں پلڑے برابر ہوتے ہیں
انوکھی	نرالی	آج اکرم نے بہت ہی نرالی بات بتائی

سوال 7: دیے ہوئے متضاد الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

آئندہ	سزا ملنے پر بھی حضرت بلالؓ کی زبان پر یہی الفاظ تھے آئندہ آئندہ
آئندہ	حضرت حمزہؓ کی قبر مبارک آئندہ پہاڑ کے قریب ہے
اُس	جن و اُس کو اللہ نے اپنی عبادت کا حکم دیا
اُس	ہمیں آپس میں پیار اور اُس کو فروغ دینا چاہیے
علم	علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے
حکم	پاکستان کا حکم بلند رکھنے کے لیے ہمیں سخت محنت کی ضرورت ہے
دور	اس دور کے علمائے کرام اپنے فرائض کی ادائیگی میں سستی نہ کریں
دور	انسان کی بصیرت کا تقاضا کہ وہ دوراندیشی کا مظاہرہ کرے

سوال 8: دیے ہوئے جملوں میں موجود غلطی کو درست کر کے جملے دوبارہ لکھیں۔

غلط جملے	درست جملے
میرے بچے میں جتنے کتابیں ہیں۔	میرے بچے میں جتنی کتابیں ہیں۔
لاڑکے پارک میں کرکٹ کھیل رہا تھے۔	لاڑکے پارک میں کرکٹ کھیل رہے تھے۔
سارہ نے دکان سے کتابیں خریدی	سارہ نے دکان سے کتابیں خریدیں
لاڑکیاں جمولا جمول رہی تھیں۔	لاڑکیاں جمولا جمول رہیں تھیں۔

ہیں۔

(ج) روزانہ صاف سترا لباس پہننے کا کیا فائدہ ہے؟
جواب: روزانہ صاف سترا لباس پہننے سے ہم اپنے اور گرد و خوار کی وجہ سے پیدا ہونے والے جراثیم سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔

(د) داسٹوں کی صفائی کیوں ضروری ہے؟ داسٹوں کی صفائی کے لیے کون کون سی چیزیں استعمال کی جاسکتی ہیں؟

جواب: اس لیے ضروری ہے تاکہ خوراک کے ذرات داسٹوں میں پھنس نہ رہ جائیں۔ صفائی نہ کرنے سے سوڑھے اور دانت خراب ہوتے ہیں اور دانت سے بدبو آسکتی ہے۔

(و) آپ کے خیال میں طبریا اور دسکی کس وجہ سے پھلتے ہیں اور ان سے بچاؤ کے لیے ہمیں کیا طریقے اختیار کرنے چاہئیں؟

جواب: گھروں کی کھادیں اور مختلف جگہوں پر پانی کھڑا کرنے کی وجہ سے دسکی پھرتی رہتی ہے۔ جس سے دسکی اور طبریا جیسی بیماریاں پھلتی ہیں۔ ان سے بچاؤ کا ایک ہی طریقہ ہے کہ صفائی کا خیال رکھیں اور کھیں بھی پانی کھڑا نہ رہنے دیں تاکہ پھر پیدا نہ ہوں۔ دسکی پھرنے کی خاص بات یہ ہے کہ یہ صاف پانی میں پھلتا پھوتا ہے۔

سوال 3: سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- ☆ زمین اور سر زمین کھیل کئے تھے۔
- (1) ہاکی (پ) کرکٹ
- (ج) فٹ بال (د) بیس
- ☆ مالی ہم صحت ہر سال منایا جاتا ہے۔
- (1) اپریل کو (ب) ۱۵ اپریل کو
- (ج) ۱۶ اپریل کو (د) ۱۷ اپریل کو
- ☆ ہمیں نہانا چاہیے۔
- (1) روزانہ (ب) کبھی کبھار
- (ج) ہفتے میں ایک بار (د) مہینے میں ایک بار
- ☆ اپنے اور گرد و خوار کی صفائی کا خیال رکھنا فرض ہے۔
- (1) ہمارے محلے والوں کا (ب) ہمارے دوستوں کا
- (ج) ہم سب کا (د) ہمارے والدین کا
- ☆ محفل کے اختتام پر بچوں کی تواضع کی گئی۔
- (1) کھانے سے (ب) پائے سے
- (ج) شربت سے (د) پکوان سے
- ☆ جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔

..... لالچ کا انجام ہوا.....

..... مشق.....

(الف) کسان کی کیا خواہش تھی؟

جواب: کسان کی خواہش تھی کہ اس کے پاس اتنی زیادہ زمین ہو کہ کوئی اس کی برابری نہ کر سکے۔

(ب) تاجر نے کسان کو کیا مشورہ دیا؟

جواب: تاجر نے کسان کو مشورہ دیا کہ یہاں سے کچھ دور چرواہوں کے علاقے میں زمین بہت سستی ہے۔ اگر وہ چرواہوں کے لیے کچھ تھنے ٹانف لے کر جائے تو وہ خوش ہو کر اسے زمین سے داسٹوں فروخت کر دیں گے۔

(ج) چرواہوں کے سردار نے زمین فروخت کرنے کی کیا شرط رکھی؟

جواب: چرواہوں نے یہ شرط رکھی کہ جس جگہ سے سورج نکلے ہی آپ چلنا شروع کر دیں گے سورج غروب ہونے سے پہلے اسی مقام پر واپس لوٹ کر آنا ہے۔ لہذا جتنا بڑا پتھر آپ لگائیں گے اس کے اندر کی ساری زمین آپ کی ہوگی اور نہ بچے پائے تو نہ زمین ملے گی نہ ادا کی مٹی رقم واپس ملے گی۔

(د) کسان آگے کیوں بڑھتا چلا گیا؟

جواب: کسان لالچ میں آ گیا تھا وہ جوں جوں آگے بڑھتا اسے زمین زرخیز نظر آتی اور وہ اس لالچ میں آگے ہی آگے بڑھتا گیا۔

(و) اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ لالچ بڑی بُلا ہے، انسان کو اس سے بچنا چاہیے۔

سوال 3: درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

- ☆ کسان چاہتا تھا کہ وہ ایک بڑا زمین دار بنے۔ ✓
- ☆ چرواہوں کے پاس زمین کم تھی۔ x
- ☆ سردار نے کسان سے دس ہزار روپے دے کر اپنی ٹوپی میں ڈالے۔ ✓
- ☆ لوگ کسان کی ہمت گھٹا رہے تھے۔ x

سوال 4: کالم (الف) میں دی گئی عبارت کو کالم (ب) میں دی ہوئی متعلقہ صنف سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
☆ علامہ اقبالؒ نے اپنی شاعری کے ذریعے اسن، محبت کا درس دیا	☆ قصوں

☆ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص کے پاس ایک مرغی تھی۔ وہ روز سونے کا انڈہ دیتی تھی

☆ سلمانؓ: بھائی! آپ کو مر جا رہے ہیں؟
علیؓ: میں بازار سے سبزی خریدنے جا رہا ہوں۔

سوال 7: تھیسارس کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل الفاظ کے حلازم تحریر کریں۔

آسمان = ستارے	سورج	چاند	نِلا	دِستِ
خانہ = میاں بیوی	بچے	دادا	دادی	
اسکول = جماعت	گراؤنڈ	استاد	طلباء	
شہر = بازار	مارکیٹیں	اونچی	گلی	محلے
مسجد = امام	نماز	درس	مؤذن	قرآن

سوال 8: دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان سے ہم مشق تلاش کر کے متعلقہ خانے میں لکھیں۔

جملے	ہم مشق
☆ لڑکوں نے تل کر آگ بجھائی	☆ بجھائی
☆ دادا جان تھکاؤٹ محسوس کر رہے ہیں	☆ تھکاؤٹ
☆ اپنی لکھائی پر قہر دو	☆ لکھائی
☆ لوگوں کو جگ ہنسائی کا موقع نہ دو	☆ ہنسائی
☆ گاڑی آنے والی ہے	☆ آنے والی

..... کہیں دیر نہ ہو جائے.....

..... مشق.....

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) زمین کو انسان سے کیا کیا گئے ہیں؟

جواب: زمین کو گھگھہ ہے کہ وہ بزرے سے محروم ہوگئی ہے درختوں کی کمی کی وجہ سے فضا آلودہ ہوگئی ہے اور بارشیں نہ ہونے کے برابر رہ گئیں جس کے باعث صحت مند ماحول ایک خواب بن کر رہ گیا ہے۔

(ب) زہر لیے پانی سے آبی حقوق کو کیا نقصان پہنچتا ہے؟

جواب: سانس کی ترقی اور بڑھتی آبادی نے پانی کو زہر لے کر دیا جس سے یہ آبی حقوق کی زندگی کے لیے موت کا پیغام ثابت ہوتی ہے۔

(ج) فضائی آلودگی کے کیا اسباب ہیں؟

جواب: کارخانوں اور گاڑیوں، ہوائی جہازوں سے خارج ہونے والے دھواں

جواب: کبڑی پاکستان کا مقبول ترین کھیل ہے۔ یہ کھیل دو ٹیموں کے دس دس کھلاڑیوں کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔ کھیل کے لیے میدان کو کھیر کے ذریعے دو برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایک ٹیم میدان کے ایک طرف جبکہ دوسری ٹیم میدان کے دوسری جانب کھڑی ہوتی ہے۔ کھیل میں کسی ایک ٹیم کا کھلاڑی "کبڑی، کبڑی" کہتا ہوا مخالف ٹیم کی طرف جاتا ہے۔ وہاں وہ مخالف ٹیم کے کسی کھلاڑی کو چھوتا ہے اور سانس توڑے بغیر اپنے حصے والے میدان میں واپس آنے کی کوشش کرتا ہے۔ مخالف ٹیم کا کام اس کھلاڑی کو واپس جانے سے روکنا اور اپنی گرفت میں لے چت کرنا ہوتا ہے۔ اگر وہ کھلاڑی چھٹ ہو جائے یا اس دوران میں اس کا سانس ٹوٹ جائے تو مخالف ٹیم کو ایک نمبر مل جاتا ہے۔ اس کے برعکس اگر وہ مخالف ٹیم کے کسی کھلاڑی کو چھو کر واپس کھیر تک آجائے تو اسے ایک نمبر مل جاتا ہے۔ دونوں ٹیمیں اسی طرح پاریاں لیتی ہیں۔ مقررہ وقت کے بعد جس ٹیم کے نمبر زیادہ ہوں۔ وہ فاتح کہلاتی ہے۔

(ب) کتنی کسے کہتے ہیں؟
جواب: کھیل میں زمین پر ایک چھوٹا سا گڑھا بنایا جاتا ہے جسے گھٹی کہتے ہیں۔

(ج) کتنی کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے؟
جواب: کتنی بھی پاکستان کا مقبول کھیل ہے۔ اس کھیل کے قوانین نہایت سادہ اور آسان ہوتی ہیں۔ کتنی میں دو پہلوں کو اکھاڑے میں اترتے ہیں۔ اپنی پوری جسمانی اور ذہنی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے، داؤ بچ آزماتے ہیں اور ایک دوسرے کو زمین پر گرانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب ایک پہلو ان کے جسم کا کوئی بھی حصہ، سوائے اس کے پاؤں کے، زمین کو چھو لے تو دوسرا پہلو ان جیت جاتا ہے۔ جب تک ایک پہلو ان دوسرے کو چت نہیں کر لیتا مقابلہ جاری رہتا ہے۔

(د) کھیل انسانی صحت اور شخصیت پر کیسے اثر انداز ہوتے ہیں؟
جواب: کھیل صحت مند زندگی کیلئے بہت ضروری ہے۔ مشہور مقولہ ہے جس ملک میں کھیل کے میدان آباد ہو وہاں کے ہسپتال دیران ہونگے۔ کھیل کو جسم کے اعضاء کو طاقت اور پٹھوں کو مضبوطی فراہم کرتے ہیں۔ انسانی ذہن کو چاک و چوبندر رکھنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ ان انسانی شخصیت پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

(و) کھیل ہماری عادات کو کس طرح سے تبدیل کرتے ہیں؟
جواب: کھیل چاہے کوئی بھی ہو وہ انسان کے اندر نظم و ضبط اور برداشت کی قوت پیدا کرتے ہیں اور انسان کو جسمانی اور ذہنی طور پر مستعد

مطلع	میں آپ کو اپنی خیریت سے جلد مطلع کروں گا
مطلع	ہارش برسنے کے بعد مطلع صاف ہو جاتا ہے

سوال 8: خالی جگہ میں درست محاورات لکھ کر جملے مکمل کریں۔
☆ کوہِ عالی کی چوٹیاں آسمان سے باتیں کرتی ہیں
☆ پاکستان کی بہادر فوج نے دشمن کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔
☆ ہمیں ہمیشہ اچھے لوگوں کے نقش قدم پر چلنا چاہیے۔
☆ چور پولیس کو دیکھتے ہی رو پیچ کر ہٹ جاتا۔
☆ امتحان میں نا کامیابی کی خبر سن کر سارہ خوشی سے تھپکیں بجانے لگی۔
سوال 10: خالی جگہ میں درست حروف لکھ کر قافیے بنائیں اور لکھیں۔

ز	ر	ق	م	س	ع	ا	ن	ن	ی	ک	س	ا	ن	ن
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

د	ب	ر	ا	ت	ن	گ	ل	ل	د	ا	ت	ن	گ	ل
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

ب	ا	ا	ا	ی	ب	ا	ا	ا	ی	ب	ا	ا	ا	ی
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

مقامی کھیل
مقامی کھیل
مقامی کھیل
مقامی کھیل
مقامی کھیل
مقامی کھیل
مقامی کھیل
مقامی کھیل
مقامی کھیل
مقامی کھیل
مقامی کھیل
مقامی کھیل
مقامی کھیل
مقامی کھیل
مقامی کھیل

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔
(الف) کبڑی کھیلنے کا طریقہ کیا ہے؟

رکھتے ہیں۔ اور ہماری عادات و اطوار کو مکمل طور پر بدلنے میں نہایت مددگار ہوتے ہیں۔

سوال 3: سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

- ☆ کھیل صحت مند زندگی کے لیے بہت ضروری ہیں۔ ✓
- ☆ کبڑی کے کھیل میں میدان کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ X
- ☆ گلی ڈھکے کھیل میں کھلاڑیوں کی تعداد مقرر ہوتی ہے۔ X
- ☆ کتنی کے قوانین نہایت سادہ اور آسان ہیں۔ ✓
- ☆ کھیل انسان کے اندر نظم و ضبط اور برداشت کی قوت پیدا کرتے ہیں۔ ✓

سوال 6: خالی جگہوں کے سامنے دیے ہوئے الفاظ کی جمع اواحد سے جملے مکمل کریں۔

- ☆ تیز ہوا چل رہی ہے۔ ہوائیں
- ☆ بہت سے بچے میدان میں اکٹھے تھے۔ بچے
- ☆ ہمیں قانون کی پاس داری کرنی چاہیے۔ قوانین
- ☆ وکیل کے تمام دلائل درست تھے۔ دلائل
- ☆ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھیں۔ حق

سوال 7: دیے ہوئے جملوں میں سے اہم معصفر اور اسم مکمل والے جملے الگ الگ کریں۔

اسم مکمل	اسم معصفر
دبئی میں سالن ہے	تھال میں صفا کی رکھی ہے
تھال میں اشرفیاں ہیں۔	مصدقہ قیمتی کپڑوں سے بھرا ہوا تھا۔
ہاتھی پھولوں سے بھرا ہوا ہے	بے وجہ بات کا جھگڑنا نہ بناؤ۔

(و) اگر آپ کو کوئی ایسی چیز بنانے یا ایجاد کرنے کا موقع ملے، جس کی بدولت آپ کو اسکول کا کام کرنے میں آسانی ہو جائے تو وہ چیز کون سی ہوگی اور کیوں؟

جواب: ایسا موقع اگر ملا تو ہم کمپیوٹر ایجاد کریں گے جس سے اسکول کا کام آسانی سے کر سکیں گے نیز اگر کوئی تحقیق طلب آرٹیکل یا مضمون یا کوئی ایسا موضوع ہو جو کہیں سے دستیاب نہ ہو سکے تو کمپیوٹر کے ذریعے انٹرنیٹ سے یا آسانی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

سوال 3: سبق کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔
☆ امیر درخت سے لٹنے والی کوئی طرح کا ایک پتھر ہے۔
☆ بجلی گھروں میں بجلی کے پتھروں کے ذریعے سے بجلی پیدا کی جاتی ہے۔
☆ وہ لمبے گھبرٹ کوہ پتھر کی بجلی کا پتھر ہے۔

☆ تمام ٹھوس اشیاء مثبت اور منفی ذرات کے ذریعے ہیں۔
سوال 7: کالم (الف) میں دی ہوئی ضرب الامثال کو کالم (ب) میں دیے

..... اگر میں نہ ہوں تو.....
..... مشق.....

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔
(الف) بجلی کی ایجاد کو کسی ایک نام سے کیوں منسوب نہیں کیا جاسکتا؟

جواب: بجلی کب ایجاد ہوئی اس کا موجد کون ہے اس بارے میں کوئی حتمی رائے قائم نہیں کی جاسکتی کیونکہ یہ کسی ایک انسان کی کوششوں کی مرہون منت نہیں۔ اس لیے بجلی کی ایجاد کو کسی ایک شخص سے منسوب نہیں کیا جاسکتا۔

(ب) کون کون سے مادے بجلی گزرنے کے لیے موذوں ہیں اور کون سے غیر موذوں اور کیوں؟

ہوئے ان کے منہ سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
آئین مجھے	خود بخود کی مصیبت اپنے سر لینا
گدھا کیا جانے زعفران کی بھار	بے وقوف کو کسی چیز کی قدر نہیں ہوتی
ایک انار سو بھار	وقت بہت کم ہوتا اور طلبگار بہت زیادہ ہوتا
ناچ نہ جانے آگن نیرھا	اپنا کام نہ جانتا اور انعام کی اور پر لگتا
ہاں کھل گیا دہاتی ہے	سارا کام ہو چکا، حصولی کسریاتی ہے

سوال 8: دیے ہوئے جملے پڑھیں۔ ان میں سے اسم مصدر، اسم جہاد اور اسم شق تلاش کر کے حقیقت خانوں میں لکھیں۔

☆	دو لہجہ پڑوں کے حلقائی کر رہا تھا۔	اسم شق
☆	گلشن میں پانی ہے۔	اسم جہاد
☆	مٹا بے میں بول آنے والوں کو اضاہد کیا گیا۔	اسم مصدر
☆	میں شام کو آپ کے گھر آنا چاہتا ہوں۔	اسم مصدر
☆	تواری و حار ہے۔	اسم جہاد
☆	اچھے کھانا نہیں کھایا۔	اسم مصدر

سوال 9: سبق 3 "اگر میں نہ ہوں" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔
جواب: میں وہ جیسا کہ فرمایا خدا کی طرح ہر وقت آپ کے حکم کی خاطر راضی ہوں، میں نہ ہوں تو دنیا کا نظام درہم برہم ہو جائے۔ آپ مجھ مجھے ہوں گے کہ میں کون ہوں۔ میرا نام بھی ہے۔ آئیے میں آپ کو اپنی کہانی سناتی ہوں۔ آپ کو معلوم نہیں کہ میں کب لکھا ہوا ہوں، میرا موجد کون ہے اور کن لوگوں کی کاوش کا نتیجہ ہوں۔

میرا نام یونانی زبان سے لیا گیا ہے۔ ۶۰۰ قبل مسیح میں تھالیس نے میرے لیے امبری اصطلاح استعمال کی امبر دخت سے نکلنے والے گوند کی طرح جڑ ہے۔

مکمل حرجہ۔ لیگبرٹ نے مجھے امبری بجائے بجلی کے نقطہ سے پکارا۔ آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ 18 صدی میں میں دریافت ایک امریکی شخص تھامس فزنگٹن نے کی اور بہت سے آلات اور اصطلاحیں اسی کے نام سے منسوب ہیں۔

پیارے ساتھی! انسان کا ہر آنے والا دن گزرے ہوئے دن سے بہتر ہے۔ حقیقت اور حلال انسان کی فطرت کا خاصہ ہے۔ سائنسدان دن رات نئے نئے تجربے کرتے ہیں اور نئی نئی ایجادات کرتے ہیں۔ میرے بارے میں بھی بہت سے تجربات ہوئے اور بہت عمدہ معلومات حاصل کیں۔ آپ نے سڑکوں کے کنارے بجلی کے کبے دیکھے ہوں گے ان پر گجری میری

گزر رہی ہیں۔ لکڑی، موٹی، مٹی سے گزرتا مجھے پسند نہیں کیونکہ ان مثبت اور منفی ذرات کے ذخیرے نہیں ہوتے۔ آپ کو معلوم ہے بعض مادے اپنے گزر رہے ہوتے ہیں جب شہر ان سے گزرتی ہوں تو وہ بھڑک اٹھتے ہیں جس کے نتیجے میں ان سے دھواں نکلتا ہے، یہ یہ برقی قوتیں کھلتے ہیں۔ میری پیداوار کے دو طریقے ہیں۔ ایک رگڑ اور دوسرا کیمیائی عمل۔ ان دو طریقوں سے میری پیداوار ممکن ہے اور آج کل ان ہی دو طریقوں کے ذریعے میری پیداوار پر وسیع و عریض کام جاری ہے۔ اس کے علاوہ بجلی گھروں میں جڑیوں کے ذریعے سے اور بعض مقامات پر پانی کے تیز بہاؤ سے بھی مجھے پیدا کیا جا رہا ہے۔ یہ ہے میری کہانی۔

..... تاریخ کا ایک سنہرے باب.....

..... مشق.....

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔
الف) دادا جان کیوں اداں تھے؟
جواب: دادا جان ماضی کی یادوں میں کھوئے ہوئے تھے اور 6 ستمبر 1965ء کی جنگ کے واقعات یاد کر رہے تھے۔ ان کے ذہن میں اپنے ساتھی فوجی جرنیلوں کی شہادت کی یاد تازہ ہو گئی تھی اس لیے وہ اداں تھے۔

ب) ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کو کون سا واقعہ پیش آیا تھا؟
جواب: ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کی رات بھارت نے پاکستان پر حملہ کر دیا تھا۔ دشمن ہزاری سرحدوں کے اندر گھس آیا لیکن ہماری بہادر فوج نے اُسے مار بھاگایا۔ اور بھارتی فوج کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

ج) بھارتی فوج کو اس جنگ میں کیا نقصان اٹھانا پڑا؟
جواب: ستر روزہ یہ جنگ بھارت کو بہت ہنگامی پڑی۔ اس جنگ میں بھارت کے 9500 فوجی مارے گئے اور 140 ہزار بے جاہ ہوئے۔
د) بھارتی فوج کے اس جنگ میں کیا مقاصد تھے؟

جواب: بھارت روز لول ہی سے پاکستان کے خلاف تھا۔ وہ ہمیشہ اسی تاک میں رہا کہ موقع ملے ہی پاکستان کو فتح کر کے اس پر قبضہ کر لیا جائے اور وہ اسے بھارت کا حصہ بنا دیا جائے۔ ان ہی مقاصد کے پیش نظر بھارت نے پاکستان پر ۱۹۶۵ء میں حملہ کر دیا تھا۔

د) ہم یوم دفاع کیوں مناتے ہیں؟
جواب: یہ ہمارا قومی تہوار ہے جو ہم ہر سال ۶ ستمبر کو مناتے ہیں۔ یہ دن ہم بھارت کے خلاف اپنی آزادی اور قومی وقار کا دفاع کیا تھا اور ان فوجیوں اور عوامیوں کو سلام پیش کیا جاتا ہے جن کی وجہ سے ہم آج

خطاب	مخاطب کرنا عزازی	۱۹۶۵ء میں جنرل ایوب نے قوم سے خطاب کیا
قبضہ	قابو کرنا اختیار	بھارت لاہور کے ذریعے پاکستان پر قبضہ کرنا چاہتا تھا
اہل	درخواست اہلکار	عوام نے حکومت سے آہ سنا کرنے کی اہل کی
حکمت عملی	تدبیر اور شیاری	پاکستانی فوج نے بہتر حکمت عملی سے بھارت کو شکست دی۔

..... ہم وطن بھائیو، ہم وطن دوستو.....

..... مشق.....

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔
الف) شاعر دوستوں اور بھائیوں کو کیا بدلے کا کدہ ہے؟
جواب: شاعر دوستوں اور بھائیوں کو اپنا پرانا مٹا دمل بدلے کا کدہ ہے۔
ب) حوادث کا رخ ہم کس طریقے سے موڑ سکتے ہیں؟
جواب: ہم مل کر یعنی متحد ہو کر حوادث کا رخ بدل سکتے ہیں۔
ج) "اُٹھو آؤ نئے وقت کا ساتھ دو" سے کیا مراد ہے؟
جواب: مراد یہ ہے کہ موجودہ وقت کے تقاضوں اور جدید وقت کے مطابق عمل کرو یعنی ماضی میں نہ کھوئے رہیں۔ خود کو حالات کے مطابق بدلیں۔

د) انسان اپنی مشکلات پر کیسے قابو پاسکتا ہے؟
جواب: انسان موجودہ دور اور حالات کے مطابق محنت اور کوشش سے مشکلات پر قابو پاسکتا ہے۔
و) ہم اپنے وطن کو کیسے سنبھال سکتے ہیں؟
جواب: ہم آپس میں اتحاد پیدا کر کے اور فطرت شعار کی کوتاہی کر کے وطن کو بچا سکتے ہیں۔

سوال 3: کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
دیکھ اپنا ہے	اپنی دولت ہے
آؤ مل کر حوادث	کا رخ موڑ دیں
فلتوں میں کئی	سڑکیں کھینچے
اس لمانت کی مل کر	حافظ کرد
راہ کو چاند تاروں	سے تاروں کرد

سوال 7: دیے ہوئے حروف طبع کو جملوں میں استعمال کریں۔

تک سکون کی نیند سونے ہیں۔
سوال 3: درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

- ☆ دادا جان پنگ پر نیم دراز تھے اور ان کی آنکھوں میں نمی تھی۔ ✓
- ☆ بھارت شروع ہی سے پاکستان کے وجود کے خلاف تھا۔ ✓
- ☆ بھارت فیصل آباد کے ذریعے سے پورے پاکستان پر قبضہ کرنا چاہتا تھا۔ x
- ☆ پاکستانی فوج نے دشمن کو اس دن تک نہر کے اُس پار روک رکھا۔ x
- ☆ ۱۹۶۵ء کی جنگ میں بھارت کے ۹۵۰۰ فوجی مارے گئے۔ ✓

سوال 6: دیے ہوئے جملوں میں مفرد اور مرکب جملے جن کر متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

مفرد جملے	مرکب جملے
استاد صاحب نے بچوں کو سبق پڑھایا۔	گیتا چھٹی پر ہے لیکن اس نے درخواست نہیں دی۔
میں جھیں کامیاب دیکھنا چاہتا ہوں	اُسے چوٹ لگی کیونکہ وہ پھسل گیا تھا۔
مانگیل نے کتاب خریدی۔	ابو جان نے ہاتھ دھوئے اور انہوں نے کھانا کھایا۔

سوال 7: جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔

- ☆ یوم آزادی کے موقع پر ملک بھر میں تھپ تھپ تحریکات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ (تقریب)
- ☆ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سائنس دانوں نے نئی ایجادات کیں۔ (ایجاد)
- ☆ ہمارے ملک میں بہت خوب صورت سیاحتی مقامات ہیں۔ (مقام)
- ☆ موسم گرما میں ٹھنڈے مشروبات کا استعمال بڑھ جاتا ہے۔ (مشروب)
- ☆ موسم گرما میں ہمیں اسکول سے قسطیلات ہوتی ہیں۔ (قسطیلات)
- ☆ سارے تمام سوالات کے درست جواب دیے۔ (سوال)

سوال 8: دیے ہوئے الفاظ کے معانی لغت میں سے تلاش کریں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	استعمال
لمی	تڑی اور طریقت	دادا جان کی آنکھوں میں لمی تھی

مذہب کا مرکز انتخاب نہیں کرنا چاہیے۔
رات کو چاند تاروں سے تاباں کریں
صبح کی روشنی میں سورج بھریں

شاعر کہتا ہے ہم اپنی راتوں کو چاند اور تاروں سے روشن کریں اور ان
اندھروں کو مٹا دیں جو ہماری راہ میں حائل ہوں اور صبح کی روشنی میں اچالے
کریں یعنی اپنے وطن کی صبح کو سر پر روشنی سے بھر دیں۔
..... علامہ محمد اقبال کا پیغام
..... مشق

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔
(الف) علامہ اقبال نے بچوں کے لئے کون کون سی تعلیمیں لکھیں؟
جواب: علامہ اقبال نے بچوں کے لئے مندرجہ ذیل تعلیمیں لکھیں اور انہیں عمدہ
باتیں بتائیں۔
ایک پہاڑ گھری، پرندے کی فریاد، ایک گائے اور بکری، ماں کا
خواب، بکرا اور کبھی، ہمدردی ہر نظم میں بچوں کے لئے پیغام ہے۔
(ب) پرندے کی فریاد کے ذریعے سے علامہ محمد اقبال نے ہمیں کیا پیغام
دیا؟

جواب: علامہ اقبال نے پرندے کی زبانی دراصل غلامی کے مسائل اور
معاصی کا ذکر کیا ہے اور ہمیں یہ پیغام دیا کہ غلامی کی زندگی سے بدتر
کوئی زندگی نہیں ہوتی ہے۔
(ج) علامہ محمد اقبال نے نوجوانوں کو کس بات کی تعلیم دی؟
جواب: علامہ محمد اقبال نے نوجوانوں کو مخاطب کیا ہے کہ وہ اس بات پر غور
و فکر کریں کہ وہ کون سی چیزیں جن کی وجہ سے مسلمان پوری دنیا
پر چھائے تھے اور اب کیا کوتاہیاں ہیں جن کی بنا پر وہ دوسری ترقی
یافتہ اقوام سے پیچھے رہ گئے ہیں۔ انہوں نے اپنی مشہور نظم ”خطاب
یہ جوانان مسلمان“ یہ باتیں کی ہیں۔

(د) مسلمانوں کے درمیان اتفاق و اتحاد کیوں ضروری ہے؟
جواب: اقبال چاہتے تھے کہ مسلمان دنیا کی عظیم قوم بن جائیں اس لیے
ضروری ہے کہ وہ اتحاد و اتفاق قائم رکھیں۔ ان کی شاعری کا مرکزی
پیغام یہی ہے۔

(و) ایک پاکستانی ہونے کے ناطے علامہ اقبال کا ہم پر کیا احسان
ہے۔
جواب: علامہ اقبال کا ہم پر احسان ہے کہ انہوں نے ہر صیر کے مسلمانوں
کو ہماری کادر میں دیا اور انہیں خطاب غلط سے بھرا کر کیا۔

حروف علت	جملوں میں استعمال
لہذا	آج استاد صاحب غیر حاضر تھے لہذا پڑھائی نہ ہوگی
اس لیے	وہ محنت نہیں کرتا اس لیے امتحان میں نکل ہو جاتا ہے
کیونکہ	استاد نے احمد کو سزا دی کیونکہ اس نے سبق یاد نہیں کیا
تاکہ	استاد بچوں کو سزا دیتا ہے تاکہ وہ سبق یاد کریں
کہ	اس نے بتایا کہ وہ آج اسکول نہیں آ سکا
چونکہ	وہ اسکول کی نہیں آ رہا کیونکہ وہ غریب ہے

سوال 8: دیے ہوئے محاورات کا مفہوم سمجھ کر ان کو جملوں میں استعمال
کریں۔

محاورات	جملوں میں استعمال
آسمان سے ہاتھیں کرتا	کے ٹوکی چوٹی آسمان سے ہاتھیں کرتی ہے
چل پھل ہوتا	مید کے سوچ پر ہر طرف چل پھل ہوتی ہے
نام روشن کرتا	مختصری بچے اپنے والدین کا نام روشن کرتے ہیں
سبز باغ دکھاتا	سیاستدان ہمیشہ عوام کو سبز باغ دکھاتے ہیں
کام تمام کرتا	۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ میں پاکستان کی فوج نے دشمن کا کام تمام کیا

سوال 9: دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں مناسب جگہ پر رابطہ کی
علامت لگائیں۔

- ☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جس میں امانت داری نہیں، اس کا کوئی
دین نہیں۔“
- ☆ کسی دانا کا قول ہے: ”تن درستی ہزار نعمت ہے۔“
- ☆ مشہور ضرب المثل ہے: ”جیسی کرنی، ویسی بھرنی۔“
- ☆ مشہور کہاوت ہے: ”ساج کا آج نہیں۔“
- ☆ پاکستان کے چار صوبے ہیں: صوبہ سندھ، صوبہ پنجاب، صوبہ خیبر
پختونخوا، صوبہ بلوچستان

سوال 10: دیے ہوئے اشعار کی تخریج لکھیں۔
آؤ مل کر محاف کا رخ موڑ دیں
ظہر ہائے ہر منزل اے چھوڑ دیں

شاعر کہتا ہے کہ آؤ ہم سب مل کر اپنے ملک میں آنے والی مصیبتوں
اور محاف کا رخ تبدیل کر دیں تاکہ ہمارا ملک ان کی زد میں نہ آئے اور ہر
راستہ یا منزل رک جائے اُسے ترک کر دیں کیونکہ ہمیں آگے بڑھنا ہے اور
دلی کہ ہے اگر ہم رک جائیں گے تو ہماری ترقی دشمن ہوگی اس لیے ایسی

کریں اور ان کے جملے بنائیں۔

نثر میں وصف	پاکستان کی آزادی علامہ اقبال کے مرہون منت ہے
مختصر	غلطی کیلئے میں معذرت خواہ ہوں
وصف	علامہ اقبال کے خیالات میں بڑی وسعت پائی جاتی ہے
تائید	ہمارے پاس ہر شعبے میں ماہرین علم و فن موجود ہیں
علم نجوم	علم نجوم کے ماہرین کی پیش گوئیاں اکثر غلط ثابت ہوتی ہیں

سوال 9: خالی جگہ میں درست متضاد الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔
☆ نحر ہوتے ہی پرندے گھوسلوں سے باہر آ جاتے ہیں۔
☆ جن وائس اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔
☆ قرآن تلاوت نے لوگوں کے دلوں پر طغری طاری کر دیا۔
☆ ایک بیلے میں سب کچھ ٹھہر گیا۔
☆ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے بہت اُپس رکھتا ہے۔
☆ گاڑیاں بیل پر سے گزری ہیں۔
سوال 11: سبق ”علامہ محمد اقبال کا پیغام“ کا خلاصہ لکھیں۔
خلاصہ:

بچے نبی دی دیکھ رہے تھے، کوثر پروگرام چل رہا تھا۔ آخر میں ملی ترانہ
لگا۔ آواز سن کر ابا جان آگے پوچھا یہ ترانہ کس نے لکھا۔ سب بچوں نے یہ یک
زبان جواب دیا اقبال نے ابا جان نے بچوں کو شاہش دی اور کہا یہ اقبال کی
پیدا کس کا مہینہ ہے۔ آؤ آج ہم اقبال سے متعلق بات چیت کرتے ہیں۔
بچے بہت خوش ہوئے۔ ابا جان نے بچوں کو بتایا کہ اقبال نے بچوں کے لیے
بہت سی تعلیمیں بھی لکھی ہیں۔ اقبال نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں
میں آزادی کا جذبہ پیدا کیا اور خصوصاً مسلم نوجوانوں کو اپنی شاعری میں
مخاطب کیا اور انہیں غور و فکر کی دعوت دی۔ ابا جان نے بچوں کو بتایا کہ علامہ
اقبال نے ہمیں اتحاد و اتفاق سے رہنے کا درس دیا کیونکہ مسلمان دنیا کی عظیم
قوم بھی بن سکتے ہیں جب وہ آپس میں اتحاد پیدا کریں گے۔ بچے ابا جان کی
باتیں بہت غور سے سن رہے تھے۔ ابا جان نے یہ بھی بتایا کہ اقبال کی شاعری
کا بنیادی پیغام بھی اتحاد و اتفاق سے متعلق ہے۔ لیکن اب مسلمانوں میں
اتحاد بالکل ختم ہو گیا ہے۔ اس کے بعد ابا جان نے بچوں کو اپنی اپنی کاپی میں
علامہ اقبال کے چند اشعار بھی لکھوائے اور کہا کہ انہیں زبانی یاد کریں اور مجھ
سے انعام بھی حاصل کریں۔ بچے بہت خوش تھے۔

..... دیگ دی اُدھار

..... مشق

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(د) اگر علامہ اقبال ہمیں الگ وطن کا تصور نہ دیتے تو کیا ہوتا اور
کیوں؟

جواب: علامہ اقبال نے ۱۹۳۰ء میں الہ آباد کے تاریخی خطبے میں مسلمانوں کو
الگ وطن کا تصور دیا اگر وہ یہ تصور نہ دیتے تو پاکستان کبھی نہ بنتا اور ہم
ہمیشہ ہندوؤں کی غلامی کی جھنجھل میں پھنس کر رہ جاتے۔

سوال 3: سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (⊙) اور غلط جواب
کے سامنے (⊖) لکھ کر بتائیں۔

- ☆ الطاف حسین حالی ہمارے قومی شاعر ہیں۔ (⊙)
- ☆ علامہ محمد اقبال نے اپنی شاعری کے ذریعے سے مسلمانوں میں
آزادی کا جذبہ پیدا کیا۔ (⊙)
- ☆ بچے نبی دی دیکھ رہے تھے۔ (⊙)
- ☆ علامہ محمد اقبال نے اپنی شاعری کے ذریعے سے نوجوانوں کا غور و فکر
کرنے کی تاکید کی۔ (⊙)
- ☆ علامہ محمد اقبال ۹ نومبر ۱۹۰۷ء میں پیدا ہوئے۔ (⊙)
- ☆ سوال 6: دی ہوئی نظم غور سے سنیں اور سوالات کے جوابات زبانی
دیں۔

سوالات:
☆ علامہ اقبال نے کس بات کا چرچا کیا؟
جواب: اقبال نے ملک و ملت کا بہت چرچا کیا۔
☆ علامہ اقبال نے اپنے خطبے میں کیا پیغام دیا؟
جواب: علامہ اقبال نے اپنے خطبے میں ایک الگ وطن کا تصور دیا۔
☆ علامہ اقبال نے بچوں کو کیا دعا دی؟
جواب: علامہ اقبال نے بچوں کو یہ دعا دی کہ خوش رہو، لکھو پڑھو، خدمت کرو
اور آگے بڑھو۔

سوال 7: نیچے دیے ہوئے جملوں میں اسے اس طرف زماں اور اس طرف
مکان تلاش کر کے متعلقہ کالموں میں لکھیں۔

جملے	اس طرف زماں	اس طرف مکان
میں آج لائبریری جاؤں گا	”آج“	لائبریری
دادا جان روزانہ مسجد جاتے ہیں	”روزانہ“	مسجد
حزب دور ایک سال سے مکان بنا رہے	ایک سال	مکان
سورج ہر روز مشرق سے لگتا ہے۔	ہر روز	مشرق
ہم کل تائی کے گھر جائیں گے	کل	گھر

سوال 8: دیے ہوئے الفاظ پر احزاب لگائیں کہ ان کا درست تلفظ ادا

- ☆ الف) خلا پڑوسی کے گھر جلیسیاں لے کر کیوں گئے؟
جواب: سچے کے احسان میں اچھے فہروں سے پاس ہونے کی خوشی میں ملا پڑوسی کو مٹائی دینے گئے۔
- ☆ ب) ملائے پڑوسی سے دیک کیوں مانگی؟
جواب: ملا نصیر الدین نے پڑوسی سے کہا کہ ان کے گھر کچھ مہمان آئے ہیں، زیادہ مقدار میں کھانا بنانا ہے لہذا دیک محتایت کر دیجیے۔
- ☆ ج) پڑوسی نے قتل کیوں رکھ لی؟
جواب: کیونکہ ملا نے کہا کہ آپ کی دیک نے قتل کی صورت میں پکڑ دیا ہے۔ لہذا پڑوسی کو امر مجبوری قتل کی گئی تھی پڑوسی۔
- ☆ د) ملا نے دیک کے بارے میں پڑوسی کو کیا بتایا اور اس پر پڑوسی کا رد عمل کیا تھا؟
جواب: ملا نے جب پڑوسی کو بتایا کہ آپ کی دیک فوت ہو گئی ہے۔ تو پڑوسی بہت حیران ہوا اور کہا کہ دیک تو بے جان چیز ہے وہ کیسے مر سکتی ہے، تم نے مجھے بے وقوف نہ بناؤ۔
- ☆ و) اس کہانی سے آپ کو کیا سبق ملتا ہے؟
جواب: اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ دھوکا دینے سے کام نہیں لینا چاہیے اور ان کے ساتھ وعدہ خلافی بھی نہیں کرنی چاہیے۔ اور استہمال کی چیز وقت پر داپس لوٹا دینا چاہیے۔
- ☆ الف) اگر آپ ملا کے پڑوسی کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟
جواب: ملا کی خوب نمکائی کرتے اور ایک دیک کے بدلے دو دیکیں وصول کرتے اور اسے کسی نہ معاف کرتے۔
- ☆ سوال 3: سبق کے مطابق درست لفظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔
☆ ملا کی اپنے پڑوسی سے اُن سُن تھی۔
☆ (1) اُن سُن (ب) رشتے داری
☆ (ج) لڑائی (د) دوستی
- ☆ پڑوسی ملا کے غلوں سے بہت متاثر ہوا۔
☆ (1) کردار (ب) جھوٹ
☆ (ج) غلوں (د) حراج
- ☆ ملا نصیر الدین نے دیک واپس کی تو ساتھ چھوٹی چٹلی بھی دی۔
☆ (1) لڑے (ب) پیالی
☆ (ج) چٹلی (د) چچ
- ☆ پڑوسی لالچ میں آ گیا۔
☆ (1) دھوکے (ب) لالچ
☆ (ج) باتوں (د) جھٹ
- ☆ دیک وعات کی بنی ہوئی ہے جان چیز ہوتی ہے۔
☆ (1) لکڑی (ب) شیشے
☆ (ج) وعات (د) پلاسٹک
- ☆ ملا کی باتوں نے پڑوسی کو لالچ میں کر دیا۔
☆ (1) پریشان (ب) حیران
☆ (ج) خوش (د) لاجواب
- ☆ سوال 7: دیے ہوئے جملے پڑھیں۔ فصل لازم کے جملوں کے سامنے (□) ، فصل تنہدی کے جملوں کے سامنے (○) اور فصل ناقص کے جملوں کے سامنے (Δ) لکھنا ہیں۔
☆ احمد نے روٹی کھائی۔ (○)
☆ جگمگ رہا ہے۔ (Δ)
☆ خالہ دوڑا۔ (□)
☆ دادی جان نے کہانی سنائی۔ (○)
☆ کہانی دل چپ چمی۔ (Δ)
☆ میٹھ برسا۔ (○)
- ☆ سفر ہو رہا ہے.....
☆ مشق.....
- ☆ سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔
☆ الف) سفر کے دوران میں خوش پوش شخص کا حلیہ کیا ہو گیا تھا؟
جواب: کراچی کی بس میں سفر کرتے ہوئے خوش پوش شخص کا حلیہ خراب ہو رہا تھا۔
- ☆ ب) "لٹاڑ کے تھیلے میں" "تڑ" رو گیا ہے" سے کیا مراد ہے؟
جواب: کراچی کی بس میں سفر کرتے ہوئے ہر کسی کا برہ حال تھا یہاں تک کہ جو لٹاڑ تھیلے میں پڑے تھے وہ خراب خستہ حال ہو گئے اور لٹاڑ پکھل کر خالی "تڑ" رو گئے تھے گویا وہ اپنی اصلی حالت کھو چکے تھے۔
- ☆ ج) سفر کے دوران میں مرنے پر کیا گزری؟
جواب: سفر کے دوران مرنے کی حالت بھی غیر ہو رہی تھی یہاں تک کہ اُسے پہچانا مشکل ہو رہا تھا یوں کہ لیس جس شخص کی بغل مرغا تھا وہ بس ایک مرنے کا بڑ لگ رہا تھا، گویا مرغا کہیں پروں میں غائب ہو گیا تھا۔
- ☆ د) نظم کے آخری بند میں شاعر کیا کہنے کا کہ رہا ہے؟
جواب: شاعر کہتا ہے کہ مجھ سے کہا جا رہا ہے کہ میں اپنے حالات پر تفصیل لکھوں کہ دن رات کس طرح گزر رہے ہیں۔ مگر یہاں صورت حال اس قدر خراب ہے کہ کہانی کی بس میں سفر کرتے ہوئے کوئی بھی کام

- ☆ ڈھنگ سے نہیں کیا جاسکتا تو پھر میں یہ سب حالات کیسے قلمبند کروں؟
☆ کیونکہ میری حالت بھی بہت خراب ہو رہی ہے۔
- ☆ الف) نظم کے مطابق مسافروں کو اس حالت سے کیوں گزرتا پڑا؟
☆ جواب: شاعر سید ضمیر جعفری نے کراچی میں بس کے سفر کے بارے میں اس نظم میں لکھا ہے کہ ایک تو گری بہت ہے اور اس کے علاوہ بس مسافروں سے کچھ کچھ بھری ہوئی ہے۔ ایسے میں مسافروں کا گری اور جس کے مارے بڑا حال ہو رہا ہے۔ اس لیے انھیں سفر کے دوران بہت سی مشکلات سے گزرتا پڑ رہا ہے اس لیے ہر ایک مسافر کی حالت بہت خراب ہے بلکہ مسافروں کے ساتھ جو سامان ہے اُس کی کیفیت بھی بہت بُری ہو رہی ہے۔
- ☆ سوال 3: نظم کے مطابق درست لفظ لکھ کر مصرعے مکمل کریں۔
☆ بہت "مال" چہرے پہ مارے ہوئے تھا۔
☆ خدا جانے "مرغا" کدھر رہ گیا تھا۔
☆ جو گردن میں کالر تھا "تڑ" رو گیا ہے۔
☆ وہ لکھتے ہیں، کچھ اپنے "حالات" لکھتے۔
- ☆ سوال 6: جملے پڑھیں اور ان میں موجود تشبیہات کے گرد دائرہ لگائیں۔
☆ اس کی ہیز آنکھیں (مرد کی مانند) ہیں۔
☆ ہمارے حوصلے (چٹان کی طرح) مضبوط ہیں۔
☆ کرا (آئینے کی طرح) چمک رہا ہے۔
☆ شہر کی سڑکیں ایک (بھول بھلیاں کی مانند) تھیں۔
☆ استاد (صل والد) ہوتا ہے۔
☆ سارہ ہو بھلائی والدہ کی طرح ہے۔
- ☆ سوال 7: دیے ہوئے بیانات میں سے درست کے گرد دائرہ لگائیں۔
☆ آسمان کے گروہی الفاظ ہیں۔
☆ (د) چاند سورج، ستارے، بادل
☆ کمرے کے گروہی الفاظ ہیں۔
☆ (ج) چار دیواری، کرسی، میز، چھت
☆ برسات کے گروہی الفاظ ہیں۔
☆ (ب) بادل، بارش، سیلاب، پھسلن
- ☆ سوال 8: ان ضرب الامثال کی درست لفظ لکھ کر مکمل کریں، ان کا مفہوم لکھیں اور ان میں سے کوئی سی چار ضرب الامثال کا استعمال کرتے ہوئے کوئی کہانی لکھیں۔
☆ بکرے کی یاں کب تک خیر نہائے گی
☆ جس کی لاٹھی اس کی بھیٹیں
- ☆ گھر کی مرغی دال برابر
☆ طوطے کی طرح آنکھیں پھیرتا
☆ اب بچھٹائے کیا ہوت جب چڑیاں جگ جائیں کھیت
☆ ایک اتار سو پتار
☆ معلوم ضرب الامثال:
☆ بکری کی ماں کب تک خیر نہائے گی)
☆ طاقتور اپنی بات منواتا ہے۔ (جس کی لاٹھی اس کی بھیٹیں)
☆ اپنے گھر کی عمدہ چیز کی بھی قدر نہیں ہوتی (گھر کی مرغی دال برابر)
☆ بے وفائی کرنا (طوطے کی طرح آنکھیں پھیرنا)
☆ موقع گزرنے کے بعد افسوس کرے گا کیا فائدہ۔ (اپ بچھٹائے کیا ہوت جب چڑیاں جگ جائیں کھیت)
☆ تھوڑی چیز زیادہ خواہش مند (ایک اتار سو پتار)
- ☆ سوال 10: دیے ہوئے بند کی تشریح لکھیں:
☆ جو گردن میں کالر تھا "تڑ" رو گیا ہے لٹاڑ کے تھیلے میں "تڑ" رو گیا ہے
☆ خدا جانے مرغا کدھر رہ گیا ہے بغل میں تو بس ایک بڑ رو گیا ہے
☆ سفر ہر قدم پر خطر ہو رہا ہے
☆ کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے
- ☆ تشریح:
☆ شاعر کہتا ہے کہ درش اور بھیڑ کی وجہ سے گلے کا کالر پھٹ کر خالی ار رہ گیا تھا۔ یعنی اپنی اصلی حالت میں نہ رہا اور تھیلے میں جو لٹاڑ تھے گری اور بھیڑ کی وجہ سے وہ بھی خستہ حال ہو گئے اور لٹاڑ تو نہ رہے خالی "تڑ" یعنی شرمندگی اور خجالت کا باعث بن کر رہ گئے۔ اسی طرح کسی نے اپنی بغل میں مرغا دیا یا ہوا تھا مگر گری اور درش مرنے کی حالت بھی اس قدر غیر ہو رہی تھی کہ بھیڑ میں مرنے نے ڈر کر اپنا سر پروں میں چھپا لیا تھا اور بظاہر مرغا کہیں نظر نہیں آ رہا تھا مگر اسے پری دکھائی دے رہے تھے اور سفر کی حالت یہ تھی کہ ایک ایک قدم پر نئی مصیبتوں اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ گویا کراچی میں بس کا سفر کرنا بھی بے حد دشوار عمل ہے۔
- ☆ سوال 11: نظم "سفر ہو رہا ہے" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔
☆ جواب: خلاصہ نظم:
☆ جس شخص نے بھی بہت اچھا لباس پہنا ہوا تھا اور خوب بن ٹھن کر گھر سے نکلا تھا کراچی کی بس کے سفر کے دوران لمبے بھر میں اُس کے حلیہ بگڑ گیا۔ یہاں تک یہ اُس کی قمیص کا کالر پھٹ گیا اور جس نے لٹاڑ خرید کے لائے تھے۔ اُن کی کیفیت بھی بگڑ گئی اور جس کسی کی بغل میں مرغا تھا وہ بھیڑ میں ڈر کے مارے اپنی چوچ پروں میں چھپائے ہوئے تھے اور خالی پری نظر آ رہے

(ج) کون سے (د) فارس سے

(ب) اصنہان میں (ج) شیراز میں

(د) تہران میں (ج) بخارا میں

(ب) خوش اخلاق سے (د) بد اخلاق سے

(ج) بد کردار سے (د) بد لحاظ سے

(ب) بزیوں سے (د) پھلوں سے

(ج) پھلوں سے (د) بھجنے ہوئے گوشت سے

سوال 8: دیے ہوئے حروف میں سے حروف بیان، حروف استفہام، حروف تاکید اور حروف ملت الگ الگ کر کے کاپی میں لکھیں اور ان کے جملے بنائیں۔

جواب:

حروف بیان حروف تاکید حروف ملت حروف استفہام

کہ لازماً لہذا کیوں

یعنی ہرگز کیونکہ کب

یہ کیونکہ اس لیے کون

حروف بیان جملے

کہ عقلمندوں کا قول ہے کہ اتفاق میں برکت ہے

یعنی سارہ نے کہا وہ کل یعنی ہیر کو بازار جانے گی

یہ جیسے ہی سانپ بل سے نکلا یوں نے اس کو پکڑ لیا

حروف تاکید

لازمآں اُستاد نے کہا کل لازماً ہوم ورک کر کے لانا ہے

ہرگز "ہوم ورک" نہ کرنے کی صورت میں ہرگز معافی نہیں ملے گی

حروف ملت

لہذا اُستاد نے کہا کل پارٹی ہے لہذا سب بچے اپنا اپنا کھانا ساتھ لائیں گے۔

کیونکہ سب بچوں نے احمد کی مالی مدد کی کیونکہ وہ بہت غریب تھا

اس لیے کل شدید بارش تھی اس لیے میں اسکول نہیں آ سکا

حروف استفہام

لہذا اُستاد نے کہا کل پارٹی ہے لہذا سب بچے اپنا اپنا کھانا ساتھ لائیں گے۔

کیونکہ سب بچوں نے احمد کی مالی مدد کی کیونکہ وہ بہت غریب تھا

اس لیے کل شدید بارش تھی اس لیے میں اسکول نہیں آ سکا

حروف استفہام

لہذا اُستاد نے کہا کل پارٹی ہے لہذا سب بچے اپنا اپنا کھانا ساتھ لائیں گے۔

کیونکہ سب بچوں نے احمد کی مالی مدد کی کیونکہ وہ بہت غریب تھا

اس لیے کل شدید بارش تھی اس لیے میں اسکول نہیں آ سکا

(ج) قوم نے محترمہ فاطمہ جناح کو کون سا خطاب دیا اور کیوں؟

جواب: قوم نے محترمہ فاطمہ جناح کو "مادر ملت" کا خطاب دیا کیونکہ وہ تحریک پاکستان کی سرگرم رکن اور قائد اعظم محمد علی جناح کی دست راست تھیں۔

(د) محترمہ فاطمہ جناح نے تحریک پاکستان کے دوران خواتین کو تحریک کرنے کے لیے کیا کردار ادا کیا؟

جواب: آپ کے عزم اور حوصلے نے مسلمان خواتین کی ہمت بندھائی، جس کے نتیجے میں انہوں نے تحریک پاکستان میں مردوں کے شانہ بشانہ کام کیا اور قیام پاکستان کے لیے سرورہ کی بازی لگادی۔

(و) آپ کے خیال میں محترمہ فاطمہ جناح نے تحریک پاکستان میں جو خدمات سرانجام دیں، بعد ازاں ہمیں ان سے کیا فوائد حاصل ہوئے۔

جواب: قیام پاکستان کے بعد بھی آپ کی قومی خدمات جاری رہیں انہوں نے قیام پاکستان کے بعد پیدا ہونے والے مسائل کے حل میں مل کر شرکت کی، مہاجرین کی آباد کاری اور بحالی کے کاموں میں حصہ لیا اور قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔

سوال 3: سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

☆ محترمہ فاطمہ جناح پٹنہ کے لحاظ سے تھیں۔

(ا) استاد (ب) ڈاکٹر

(ج) انجینئر (د) ہوا باز

☆ محترمہ فاطمہ جناح نے ڈنشل کینک کھولا۔

(ا) بمبئی میں (ب) دہلی میں

(ج) لکھنؤ میں (د) کراچی میں

☆ محترمہ فاطمہ جناح کو فون کیا گیا۔

(ا) بادشاہی مسجد کے احاطے میں

(ب) علامہ محمد اقبال کے مزار کے احاطے میں

(ج) قائد اعظم کے مزار کے احاطے میں

(د) مینار پاکستان کے احاطے میں

☆ محترمہ فاطمہ جناح نے اپنے آپ کو قائد اعظم کا نائب کیا۔

(ا) ہم دم (ب) دست و بازو

(ج) دوست (د) رفیق

☆ محترمہ فاطمہ جناح نے وفات پائی۔

(ا) ۲۱ جولائی ۱۹۶۲ء کو

(ب) ۱۷ اگست ۱۹۶۷ء کو

کیوں احمد کیوں اسکول نہیں گیا

کب اس سال تعطیلات کب ہوں گی

کون کون سا بچہ سب سے اچھا کام کرتا ہے

سوال 7: قوسین میں دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھ کر عبارت مکمل کریں اور درست تلفظ سے پڑھیں۔

عالم گیری دروازے کے نام سے مشہور یہ دروازہ بہت (بد صورت) خوبصورت ہے۔ اس دروازے سے (باہر) اندر داخل ہوں تو بالکل سامنے

گٹ گھر ہے اور میں اس گٹ گھر کی (اگلی) پچھلی دیوار میں نصب ایک

اینٹ ہوں۔ یہاں آنے سے پہلے میں دیوان (خاص) عام کی ایک دیوار

میں لگی تھی۔ یہ قلعے کی سب سے (نئی) پرانی عمارت تھی۔ چالیس ستونوں پر

کھڑی یہ عمارت ہر وقت شاہی (غریب) امراء سے بھری رہتی تھی۔

سوال 8: دیے ہوئے جملے پڑھیں اور ان میں موجود غلطی کی نشان دہی کر کے جملے درست کر کے لکھیں۔

غلط جملے درست جملے

میرے بستے میں چھ کتابیں ہیں میرے بستے میں چھ کتابیں ہیں

لڑکے پارک میں کرکٹ کھیل رہا لڑکے پارک میں کرکٹ کھیل رہے تھے

سارہ نے دکان سے کتابیں خریدی سارہ نے دکان سے کتابیں خریدیں

لڑکیاں جھولا جھول رہی تھیں لڑکیاں جھولا جھول رہی تھیں

سوال 9: دیے ہوئے الفاظ پر لغت کی مدد سے اعراب لگا کر درست تلفظ ادا کریں اور انہیں جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ جملے

اعتراف احمد نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا ہے

خلو و خلن لڑکے شور و غل مچا رہے تھے۔

نکاح و نکاح حاتم طائی کی سخاوت بہت مشہور ہے

گز و گزہ اسلم جاوید میاں ادا کا بہت گرویدہ ہے

اُٹھڑ و گئی والد کی وفات کے بعد احمد افسردگی کا شکار ہو گیا

..... مادر ملت تجھے سلام.....

..... مشق.....

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

الف) محترمہ فاطمہ جناح کب اور کہاں پیدا ہوئیں؟

جواب: محترمہ فاطمہ جناح ۳۱ جولائی ۱۸۹۳ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں۔

کالم (ب)	کالم (الف)
ام آر	بھڑی گیلو گیلو کے کاہلی ہے
ام عرف	علی گڑھ ہوائی
ام مگر	سارہ کھڑا کا کھڑا کی حالت ہے
ام صوم	چمک چمک کر رہی گاڑی آ رہی تھی
ام مغل	پہلو گڑھ ہوائی

..... میرا دل ہے.....

..... مشق.....

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) علامہ اقبال کون تھے اور انہوں نے کیا خواب دیکھا تھا؟
جواب: علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر بھی تھے انہوں نے 1930ء کے خطاب آراہ میں پاکستان کا تصور پیش کیا تھا علامہ اقبال کا خواب کیا جاتا ہے۔ (انہوں نے یہ تصور پیش کیا تھا کہ جن جن علاقوں میں مسلم اکثریت ہے ان علاقوں پر مستقل ایک آزاد و خود مختار ریاست قائم کی جائے۔ جیسے بعد میں پاکستان کا ہوا کیا)

(ب) شاہ کے نرے کیا مراد ہے؟
جواب: اس سے مراد شاہ مہدالطیف بھٹائی کی شاعری سے جو ایک صوفی بزرگ گزرتے ہیں جن کا تعلق سندھ سے تھا۔

(ج) کافان اور خضدار کن صوبوں میں واقع ہیں؟
جواب: "کافان" صوبہ گلگت بلتستان میں واقع ہے جبکہ "خضدار" صوبہ بلوچستان میں واقع ہے۔

(د) وطن خواہوں کا گھرا کر کیسے بن سکتے ہیں؟
جواب: ہم اپنے وطن سے محبت کریں گے اس کی تعمیر و ترقی میں بھرپور حصہ لے کر اسے خوبصورت بنائیں گے جب یہ وطن ہمارے خوابوں کا گھراں بن سکتا ہے۔

(ه) اچیت طالب علم آپ اپنے وطن کی خدمت کیسے کر سکتے ہیں؟
جواب: اچیت طالب علم آپ بہت کر کے اچھی تعلیم حاصل کریں اور کسی بھی شعبے میں ہائیلو تعلیمی و ایجابی تبدیلی سے خوب محنت کر کے اس کی تعمیر و ترقی میں اپنا حصہ لیں اس طرح آپ اپنے وطن کی خدمت کر سکتے ہیں۔

سوال 3: خالی جگہ سے صحیح لفظ کو مقررے مکمل کریں۔

.....

گروہ (○) اور اسم صفت کے گروہ (□) کا نہیں	☆
☆	یہ بھلا بہت بھلا ہے۔
☆	بڑی نے کڑی ہائی۔
☆	لوہڑی ایک چالاک چالور ہے۔
☆	چاند ماہان پر چمک رہا ہے۔
☆	گائے ایک پالو چالور ہے۔
☆	نرے لوگوں کی محبت سے بچ۔

..... دل دل پاکستان.....

..... مشق.....

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ہمایوں صاحب نے جشن آزادی کی کی اہمیت بتائی؟
جواب: ہمایوں صاحب نے بتایا کہ 11 اگست 1947ء کو دن میں آزادی ملی تھی اس لیے اس کی یاد میں ہم جشن مناتے ہیں۔ کیونکہ یہ دن کوئی دن نہیں بلکہ ہماری تاریخ کا اہم ترین دن ہے ایک طویل جدوجہد کے بعد ہم نے انگریزوں کی غلامی سے آزادی حاصل کی تھی اور آج ہی دن دنیا کے نقشے پر سب سے بڑی اسلامی ریاست ابھری تھی۔ اور کس طرح ہم نے کھن مراہل طے کر کے اس کا حصول ممکن بنایا۔

(ب) ہیڈ ماسٹر صاحب نے پاکستان کی کیا خصوصیات بتوائیں؟
جواب: ہیڈ ماسٹر صاحب نے پہلی امتیازی خصوصیت بتائی کہ اس ملک کی بنیاد مسلم قومیت پر رکھی گئی اور اس کی عمارت ایک خاص نظریے پر اٹھائی گئی ہے دوسری خصوصیت یہ کہ یہاں دنیا کی قدیم ترین تہذیب یعنی وادی سندھ کی تہذیب نے جنم لیا اور تیسری یہ کہ اس میں ایسے صوبے شامل ہیں جن کی الگ الگ ثقافت اور بود و باش ہے مگر محبت اور اخوت کے جذبے میں بندے ہوئے ہیں۔

(ج) ڈاکو سڑی میں کیا کچھ کھایا گیا؟
جواب: ڈاکو سڑی میں ان خطوط کا ٹکس دکھایا گیا ہے جو بچوں نے قلم کاظم کے نام لکھے تھے۔

(د) قیام خانے کے بچوں نے خط میں قلم کاظم کو کیا لکھا؟
جواب: ہمارے اچھے قلم کاظم ہم قیام کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُ کو تادیر سلامت رکھے۔ ہم بھی آپ کو خدمت میں چھہ پیش کریں گے ہم نے ایک ایک دھیلا مع کر کے تین روپے دو آنے کی رقم جمع کی ہے وہ ہم آپ کی خدمت میں روانہ کر رہے ہیں۔ اگر اللہ نے ہمیں ذمہ رکھا تو ہم خوب پڑھ کر جوان ہوئے مسلم لیگ کی خدمت کریں گے اور جب کمانے لگے تو آپ کو بہت سے روپے چھہ میں دیں

جملے	مفرد جملے	مرکب جملے
دل لگا کر محنت کر دو رشتہ کام ہو جاوے گا		مرکب جملے
استاد صاحب نے اردو کا سبق پڑھایا	مفرد جملے	
لڑکوں کے کچے کھیل اور جیت گئے	مرکب جملہ	
پہنہ سدرخت پر بیٹھے ہیں	مفرد جملے	
ابو جان نے اخبار پڑھا	مفرد جملہ	
احمد نے اسکول سے آکر ہاتھ دھوئے اور کھانا کھایا	مرکب جملہ	

سوال 3: خالی جگہ میں درست حروف لکھ کر الفاظ بنا کر سامنے خالی جگہ میں لکھیں۔ بعد ازاں ان پر احراب لگائیں اور درست تلفظ سے پڑھیں۔

حروف			الفاظ		
م	ع	ا	و	ن	شعانون
گ	ل	ز	ا	ر	گوار
ا	غ	و	و	ت	اخوت
م	ل	ل	ت		پلٹ
ت	غ	ی	ی	ل	کھن

.....

☆ "چور نے خط لکھا" اس جملے میں فعل متعدی ہے:

- (ا) چور (ب) نے
(ج) خط (د) لکھا
☆ وہ فعل جس کے ساتھ اسم ذات کا ذکر کرنے کے بعد جب تک اسم مفت کا ذکر نہ کیا جائے اس کے معنی مکمل نہیں ہوتے کہلاتا ہے:

- (ا) فعل نہی (ب) فعل ناقص
(ج) فعل لازم (د) فعل متعدی

سوال 7: دیے گئے الفاظ کو بطور تشبیہات استعمال کرتے ہوئے جملے بنائیں۔

تشبیہات	جملے
دودھ کی طرح سفید:	برف دودھ کی طرح سفید ہے
سوئی کی طرح نوکیلا:	کانٹا سوئی کی طرح نوکیلا ہے
شیشے کی طرح صاف:	پانی شیشے کی طرح صاف ہے
کوبڑے کی طرح سپانا:	کبوتر کوبڑے کی طرح سپانا ہے
حائم طائی کی طرح بخی:	احمد حائم طائی کی طرح بخی ہے

سوال 8: کوئی سے پانچ جملے اپنی کاپی میں لکھیں اور ان میں درست جگہ پر رابطہ کی علامت لگائیں۔

جواب: 1- آپ نے یہ کام کیا؟ کہاں؟ نہیں کیا
2- آپ کے ساتھ قدم تو چلتے ہیں: دل نہیں ملتا۔
3- بچوں کو تنہائی میں صیحت کرنی چاہیے: سب کے سامنے صیحت کرنے کا اثر اٹا ہوتا ہے۔

4- سفر ہوا حضر، دن ہو یارات ہمیشہ اور ہر جگہ اپنی صحت کا خیال رکھو:
اگر کوئی نعت ہے تو یہ ہے۔
5- ضرور نہیں کہ عورت کے لیے عالم، لائقہ، شاعرہ، مصنفہ کہا جائے:
ایسا کہنا خواہ وہ کتنی کثیف ہے۔

سوال 10: سبق "دل دل پاکستان" کا خلاصہ لکھیں۔

13 اگست یوم آزادی ہے اس موقع پر جلسے کا انعقاد کیا گیا اور ایک سماجی شخصیت کو بطور مہمان خصوصی دعوت دی گئی۔ اسکول کی عمارت کو خوب سجایا گیا۔ بزم طالی پر چم اعلیٰ اسکول میں اہل ہار ہاتھا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت سے کیا گیا۔

اس کے بعد ملی گانے پیش کئے گئے۔ اور پھر بزم ادب کے انچارج ہالوں صاحب سچ پر آئے انہوں نے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے 13 اگست کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور اسے پاکستان کی تاریخ کا اہم ترین دن قرار دیا۔ اور بتایا کہ کس طرح انگریزوں سے آزادی حاصل کی گئی۔ اور دنیا کے نقشے پر

کے۔

(و) بہ حیثیت طالب علم آپ وطن سے محبت کا اظہار کیسے کر سکتے ہیں؟
جواب: ہم خوب محبت سے دل لگا کر پڑھیں اور پھر اپنے اپنے وطن کی تعمیر و ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

سوال 3: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔
☆ اسکول میں منایا جا رہا تھا:

- (ا) یوم پاکستان (ب) یوم آزادی
(ج) یوم دفاع (د) یوم قائد اعظم
☆ اسکول کے جلسے میں مہمان خصوصی تھے:

- (ا) ہیڈ ماسٹر صاحب (ب) بزم ادب کے انچارج
(ج) شہر کی سماجی شخصیت (د) شہر کی سیاسی شخصیت
☆ 1947ء کو پاکستان بنا:

- (1) سب سے بڑی اسلامی ریاست
(ب) دوسری بڑی اسلامی ریاست
(ج) تیسری بڑی اسلامی ریاست
(د) چوتھی بڑی اسلامی ریاست
☆ اسکول میں اہتمام کیا گیا تھا:

- (ا) ڈرامے کا (ب) ٹیبلو کا
(ج) تقریری مقابلے کا (د) ڈاکو مٹری کا
☆ ڈاکو مٹری میں ان خطوط کا کس بھی دکھایا گیا جو جیم خانے کے بچوں نے لکھے تھے:

- (ا) علامہ محمد اقبال کو (ب) قائد اعظم کو
(ج) سر سید احمد خاں کو (د) قاضی جبار کو

سوال 6: دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

☆ معانی کے لحاظ سے فعل کی اقسام ہیں:

- (ا) دو (ب) تین
(ج) چار (د) پانچ
☆ وہ فعل جسے فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو، کہلاتا ہے:

- (ا) فعل ناقص (ب) فعل لازم
(ج) فعل ماضی (د) فعل متعدی
☆ وہ فعل جو فاعل کے ساتھ مل کر بات مکمل کرے، کہلاتا ہے:

- (ا) فعل ناقص (ب) فعل متعدی
(ج) فعل امر (د) فعل لازم

(د) علم سے جہالت کے اندھیرے کیسے ختم ہو سکتے ہیں؟
جواب: علم ایک روشنی ہے اور جہالت اندھیروں کا نام ہے لازمی بات ہے علم حاصل کر کے جہالت کے اندھیرے ختم کئے جاسکتے ہیں۔ جہاں علم ہوگا وہاں جہالت کے اندھیرے مٹ جائیں گے۔

(و) انسانی زندگی میں اسن و ایمان کی کیا اہمیت ہے؟
جواب: انسانی زندگی میں اسن و ایمان کی بہت اہمیت ہے۔ انسان کی ترقی اور خوشحالی کا دوازہ مدار ہی اسن و ایمان کی صورت حال کی بہتری ہے۔

(د) دعا کی ضرورت و اہمیت پر نوٹ لکھیں۔
جواب: دعا کے معنی پکارنے کے ہیں۔ جب انسان کسی مشکل میں پھنس جاتا ہے تو وہ اللہ کو یاد کرتا ہے اور دعا کرتا اللہ کے نبی نے ہمیں سکھایا ہے کہ اللہ مشکل کشا ہے اور دعا سے مشکلیں اور مصیبتیں دور ہوتی ہیں۔ کیونکہ اللہ ہی ہمارا

کار ساز اور مددگار ہے۔ دعا کی اہمیت بہت ہے یہاں تک کہ نبی ﷺ کا فرمان ہے اگر جوئے کا تہمہ بھی ٹوٹ جائے تو دعا کرنی چاہیے۔ گویا ہماری ساری ضرورتیں اور حاجتیں اللہ ہی پوری کرتا ہے۔ ہم عموماً نماز کے بعد دعا کرتے ہیں جبکہ نماز خود بھی دعا ہی ہے۔ اور قیامت کے دن سے پہلا سوال نماز ہی کے بارے میں ہوگا۔ اللہ کے نبی نے فرمایا اپنی مشکلات کے حل کے لیے نماز کی طرح رجوع کریں گویا دعا ہی ہماری تمام مشکلات کے حل کا ذریعہ ہے۔

سوال 3: نظم کے مطابق درست لفظ لگا کر معرے مکمل کریں۔

☆ لطف و کرم کی بارش مجھ پہ مرے خدا کر
☆ انسانیت کا مجھ کو کھولا سبق پڑھا دے
☆ تجھ سے یہ اتھا ہے پوری مری دعا کر
☆ میرا وطن جہاں میں ہو جائے سب سے عالی
☆ گائے چمن میں شبنم یہ گیت مسکرا کر

سوال 7: دیے ہوئے الفاظ میں سے سابقے چن کر لکھیں، ان کی مدد سے الفاظ بنائیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

☆ خوش نصیب
☆ کار بند
☆ نامکون
☆ ان پڑھ
☆ پسندیدہ
☆ بد صورت

☆ احمد بہت خوش نصیب بچہ ہے
☆ ہمیں بڑوں کی نصیحت پر کار بند رہنا چاہیے
☆ دنیا میں کوئی بھی کام نامکون نہیں ہے
☆ ان پڑھا آدمی کی کوئی عزت نہیں کرتا
☆ ہا کی میرا پسندیدہ کھیل ہے
☆ اللہ تعالیٰ نے کسی کو بھی بد صورت نہیں بنایا

☆ ایک اسلامی فلاحی ریاست ابھری اس کے بعد اسکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب طلباء سے مخاطب ہوئے اور پاکستان کی امتیازی خصوصیات کا تذکرہ کیا ہیڈ ماسٹر صاحب کی تقریر کے بعد تحریک پاکستان پر مبنی ایک ڈاکو مٹری دکھائی گئی۔ جس میں پاکستان کے قیام سے متعلق جو تحریک چلائی گئی اس کی تفصیل دکھائی گئی۔

☆ ڈاکو مٹری میں ان خطوط کا کس بھی دکھایا جو جیم خانے کے بچوں نے لکھے تھے۔
☆ آخر میں قومی ترانہ پیش کیا گیا۔
☆ علم و ادب کی وہ اہمیت مولانا مجھے عطا کر.....
☆ مشق.....

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔
(الف) اس نظم میں شاعر نے وطن کے لیے کیا دعا کی ہے؟
جواب: شاعر نے وطن کے لیے یہ دعا مانگی ہے کہ: "میرے وطن کو کبھی غم نہ آئے۔"

(ب) "انسانیت کا نام" سے کیا مراد ہے؟
جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ انسان دوسرے انسانوں کے حقوق کا خیال رکھنا ہی انسانیت ہے اور اگر ایسا نہ ہوا تو پھر سمجھا جائے گا کہ گویا انسانیت مر چکی ہے اور اس کا نام پھر ضروری ہو جاتا ہے۔

(ج) راز زندگی کا کیا مطلب ہے؟
جواب: راز زندگی کا یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو زندگی عطا کی ہے تاکہ دوسروں کے کام آئے اور لوگوں کی بھلائی کے کام آئے۔

☆ ایک اسلامی فلاحی ریاست ابھری اس کے بعد اسکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب طلباء سے مخاطب ہوئے اور پاکستان کی امتیازی خصوصیات کا تذکرہ کیا ہیڈ ماسٹر صاحب کی تقریر کے بعد تحریک پاکستان پر مبنی ایک ڈاکو مٹری دکھائی گئی۔ جس میں پاکستان کے قیام سے متعلق جو تحریک چلائی گئی اس کی تفصیل دکھائی گئی۔

☆ ڈاکو مٹری میں ان خطوط کا کس بھی دکھایا جو جیم خانے کے بچوں نے لکھے تھے۔
☆ آخر میں قومی ترانہ پیش کیا گیا۔
☆ علم و ادب کی وہ اہمیت مولانا مجھے عطا کر.....
☆ مشق.....

سوال 2: دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔
(الف) اس نظم میں شاعر نے وطن کے لیے کیا دعا کی ہے؟
جواب: شاعر نے وطن کے لیے یہ دعا مانگی ہے کہ: "میرے وطن کو کبھی غم نہ آئے۔"

ان	امول	ماں کی مہمت اہول ہوتی ہے	خط
سوال 8:	لاحقوں کے ساتھ الفاظ لکھیں اور پھر انہیں جملوں میں استعمال کریں۔	ہیلہ صاحبہ ایک مسٹرئیس صاحبہ، العارضہ، چھٹی در خواست	کھانی
لاحق	الفاظ	جملے	مکالمہ
مند	دولت مند	دنیا میں بہت سے لوگ دولت مند ہیں	مضمون
خانہ	کارخانہ	سیدنا قدرت کا کارخانہ ہے	
گاہ	مہارت گاہ	کسی کی مہارت گاہ کی ہے جہتی نہیں کرتا چاہیے	
ناک	خطرناک	شیر ایک خطرناک جانور ہے	
سوال 9:	دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔	علم و ادب کی دولت مولانا مجھے عطا کرے میں سے تلاش کر کے لکھیں۔ بعد ازاں ان الفاظ اور متضاد جملوں میں استعمال کریں۔	

الفاظ	متضاد	جملے	واحد	جمع	واحد	جمع
کھنڈر	سکن	اس میں نہ ہو سکے پھر باغیچوں کا مسکن	آفت	آفات	آلہ	آلات
قلام	آقا	میں نے کل ایک کھنڈر نما عمارت دیکھی	اصل	اصول	امیر	امراء
بدامنی	امن	حضرت بلال کا آقا انہیں سخت سزا دیتا تھا	استاد	استاذہ	تیم	تیمات
بہار	خزاں	قلام کی کیا مثال کہ وہ کسی کام سے انکار کرے	تکلیف	تکالیف	تختہ	تخائف
		بدامنی پاکستان میں ہمیشہ امن و سکون رکھے	جز	جزا	جسم	اجسام
		بہار ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے	جرم	جرائم	حال	احوال
		خزاں میں درختوں کے پتے ہلکے جاتے ہیں	حاکم	حکام	رکن	ارکان
		بہار آتی ہے تو ہر طرف پھول پھول کھلے نظر آتے ہیں	سل	سلور	شہید	شہداء
			طائر	طیور	ظلم	مظالم
			عدد	اعداد	قاعدہ	قواعد
			فرض	فرائض	ملک	ممالک
			سمجھ	مساجد		

..... مذکر مونث

مذکر	مونث	مذکر	مونث
استاد	استانی	بادشاہ	ملکہ
لڑکا	لڑکی	خادم	خادہ
سرس	سائیں	شاعر	شاعرہ
طالب	طالبہ	غلام	لوٹری
فقیر	فقری	مولوی	مولون
نواب	نیکم	یہودی	یہودون
اوتھ	اوتھی	بھوت	بھتی
بندر	بندہ	چمپا	چمپا
شیر	شیرلی	میتھ	میتھ

اشارات	طرز و روش
ایک ۲۰۰ جبر، پارلی جھے	دعوت نامہ

سوال 10: دیے ہوئے جملوں کو درست کر کے جملہ دوبارہ لکھیں۔
 جواب: ☆ بیوی نے لکڑی کی کڑیاں بنائیں۔
 ☆ باغ میں پھول کھلے تھے۔
 ☆ درخت پر آم کھلے تھے۔
 ☆ چڑیاں درخت پر بیٹھی تھیں۔
 سوال 15: گروہی صورت میں دیے ہوئے اشارات پر مضمون لکھیں اور ان کے سامنے متعلقہ طرز و روش لکھیں۔

..... انشاء پروازی

﴿درخواستیں۔ خطوط۔ کہانیاں۔ مضامین﴾

اسکول کے ہیڈ ماسٹر کے نام درخواست کہ وہ طلبہ کو کسی تفریح مقام کی سیر کے لیے لے جائیں۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ ہائی سکول گوجر گڑھی مردان

جناب عالی
 مودبانہ گزارش ہے کہ ہماری جماعت ششم کے طلبہ کی یہ خواہش ہے کہ وہ کسی پناہی مقام کی سیر کے لیے جائیں۔ اس سلسلے میں طلبہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ہم تفریحی مری کی سیر کرنا چاہتے ہیں۔ یہ بہت ہی خوبصورت تفریح مقام ہے، یہاں پر پختہ ٹرکٹ بھی لگی ہے اور بہت ہی صحت افزا مقام ہے۔

لہذا بذریعہ درخواست ہذا استدعا ہے کہ آپ ہمیں تفریحی جالے کی اجازت مرحمت فرمائیں اور ہمارے لیے گاڑی اور دیگر سہولیات کی فراہمی کا بھی انتظام فرمائیں۔
 جناب کی صحت خواہش ہوگی

العارض
 مورخہ ۱۵ اپریل ۲۰۲۲
 طلباء جماعت ششم
 گورنمنٹ ہائی سکول گوجر گڑھی مردان

بہجہ باری سکول بنانے کی درخواست
 بخدمت جناب پرنسپل صاحب گورنمنٹ ہائی سکول جبر ۱ مردان

جناب عالی
 مودبانہ گزارش ہے کہ فدوی کورٹ سے سر میں درد اور بخار ہے جس کی وجہ سے سکول آنے سے قاصر ہوں۔ آپ سے گزارش ہے کہ مجھے آج اور کل (دو دن) کی رخصت عطا فرمائیں۔ آپ کا بے حد شکر گزار ہوں گا۔

العارض
 مورخہ ۳ جنوری ۲۰۲۲
 دوست محمد ولد ریان خان
 جماعت ششم سی

بہجہ ضروری کام
 بخدمت جناب پرنسپل صاحب اسلامیہ ہائی سکول گوجر گڑھی

جناب عالی
 مودبانہ گزارش ہے کہ میرا چھوٹا بھائی بیمار ہے۔ میں نے اسے ڈاکٹر کے پاس لے جانا ہے۔ اس لیے میں سکول میں حاضر نہیں ہو سکتا۔
 میرا بھائی فرما کر مجھے ایک دن کی چھٹی عطا فرمائیں۔ شکریہ

العارض
 مورخہ ۱۰ فروری ۲۰۲۲
 افضل خان
 جماعت ششم (اے)

درخواست برائے حصول سرٹیفکیٹ
 بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ ہائی سکول چکدرہ

جناب عالی
 مودبانہ گزارش ہے کہ میرے والد صاحب کا جلد پتھر ہو گیا ہے ہم سب ان کے ساتھ پتھر چارے ہیں۔ اس لیے میں اپنی تعلیم یہاں جاری نہیں کر سکتا۔
 آپ سے گزارش ہے کہ مجھے سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ عطا فرمائیں۔ شکریہ

ہنگ	تاجن	میتھ	میتھ
ہنگی	تاجنی	کدھا	کدھی
ہرن	ہرنی		

..... الفاظ متضاد

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
آگ	پانی	آسان	مشکل
آغاز	انجام	آہستہ	تیز
استاد	شاگرد	اتحاد	تفاق
ایمان	کفر	بلندی	پستی
باہل	حق	پھول	کانٹے
تقریر	تحریر	جمل	اصلی
حاضر	غائب	خالق	مخلوق
خزاں	بہار	دھوپ	چھاؤں
زوال	عروج	زمین	آسمان
طول	عرض	ظاہر	باطن
کافر	مومن	محبت	نفرت
نادان	عقل مند	ہار	جیت
پکا	بھاری	یقین	شک
پاس	آپس		

..... الفاظ مترادف

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
آغاز	ابتدا	آس	امید
آسمان	فلک	بہشت	جنت
بشر	آدمی	گوار	شیخ
دکھ	تکلیف	درشت	سجھ
سورج	خورشید	تکڑ	آرام
مچ	سم	شروری	لاڑی
عروف	برتن	معدنی	انصاف
فائدہ	فائدہ	کلی	پھول
شب	رات	گلشن	باغ
تقریر	گداگر	شجاعت	بہادری
قریب	نزدیک	مقصود	مطلوب
نمی	مظہر	کہانی	داستان
سندر	بحر	زمین	دھرتی

نے ہمیں اپنی خیریت کی اطلاع کیوں نہیں دی۔ اگر خط لکھ لکھ سکتی تھیں تو یونین پر

منصف ہونے والی ”مجموع آزادی“ کی تقریب کی تیاری میں مصروف تھا۔ جس کی وجہ

[illegible][illegible]

جس ہے اللہ عزت کا صلہ ضرور دیتا ہے۔

..... مضامین

..... حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابو عبد اللہ عثمان بن عفان اموی قریشی ۵۷-۶۵۶ء اسلام کے تیسرے خلیفہ کا نام رسول اور جامع القرآن ہے۔ حضرت عثمان غنی سابقین اسلام میں شامل اور مشرہ مشرہ میں سے تھے۔ ان کی کلیت ذوالنورین ہے کیونکہ حضرت محمد ﷺ کی دو صاحبزادیوں سے بچے ہوئے تھے۔

حضرت عثمان غنی پہلے صحابی ہیں جنہوں نے سر زمین حبشہ کی ہجرت کی بعد میں دیگر صحابہ بھی آپ کے پیچھے حبشہ پہنچے۔ بعد ازاں دوسری ہجرت مدینہ منورہ کی جانب کی۔ رسول اکرم ﷺ کو حضرت عثمان غنی نے مکمل احسان و امان کی فطری حیا و شرافت اور جواہروں نے اپنے مال کے ذریعے اہل ایمان کی نصرت کی تھی اس کی انتہائی قدر کرتے تھے۔ رسول ﷺ نے دیگر صحابہ کے ساتھ ان کو بھی جنت اور شہادت کی بشارت موت سے قبل فرمادی تھی۔

حضرت عمر فاروق کی شہادت کے بعد آپ کو خلافت کی ذمہ داری سونپی گئی۔ چنانچہ آپ ۶۳۴ء سے ۶۵۶ء تک سرانجام دی۔ آپ کا زمانہ خلافت سب سے زیادہ ہے آپ بارہ سال تک اسلام کے خلیفہ رہے۔ جس میں آخری کے چھ سالوں میں کچھ ناخوشگوار حادثات پیش آئے جو بالآخر آپ کی شہادت کا باعث بنے۔

سنہ ۳۵ھ، ۱۸ ذی الحجہ بروز جمعہ بیاسی سال کی عمر میں آپ کو اپنے ہی گھر میں قرآن کریم کی تلاوت کے دوران شہید کر دیا گیا اور مدینہ منورہ کے قبرستان جنت البقیع میں دفن ہوئے۔

آپ بہت ہی دلی تھے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے شمار دولت بھی عطا کی تھی۔ اسی لیے غنی کہلاتے تھے آپ نے غزوہ تبوک کے موقع پر سب سے زیادہ مال اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے دیا تھا۔ آپ کی شہادت کا بہت چڑھا تھا۔ آپ نے کئی غلاموں کو خرید کر آزاد کیا تھا۔ آپ خیریت صحابہ کی مالی مدد کیا کرتے تھے۔ آپ نے ایک تھمے پانی کا ایک کنواں جو کفار سے آپ نے خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا تھا۔ کیونکہ کفار مسلمانوں کو اس کنوئیں سے پانی نہیں لینے دیتے تھے۔ آپ ہی ان خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

..... خدمت میں عظمت ہے

مبارک ہیں وہ لوگ جن کا ہمنا اور مرنا دوسروں کے لیے ہے۔ جو اس دنیا میں اپنے فائدے کی پرواہ نہ کرتے ہوئے دوسروں کی بہتری کے لیے کام کرتے ہیں۔ انسان کو اس دنیا میں بھیج کر اللہ تعالیٰ نے دو قسم کے کام اس کے سپرد کیے۔ کچھ تو وہ کام ہیں جن کو حقوق اللہ کا نام دیا جاتا ہے کچھ کام ہیں جنہیں حقوق العباد کہتے ہیں۔ نماز روزہ وغیرہ حقوق اللہ کی ذیل میں آتے ہیں۔ خدا کی عبادت اور اس کی بندگی کا حق ادا کرنا اپنی جگہ پر نہایت ضروری ہے لیکن خدا کے بندوں کے حقوق ادا کرنا، ان کی دلجوئی کرنا، ان کے دکھ درد میں شریک ہونا اور حقوق خدا کی خدمت کرنا عبادت سے بھی افضل ہے۔ علاوہ اقبال فرماتے ہیں۔

خدا کے عاشق تو ہیں ہزاروں بھولے ہیں مارے مارے
میں اس کا بندہ ہوں گا جس کو خدا کے بندوں سے پیار ہوگا
اس کا مطلب یہ ہوا کہ خدا کے بندوں سے پیار کرتا ہے، خدا سے محبت کرتا

کسی بھی نہ ملا۔ آخر وہ ایک بار میں آیا وہاں ایک گھڑاؤ لکائی دیا۔ گھڑاؤ کے قریب آیا۔ گھڑے میں تھوڑا سا پانی تھا۔ گھڑے نے گھڑے میں چوڑی والی لیکن وہ پانی تک نہ پہنچی۔ گھڑا پریشان ہوا۔ گھڑے کے قریب گھڑوں کا ایک دبیر تھا گھڑے کو ایک ترکیب سونپی۔ اس نے ایک ایک کر کے گھڑا پانی چوڑے گھڑے میں ڈالنے شروع کئے۔ گھڑے کا پانی اوپر گیا۔ گھڑے نے عربی بھڑک پانی بیا۔ کسی نے کیا خوب کہا کہ ”کوشش کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا“

..... جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

ایک اونٹ اور گیدڑ میں بڑی دوکئی تھی۔ ایک دن اونٹ جب گیدڑ سے ملے آیا تو گیدڑ کی بری حالت تھی۔ اونٹ نے وجہ پوچھی تو گیدڑ نے بتایا کہ تین دنوں سے اس نے کچھ بھی نہیں کھایا۔ دریا کے پار تیرہ کے کھیت ہیں لیکن اسے تیرہ نہیں آتا۔ اونٹ نے کہا تم گھڑا نہ کرو میں تمہیں اپنی ہڈی پر بٹھا کر دریا کے پار لے جاؤں گا۔ چنانچہ اس نے گیدڑ کو اپنی ہڈی پر بٹھا دیا اور دریا سے گزر کر تیرہ کے کھیت میں پہنچے اور تیرہ کھانے لگے۔ گھڑا گیدڑ پہنچے گا۔ اونٹ نے منع کیا کہ شہر نہ کرو کھیت کا مالک آجائے گا۔ گیدڑ نے کہا کہ کیا کروں جب میرا پیٹ بھر جاتا ہے تو میں اس طرح چٹکی چلاتا ہوں۔ اسے میں کھیت کا مالک ایک بڑا ڈنڈا لے کر گیا۔ گیدڑ تو بھانک گیا لیکن اونٹ کی خوب چٹکی ہوئی۔ بار کھانے کے بعد اونٹ جب دریا کے کنارے پہنچا تو گیدڑ اس کا انتظار کر رہا تھا۔ اونٹ نے گیدڑ کو اپنی ہڈی پر بٹھا دیا۔ جب وہ دریا کے سر پہنچا تو پانی میں بیٹھنے لگا۔ گیدڑ نے کہا کہ دوست یہ کیا کر رہے ہو اس طرح تو میں ڈوب جاؤں گا۔ اونٹ نے کہا کہ میری عادت ہے جب میں مار کا ہوں تو پانی میں غوطہ کھاتا ہوں۔ اس نے غوطہ کھایا اور گیدڑ ڈوب گیا۔

..... محنت کا صلہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے شہر سے بہت دور ایک چھوٹی سی بستی تھی۔ اس میں ایک گلزار رہتا تھا۔ اس کے پانچ بچے تھے۔ وہ بڑی مشکل سے گزر رہے تھے۔ جنگل میں آگ لگ گئی اور تمام درخت جل گئے، دور دور تک کوئی اور جنگل نہ تھا۔ بچارے گلزار سے کو بہت دقت چلی آئی کیونکہ اس کا واحد ذریعہ معاش گلزار کا کٹ کر فروخت کرنا تھا۔ جبکہ اب اس کا کوئی موقع نظر نہیں آ رہا تھا۔ لہذا یہ روزگاری کے ہاتھوں تک آ گیا تھا۔ اس کے ساتھی گلزار سے بھی ان حالات سے تنگ تھے مگر انہوں نے دیکھ بھولے سونے کام دھوڑ لے لیکن اس گلزار سے کتبہ کافی بڑا تھا اسے زیادہ آمدنی کی ضرورت تھی۔ کسی نے اسے بتایا کہ یہاں سے بہت دور ایک گھا جھل ہے جہاں جات اور چلیوں کا بیرا ہے۔ اس وجہ سے وہاں کوئی بھی نہیں جاسکتا۔ لیکن گلزار حالات سے مجبور تھا۔ اس نے جنگل میں جا کر گولیاں لانے کا فیصلہ کر لیا۔ باوجود اس کے وہاں بہت ڈر اور خوف تھا وہ مسلسل محنت اور مشقت سے گولیاں کاٹ لاتا اور اپنے بچوں کا پیٹ پال رہا۔ ایک دن وہ جب گولیاں کاٹ کر جمع کر چکا تو اس نے گھڑی تیار کی۔ اچانک اس نے دیکھا کہ وہ گھڑی اس کے پیچھے دیکھتے دیکھتے آ رہی تھی۔ گلزار باز اور غداروں نے لگا اس کی ساری محنت خالص ہو گئی تھی وہ اسی کیفیت میں تھا کہ ایک گولیاں کی گھڑی بھر سے ظاہر ہو گئی مگر وہ اب سب کی سب سونے کی تھرا آ رہی تھی۔ وہ حیرت زدہ نہ ہو سکا کہ ایک جن موصاف ہوا۔ اور کہا کہ گلزار سے بہت دُور تھی ہو میری طرف سے یہ تھرا ہے۔ لے ایک تھرا ہے۔ مجھے معلوم ہے سب لوگ ڈر کے مارے اس طرف کا رخ نہیں کرتے مگر تم نے اپنے بچوں کی خاطر جان کی ہمدانی کی۔ اس طرح گلزار خوش خوش گھر لوٹ آیا۔ اب وہ بہت امیر ہو چکا تھا۔

ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اس دنیا میں ہر شخص اپنے ذاتی مفاد کی خاطر سر و ہڑ کی بازی کھاتا ہے اور صرف اپنی ذات کے لیے مشکل سے مشکل کام کرنے پر بھی آمادہ ہو جاتا ہے دوسروں کی حق تلفی کر کے اور غریبوں کا خون چوس کر دولت جمع کرتا ہے۔ عزت، رجا اور شہرت حاصل کرنے کے لیے بسا اوقات اپنا ضمیر بھی بچا دیتا ہے لیکن اس قسم کے لوگ تمام عمر جتنی مسرت اور خدا کی خوشنودی حاصل نہیں کر سکتے۔

اس کے برعکس لوگ دنیا میں ایسے بھی ہیں جو اپنے ذاتی فائدوں کی پس پشت ڈال کر دوسروں کے لیے جتنے ہیں۔ ملک و قوم کی بہتری اور بھلائی کے لیے اپنی زندگی وقف کر دیتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کا نام دنیا میں ہمیشہ زنده رہتا ہے۔ درحقیقت جس مقصد کے لیے خدا نے انسان کو دنیا میں بھیجا وہ حقوق خدا کی خدمت ہے۔ اگر انسان کی فطرت کا مقصد صرف عبادت ہوتا تو اس کے لیے فرشتے ہی کافی تھے۔ پس صحیح معنوں میں انسان وہ ہے جو اس دنیا میں رہ کر دوسروں کے کام آئے جس دل میں نئی نوع انسان کی محبت کا جذبہ نہیں بلکہ ہجر کا گھڑا ہے۔ جتنے انبیائے کرام اور اولیائے عظام آج تک اس دنیا میں پیدا ہوئے ہیں انہوں نے اہل عالم کو خدمت خلق کی تعلیم دی۔ اس سلسلے میں مشاہیر اسلام کی زندگی کے نمونے بھی ہمارے سامنے ہیں۔ ان کی عمریں بیواؤں، یتیموں اور بے شمار لوگوں کی دلگیری میں گزر گئیں حضرت عمرؓ کے دل میں خدمت خلق کا جذبہ اس قدر زیادہ تھا کہ وہ اپنی رعایا کی تکلیفیں معلوم کرنے کے لیے رات کے وقت مدینے کی گلیوں میں گشت لگایا کرتے اور شخص اپنے خدا کی خوشنودی کے لیے ہر معصیت زدہ کی دل کھول کر داد دے کرے۔ ہر شام کوئی تجارتی قافلہ اگر شہر سے باہر پڑے تو ڈال دیتا تو جناب فاروق اہل قافلہ کی خبر گیری کے لیے جاتے، ان کی مالی و جان کی حفاظت کے لیے رات بھر پہرہ دیتے اور جب صبح کی روشنی نمودار ہوتی تو گھر واپس آ جاتے۔

..... میری پسندیدہ شخصیت

دنیا میں بہت کم لوگ ایسے پیدا ہوتے ہیں جو کمالی اور نمایاں شخصیت کے مالک بنے ہیں جیسے قائد اعظم۔ قائد اعظم محمد علی جناح ۲۵ دسمبر بروز اتوار ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم سندھ مسلم مدرسہ میں حاصل کی اور پھر میٹرک کا امتحان خصوصیت سے پاس کیا۔ آپ کے والد جناح پونجا ایک تاجر تھے۔ ان کی خواہش تھی کہ ان کا بیٹا ان کے ساتھ کاروبار میں شامل ہو کر تجارت کو فروغ دے لیکن ان کے دوستوں میں سے ایک اگر بڑ دوست نے ان کو مشورہ دیا کہ بچے کو اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان بھیجادیں۔ چنانچہ قائد اعظم کو اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان بھیج دیا گیا۔ قائد اعظم میں بچپن سے بڑا آدمی بننے کے آثار نمایاں تھے۔ ان میں ذہانت، فہم و فراست اور ادراک کا ملک سے پہلے موجود تھا اسی لیے آپ نے ”سنگھان“ میں داخلہ لے لیا۔ کیونکہ اس کے بڑے دروازے پر مقنن اعظم (حضرت محمد) کا نام لکھا ہوا تھا۔

سولہ سال کی عمر میں آپ نے قانون کا امتحان اور وکالت کی ڈگری لے کر اپنے وطن کو واپس لوٹے۔ آپ نے دیکھا کہ ان کے باپ کی تجارت خسارے میں جا رہی ہے اور ان کا گھر اندھکھٹکات سے دوچار ہے۔

قائد اعظم نے اس بات کو شدت سے محسوس کیا اور اس بات کا فیصلہ کیا کہ وہ ہر حالت میں اپنے گھروں کو سہارا دیں گے۔ کراچی ان دنوں آپ بھی تعلیم و شخصیت کے لیے موزوں اور مناسب جگہ تھی چنانچہ آپ بھی یہی تشریف لے گئے اور وکالت شروع کی۔ مختصر وقت میں آپ نے تمام دکلاء میں اپنا نام پیدا کر لیا۔

پھر بمبئی کے سب سے بڑے بچے۔ وکالت کے ساتھ ساتھ آپ سیاست میں حصہ لینے لگے۔ پھر اس قدر دلچسپی لی کہ مکمل طور پر اس کو خیر باد کہہ دیا اور سیاست میں آ گئے۔ اس وقت ہندوستان میں سب سے بڑی پارٹی کانگریس تھی۔ لہذا اس پارٹی میں شامل ہو گئے لیکن کچھ عرصہ بعد آپ نے دیکھا کہ یہ سراسر مسلمانوں کے حق میں ذرا اگل رہی ہے لیکن قائد اعظم کی رہنمائی میں تمام ہندوستان کے مسلمان ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو گئے اور آزادی کی جدوجہد کو تیز کر دیا اور حصول مقصد کے لیے اپنی منزل کی طرف بڑھے۔ آپ کے راستے میں طرح طرح کے روڑے اٹکائے گئے لیکن آپ کے پاس استقلال میں کسی قسم کی بھی لغزش پیدا نہ ہوئی اور آپ عزم راسخ کی چٹان بن گئے۔ جو بھی اس سے ٹکرایا پاش پاش ہو گیا۔ ساراجی طاقتوں نے ہندوؤں کے ساتھ حمل جوڑا اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے کا تہیہ کر لیا مگر قائد اعظم ان کے درمیان ایک وسیع بیخ بن گئے۔

بالآخر یہ تجویز غمخیزی کہ ایک بنگالی اجلاس طلب کیا جائے جس میں اہم فیصلوں پر غور و خوض کیا جائے۔ قائد اعظم نے اسے موقف سے آگاہ کر دیا اور صاف صاف کہہ دیا کہ بات چیت ہو سکتی ہے تو صرف ہم ہند پروردہ میں تمہارا ساتھ دینے کے لیے ہرگز تیار نہیں۔

قائد اعظم نے ۲۳ مارچ ۱۹۳۰ء کو لاہور میں ایک جلسہ منعقد کیا جس میں مطالبہ کیا گیا کہ جن صوبوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے ان کا ایک آزاد ملک بنایا جائے۔ چودھری رحمت علی نے پاکستان کا نام تجویز کیا اور ہلا ۱۳ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان معرض وجود میں آ گیا اور قائد اعظم اس کے گورنر جنرل بنے۔ قائد اعظم محمد علی جناح نے پاکستان کو مضبوط بنانے کے لیے دن رات محنت کی۔ چنانچہ آپ کی محنت بہت خراب ہو گئی اور آپ کو زیارت (بلوچستان) لے جایا گیا مگر ہمارے محبوب رہنما ہمیں ۱۱ ستمبر ۱۹۶۸ء کو دارغ مفارقت دے کر ہمیشہ کے لیے ہم سے چھڑ گئے۔ اگرچہ وہ کراچی میں دفن ہیں لیکن وہ ہمارے دلوں میں رہتے ہیں۔

..... کھیلوں کی اہمیت

ہماری انفرادی، اجتماعی اور قومی زندگی میں کھیلوں کی بہت اہمیت ہے۔ مکمل انسان کی جسمانی، ذہنی اور معاشرتی نشوونما کا باعث بنتے ہیں اور انسان کو محروم رکھتے ہیں۔ مکمل سے انسان بہت کچھ بیکتا ہے اور اس کے اعمال و افعال اور عادات میں بیکار پیدا ہو جاتا ہے۔

مکمل انسانوں کی نظم و ضبط سکھاتے ہیں۔ مکمل سے خود بخود ہی انسان کے اندر اصول و ضوابط اور قانون کی پابندی کا شعور اور جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ مکمل میں اصول و ضوابط کی پابندی کی وجہ سے روزمرہ زندگی میں بھی قوانین کی پابندی کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے اور یہی عادت قومی اور ملکی نظم و ضبط کی صورت میں اُجاگر ہوتی ہے۔

مکمل انسان کے اندر قوت برداشت، حوصلہ، صبر اور تحمل پیدا کرتے ہیں۔ کھیلوں میں حصہ لینے سے بڑے حالات کا سامنا کرنے اور پیچھے ہٹنے کو قبول کرنے کی ہمت پیدا ہوتی ہے، شکست اور قومی اتفاق کی اصل اعتبار کرتی ہے۔

جو مکمل فائدہ مند اور معیاری ہوں وہی اپنا پتہ پائیں گے۔ ایسے مکمل انسان کو بہتر اور عمدہ محنت حاصل کرتے ہیں۔ جسم کو مضبوط کرتے ہیں، ہمت دیتے ہیں اور گفت و سرائی پیدا کرتے ہیں۔ ان کھیلوں میں شہسپری، لڑائی، گھڑ سواری، ہوا کی

کاپو کنبی پی ویکٹی

لفظونہ	معنی	لفظونہ	معنی
خالق	تخلیق	ماہی گیر	ماہی ہنکار
جلوہ	ظاہر	ہدایت	لا رہ
راستولے	راہیولے	مقید	بنوڈنکے

..... دُخو پنبی ویکٹی شفقیت او سادگی

سوال 1: مختصر جوابونہ ویکٹی.

(1) صحابیانو رضی اللہ عنہم اجمعین د حضرت عائشی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نہ خٹہ تپوس وکرو؟

جواب: بیوہ ورغ خو صحابیانو رضی اللہ عنہم اجمعین د حضرت عائشی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نہ تپوس وکرو چی مونہ تہ د حضور ﷺ اخلاق بیان کرہ نو حضرت عائشی رضی اللہ تعالیٰ عنہا جواب وکرو چی ولی تاسو قران نہ دے لوستے؟ د حضور ﷺ اخلاق قران و۔ یعنی پہ قران مجید کنبی چی کوم اخلاق بیان شوی دی حضور نبی کریم ﷺ د هفی عملی نمونہ و۔

سوال 2: د حضور ﷺ شفقیت د چا دیارہ و؟

جواب: د حضور ﷺ شفقیت دھر چا دیارہ عام و۔ پہ بنیادمو، کافرو، مشرکانو، مسلمانانو، غریبو، مالدارو، لویو، ویر، بنشو او سربو هغوی یو شان مہریانہ و۔ بلکی پہ مٹناو و ہم مہریانہ و۔

سوال 3: حضور ﷺ پہ دعا کنبی خٹہ غوبنتل؟

جواب: حضور ﷺ یہ اکثر پہ دعا کنبی فرمائیل چی اے زما او د علامونہ رید! ما مسکین ژوندے لری، مسکین می راہاغوی او مسکینانو سرہ می جشر وکری۔ حضرت عائشی رضی اللہ تعالیٰ عنہا تری تپوس وکرو چی یا رسول اللہ ﷺ دا ولی؟ نو هغوی وفرمائیل غمکہ چی دوی بہ د دولت مندونه مخکنبی جنت تہ غی۔

سوال 4: حضور ﷺ د ماشومانو سرہ خنگہ سلوک کولو؟

جواب: حضور نبی کریم ﷺ پہ ماشومانو ہی کچہ مینہ کولہ چی د سفر نہ بہ راتلل یا بہ چرتہ پہ لارہ روان و او پہ لارہ کنبی بہ پی ماشومان ولیدل هغوی تہ پی سلام وکرو او غان سرہ بہ پی مخکنبی دوستو

پنبنتو

..... حمد

سوال 1: دلاندینو سوالونو جوابونہ ویکٹی.

(1) پہ دی نظم کنبی چی کومو پیغمبرانو تہ اشارہ شوی دہ، د هغوی نومونہ ویکٹی.

جواب: حضرت یونس علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام او حضرت محمد ﷺ.

(2) حمد کنبی د ذکر شوو پنبشو احسانونو نشاندھی وکری.

جواب: تولو مخلوقاتو رازق یو اللہ تعالیٰ دے.

(1) پہ کانی کنبی چینجے لہ روزی وکول.

(2) ماہی گیر لہ د خدمت جذبہ وکول.

(3) حضرت عیسیٰ لہ د دنیا د ظالمانو نہ نجات وکول.

(4) قران مجید چی د تولو عالمونو د پارہ هدایت جو وکول.

(5) پی ستونو آسمان وکول.

(3) د دی حمد کوم شعر ستاسو خوین دے؟ د خپلی خوینی وجہ بیان کری.

جواب: د دی حمد ورومینی شعر زما دیر خوین دے غمکہ

چی پہ دی کنبی د اللہ تعالیٰ صفت بیان شوی دے.

او اللہ پاک د تولو مخلوقاتو یوازی رب او رازق دے.

(3) حمد خٹہ تہ وایی؟ تعریف پی ویکٹی.

جواب: حمد: پہ کوم نظم کنبی چی د اللہ تعالیٰ صفات بیان شوی وی هفی تہ حمد وئیلی شی.

سوال 2: د دلاندینی شعر سادہ تشریح وکری.

داتہ پی چی نازل دی محمد ﷺ باندی قران کرو

بس تادا هدایت دے راستولے بل چانہ

جواب: تشریح:

پہ دی حمد کنبی شاعر د اللہ تعالیٰ صفات بیان کری

دی. چی اللہ تعالیٰ قران مجید پہ حضرت محمد ﷺ

باندی نازل کرے دے او د تولو عالمونو د پارہ هدایت

دے.

سوال 3: ستالے او سپارلے ہم قافیہ توری دی دغہ شان

یو خو نور توری ویکٹی.

جواب: غور غولے، خیرولے، راستولے، ودرولے، سپرولے.

سوال 4: د دی تکیو معنی پہ لغت کنبی ولتوی او پہ

ریڈینٹ اردو جماعت ششم

چرچ نہیں ڈالو اور پانی نہیں دیتا تو وہ اپنی درختی زمین سے ایک دانہ بھی حاصل نہیں کر سکتا۔

ایک طالب علم کے لئے وقت کی پابندی جتنی ضروری ہے شاید کسی اور کے لئے اتنی ضروری نہیں جو طالب علم اپنے مقرر کئے ہوئے وقت پر سیرے اٹھتا ہے۔

وقت پر سکول جاتا ہے۔ سکول کا کام باقاعدگی سے کرتا ہے اس کے کھانے

سوتے اور کھینے کے اوقات مقرر ہیں۔ وہ جسمانی طور پر بھی صحت مند رہتا ہے اور

فعلی میدان میں بھی دوسروں سے آگے نکل جاتا ہے۔ اس کے برعکس جو طالب علم

وقت کی پابندی سے آزاد رہتا ہے وہ دنیا میں بھی ترقی نہیں کر سکتے۔

اگر یہ تو صرف اسی وجہ سے شاہراہ کی ترقی پر گامزن ہے کہ اس کے افراد شخصی

طور پر وقت کے پابند ہیں اور اپنا وقت ضائع کرتا جانتے ہی نہیں۔ پس اگر آپ اپنے

آپ کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں تو ہر کام مقررہ وقت پر انجام دیں اور اس جتنی وقت کی

قدر کریں کیونکہ یہ بڑی تیزی کے ساتھ گزر رہا ہے اور غریب کرگی کا انتظار نہیں کرتا۔

..... ورزش کے فائدے

صحت اور تندرستی کے بغیر انسان کی زندگی ایک وبال ہے اور جس طرح دغہ

رہنے کے لئے خوراک ضروری ہے۔ اسی طرح تندرست و توانا رہنے کے لیے سیر

اور ورزش بھی لازم ہے۔ ورزش سے انسانی جسم مناسب طور پر نشوونما پاتا ہے۔

اعضا مضبوط ہوتے ہیں۔ انسان چست اور چاق و چوبند رہتا ہے اور اس کی طبیعت

کام کاج میں خوب لگتی ہے۔ الغرض جسمانی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے ورزش

ایک بہترین عمل ہے۔

انسانی جسم ایک مشین کی مانند ہے۔ جس طرح مشین کے لئے ضروری ہے

کہ اس کے کئی پرزے صحیح حالت میں کام کرتے ہوں۔ انہیں مناسب خوراک یعنی

تیل وغیرہ ملتا رہے اور ان کی صفائی ہوتی رہے۔ اسی طرح انسانی جسم کی مشین کے

لئے بھی بے حد ضروری ہے کہ اس کے تمام اعضا صحیح سلامت رہیں اور ان کی صفائی

ہوتی رہے یہ کام ورزش ہی انجام دے سکتی ہے۔ ورزش کرنے سے جب پینا آتا

ہے تو جسم کے اندرونی فاسد مادے بھی خارج ہو جاتے ہیں۔ خون صاف ہو جاتا

ہے اور اس طرح یہ مشین "میل کھیل" سے پاک ہوتی رہتی ہے۔

ورزش کرنے والے کا جسم مضبوط خوبصورت اور سڈول بن جاتا ہے۔ رگ

پٹھے، مضبوط اور بدن چست اور چالاک رہتا ہے۔ خون اچھی طرح جسم میں دورہ کرتا

ہے اور اس طرح صحت قائم رہتی ہے۔ ورزش سے غذا اچھی طرح ہضم ہوتی ہے اور

جرو بدن بن جاتی ہے خیر خوب آتی ہے۔ دماغ تیز ہو جاتا ہے۔ انسان ہر وقت

خوش و خرم اور ہشاش بشاش رہتا ہے اور دنیا کی نعمتوں کا بھرپور لطف اٹھاتا ہے۔

ورزش کے لئے نہایت صبح و شام کا وقت مناسب ہوتا ہے۔ کھلا میدان۔

تازہ ہوا اور احتمال ورزش کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ اگر احتمال سے زیادہ

ورزش کی جائے تو اس سے فائدہ نہیں ہوگا بلکہ الٹا نقصان اٹھانا پڑے گا۔ اسی طرح

ورزش باقاعدہ اور بلاناغہ ہوتی چاہیے۔ تیرنا، سیر کرنا، کشتی لڑنا، مختلف کھیل کھیلنا

بہترین ورزشیں ہیں۔ الغرض جس شخص کو تندرستی عزیز ہو اسے روزانہ ورزش کرنے

کی عادت ڈالنی چاہیے تاکہ وہ صحیح معنوں میں زندگی کا لطف اٹھا سکے۔

نہت پال، پھولانی اور کپڑی وغیرہ شامل ہے۔ ان کھیلوں کی بدولت انسان کے اندر

عسکری اور جنگی شعور جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔

ایسے کھیل جو انسان کو خوش، لالچی، کالہ، ست اور بیکار بنا دیتے ہیں

ان سے انسان کو احتراز اور اجتناب کرنا چاہیے۔ یہ کھیل انفرادی اور قومی سرمائے کو

ضائع کرنے کے باعث بنتے ہیں اور ان سے انفرادی اور قومی اخلاق و کردار بگاڑا ہو

کر رہ جاتا ہے۔

طالب علموں کے لئے خاص طور پر کھیل بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ حدیث

رسول ﷺ ہے کہ "صحت مند و نافع صحت مند جسم میں ہوتا ہے۔" چنانچہ جسمانی اور

قوتی صحت کے لئے کھیل بہت کارآمد ہیں۔ کھیلنے سے دماغی اور جسمانی سستی اور

مایوسی دور ہوتی ہے اور دل و دماغ میں تازگی اور تھکن پیدا ہوتی ہے۔ طالب علموں

کے اندر احساس ذمہ داری اور صحت و مشقت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اسی لئے حضرت

امام غزالی نے تعلیمی اداروں میں کھیل کی اہمیت پر بہت زور دیا ہے۔

اس کے علاوہ آج کے زمانے میں کھیل بذریعہ روزگار بھی ہیں اور انفرادی

اور قومی آمدنی کا باعث بھی ہے۔ قومی اور ملکی سطح کے علاوہ بین الاقوامی سطح پر بھی

کھیلوں کے مقابلے کا انعقاد کیا جاتا ہے جو انسانوں کی معاری اور فیزیکی ترقی کے

علاوہ انفرادی اور قومی آمدنی میں اضافے کا باعث بھی بنتے ہیں اور اپنے اپنے ملک و

قوم کے تہذیب و تمدن اور ثقافت کو بھی اجاگر کرتے ہیں۔

آج کے مشینی دور میں کھیلوں کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے کیونکہ اس دور

نے انسانوں کے ذہن سے محنت پیدا کر دی ہے۔ اس محنت کو دور کرنے کے لیے

کھیلوں کا انعقاد ضروری ہے۔

..... وقت کی پابندی

پابندی وقت کا مطلب یہ ہے کہ ہر کام کو مقررہ وقت پر سرانجام دیا جائے جو

لوگ وقت کی قدر و قیمت سمجھتے ہیں وہ اپنی زندگی کا ایک لمحہ بھی ضائع نہیں جانے

دیتے۔ گنہگار ہونے کے وقت کا محسوس کرنا اور جفر مت میسر ہوا سے فائدہ نہ اٹھانا

پر لہو دے کی نمانی ہے۔

وقت ایک جتنی بہا دولت ہے۔ دنیا کا مال و زرعت سے حاصل کیا جاسکتا

ہے۔ علاج معالجے اور مہم خوراک سے کوئی بھی صحت دوبارہ مل سکتی ہے۔ کاروبار

میں نقصان اٹھانا پڑ جائے تو اس کی جگہ بھی ممکن ہے لیکن جو وقت ایک دفعہ گزر گیا

وہ کمان سے لگے ہوئے تیر اور منہ سے نکلے ہوئی بات کی طرح کسی قیمت پر واپس نہیں

لایا جاسکتا۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے

"مہم یاد تہم ہر ہمتا آتا نہیں"

وقت کی پابندی ایک سہری اصول کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس اصول پر کاربند رہنے

والے لوگ زندگی کے ہر میدان میں کامیاب ہوتے ہیں۔ اگر ہم غور سے دیکھیں تو

کائنات کا ہر نظام وقت کی پابندی کا درس دیتا ہے۔ دن اور رات اپنے مقررہ وقت

پر آتے اور جاتے ہیں۔ موسم اپنے مقررہ وقت پر بدلتے ہیں۔ چاند اپنے مقررہ

وقت پر نکلتا اور بڑھتا ہے۔ سورج اپنے مقررہ وقت پر طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

فطرت کے ان حاسر میں کسی کوئی بے قاعدگی کبھی نہیں آتی۔

کامیاب زندگی بسر کرنے کے لئے وقت کی پابندی نہایت ضروری ہے

وراصل یہ ترقی کارینہ اور کامیابی کا گھر ہے۔

وقت کی پابندی زندگی کے ہر شعبے میں ضروری ہے اور دنیا کا کوئی شخص خواہ

دھرم کی بھی پیچھے سے غلط نہ ہو۔ جب تک وقت کا پابند نہیں ہوگا کامیابی سے ہمکنار

نہی ہو سکے گا۔ کسان کو کچے اگر دھج وقت پر فصل کے لئے زمین تیار نہیں کرتا، وقت

سورۃ کرل. ۵) حضور پاک ﷺ بنحو سره سلوک څنگه وو؟
جواب: حضور ﷺ په د بنحو سره هم ډیر ښه سلوک کولو. په هغوی به یی شفقت کولو او د هغوی د حقونو پوره کولو تاکید به یی کولو.

۶) عربو چی په څاروو کوم ظلمونه کول، حضور ﷺ د هغوی دپاره څه وکړل؟
جواب: حضور ﷺ په څاروو او ځناورو هم ډیر رحم کولو. عربو به چی په څاروو کوم ظلمونه کول هغه یی بند کړل او تر ډیره ساعته په ساز کښی بند تولو نه یی منع کړل. د ځناورو جنگول. په هغوی نشانه بازی کول یی منع کړل.

سوال 2: د لاندینو واحد ټکیو جمع ولیکی؟

واحد	جمع	واحد	جمع
انسان	انسانان	غریبانان	غریبانان
ماشوم	ماشومان	ځناور	ځناوران
دیز	دیزیان		

سوال 3: لاندینو جملو کښی صحیح ته (✓) او غلطی جملی ته (x) ولگوئ.

- 1) حضور ﷺ اخلاق قرآن و. ✓
- 2) حضور ﷺ به ماشومانو سره یی کچه مینه کوله. ✓
- 3) حضور ﷺ په څاروو هم ډیر رحم کوو. ✓
- 4) حضور ﷺ شفقت د هر چا دپاره عام نه و. x
- 5) حضور ﷺ به سادگی نه خوښوله. x

سوال 4: د حضور ﷺ د سادگی په حواله لنډ شان مضمون ولیکی؟

..... د حضور ﷺ سادگی

مسجد قبا او مسجد نبوی ﷺ د تعمیر په وخت حضور ﷺ د صحابه کرام سره کار، لرگی، او نور د ضرورت سامان پخپله راوړو. صحابه کرام ورته وئیل اے د الله تعالی رسول ﷺ تاسو زحمت مه کوئ، نو زموږ خپم ښی ورته وفرمائیل نه زه به هم د ستا سره په کار کښی برابر حصه اخلم. او دغه شان د غزوه احزاب کښی حضور ﷺ د خندق په کهداشی کښی صحابه کرام سره برابر په کار کښی شریک وو.

په غزوه بدر کښی د مسلمانانو سره سورلی ډیری کسی وی. د هر ډیم کس په سر یو سورلی وه. هغه وخت به دوه سورلۍ وو او یو به ورسره پیاده روان وو. د حضور ﷺ په

لفظونه	جملی
بهرینه نمونه	حضور ﷺ اخلاق زموږ د پاره بهترینه نمونه دی
اخلاق	حضور ﷺ د ښو اخلاق په وجه د پولونه اوچت دے
فدایان	مسلمانان ټول د اسلام فدایان دی
ملنډی	ماپسی ملنډی کول نه دی پکار
شفقت	زموږ خوږ ښی ﷺ به ماشومانو سره ډیر مینه شفقت او ښه سلوک کولو
تاکید	خپلو کشرانو ته د هر چا سره مینه سلوک کولو تاکید کړے
ساز	ساز او ریډل ځان له مشغله ده.
مجمع	په مجمع کښی ناست کسان د اجمل په تماشه شو
تکلیف	هر څائے د تکلیف نه کارمه اخلي
ناز	په یی نیاز د ناز هیڅ اثر نه کښی

..... نعت شریف

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه ولیکی.

۱) نعت څه ته وایی؟

جواب: په کوم نظم کښی د حضرت محمد ﷺ تعریف بیان شوی ئی هغی نظم ته نعت وئیلی شی.

۲) د محبت د صحیفی تفسیر څوک دے؟

جواب: د محبت د صحیفی تفسیر حضرت محمد ﷺ دے.

سوال 2: د لاندینو ټکیو معنی ولیکی او په خپلو جملو کښی یی استعمال کړئ.

لفظونه	معنی	لفظونه	معنی
ثنا خوان	تعریف کولو والا	تفسیر	تفصیل
صحیفه	د اسمان نه نازل شوی کتاب	فرش نشین	په مزکه اوسیدو والا

..... اهل بیت

(د رسول الله ﷺ کورنی)

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه ولیکی؟

۱) حضرت خدیجه رضی الله تعالی عنه څوک وه؟
جواب: حضرت خدیجه د حضرت محمد ﷺ ورومینی یی یی وه.

۲) د خوږ ښی ﷺ د بچو نومونه ولیکی.
جواب: حضرت قاسم، حضرت زینب، حضرت رقیه، حضرت ام کلثوم، او حضرت فاطمه الزهرا، حضرت ابراهیم.

۳) حضرت عثمان رضی الله تعالی عنه ته د ذوالنورین لقب ولی ورکړے شوی دے؟

جواب: د حضور ﷺ دوه لونو سره د پرله پسو ودونو په وجه حضرت عثمان ته د ذوالنورین لقب ورکړے شو.

۴) د جنت د خاتون لقب چاته ورکړے شوی دے؟
جواب: د حضور ﷺ څلورمه او د ټولو نه کشره لور حضرت فاطمه الزهرا وه چی د جنت د خاتون لقب ورکړے شوی و.

۵) حضرت عائشه صدیقه رضی الله تعالی عنها څوک وه؟

جواب: حضرت عائشه صدیقه د حضور ﷺ دریمه یی یی وه. دا د حضور ﷺ د خوږ دوست حضرت ابوبکر صدیق لور وه.

۶) د بی بی فاطمی د بچو څه نومونه وو؟
جواب: د بی بی فاطمی دری زامن حضرت حسن، حضرت حسین، حضرت محسن وو او دوه لوڼه حضرت ام کلثوم، او حضرت زینب.

۷) د حضور ﷺ د ټولو بیبیانو نومونه په ترتیب ولیکی.

جواب: حضرت خدیجه، حضرت سوره، حضرت عائشه، حضرت حفصه، حضرت بی بی زینب، حضرت ام سلمه، حضرت جویریة، حضرت ام حبیبه، حضرت میمونہ، حضرت صفیه، حضرت مایه قبطیه.

سوال 2: په ورکړی شوو جوابونو کښی صحیح جواب ته دائره توره کړئ.

۱) حضور ﷺ ورومینی واده کړے و.
حضرت عائشه رضی الله تعالی عنها سره
حضرت خدیجه رضی الله تعالی عنها سره ✓

محسن	احسان کولو والا	ملت	قام، قبيله
فلک	اسمان	درمان	ډاکتر
لفظونه	جملی		
ثنا خوان	ټول ونی بوتی د الله تعالی ثنا خوان دی		
تفسیر	اجمل د قران پاک تفسیر ختم کړو		
صحیفه	ټولی اسمانی صحیفی 104 دی		
فرش نشین	ټول فرش نشین د عرش نشین محتاجه دی		
محسن	حضور ﷺ د ټولو انسانانو محسن دے		
ملت	ټول مسلمانان په یو ملت دین اسلام دی		
فلک	الله تعالی زمکی او فلک مالک دے		
درمان	د هر چا د زړه درمان حضرت محمد ﷺ ذات دے		

سوال 3: د لاندینو شعرونو ساده تشریح ولیکی؟

فرش نشین یی عرش نشین ته مخامخ کړل چی محسن د هر انسان دے هغه څوک دے صحابه یی د ملت د فلک ستوری او چی نمر د دی اسمان دے هغه څوک دے
جواب: تشریح:

په دی نظم کښی شاعر د حضور ﷺ صفات بیان کړی دی. چی حضور ﷺ ټول انسانان د یو الله پاک سره مخامخ کړل یعنی په یو دین اسلام ئی متفق کړل. او ټول صحابه کرام د اسلام د اسمان ستوری دی. او حضور ﷺ د اسلام د اسمان نمر دے.

سوال 4: ثنا خوان، جانان، احسان د دی نعت څینی قافیی دی. قافیو پسو چی بیا بیا کوم توری راځی هغی ته ردیف وئیلی شی. د دی نعت ردیف په گوته کړئ:

جواب: ردیف: هغه څوک دے.

سوال 5: د دی ټکیو اپوته ولیکی:

لفظونه	اپوته	لفظونه	اپوته
شیطان	فرشته	محبت	نفرت
فرش	عرش	بادشاه	فقیر
دښمن	دوست	انسان	ځناور
اسمان	زمکه		

حضرت حفصه رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(۲) د اهل بیت معنی ده.

د کور خلق د چم خلق

د کلی خلق د ښار خلق

(۳) د خوب نښې څو ټولې لونه وې.

دوه درې څلور پینځه

(۴) حضرت عائشه لور وه.

د حضرت ابوبکر صدیق

د حضرت عثمان

د حضرت عمر فاروق

د حضرت علی

(۵) د خوب نښې څو ټولې لونه وې.

اته نه لس یولس

سوال 3: لاندینۍ ټکۍ په جملو کې استعمال کړئ:

لفظونه جملې

اهل بیت د حضرت محمد ﷺ کورنۍ ته اهل بیت وائی

مخالفت د مکي مشرکانو په د اسلام مخالفت کولو.

جنت د مومنان ته کانه جنت ده

نکاح حضرت محمد ﷺ ورمې نکاح د حضرت

خدیجه سره کړی وه

ګورنۍ د حضور ﷺ کورنۍ اهل بیت په نوم یادېږي

وفات حضرت محمد ﷺ 63 کالو په عمر کې وفات

شوی وو

په نظم او نشر کې فرق.....

سوال 1: د لاندینو سوالونو مختصر جوابونه ورکړئ:

(۱) د بنیام په ټولو مخلوقاتو کې ولې اشرف

ګڼلې شي؟

جواب: بنیام چې د الله تعالیٰ په ټولو مخلوقاتو کې غوره

ده نو د ده دشوړه والی ډیری وځی دی. ده د ټولو

مخلوقاتو په مقابله کې زیات ښائسته ده. د عقل

او فکر په دولت لمانځلې شوې ده. د لارې خاوند

ده او ددی ټولو د پاسه دا چې خبرې کوونکې ده.

(۲) بنیام د خپلو خیالاتو څرګندونه په څو طریقو

کولې شي؟

جواب: بنیام د خپلو خیالاتو او جملاتو څرګندونه په دوه

طریقو کوي چې لوی وایی او بلی ته تعلیم وایی.

(۳) مصرعه څه ته وایی؟

جواب: د شعریو کرښې ته مصرع وایی.

سوال 2: خالی ځایونو کې د سبق مطابق مناسب

ټکی ولیکئ:

(۱) دا صرف انسان دے چې الله تعالیٰ ورته د خبرو کولو

پوره طاقت ورکړې ده.

(۲) بنیام د خپلو خیالاتو او جملاتو څرګندونه په دوه

طریقو کوي چې لوی وایی او بلی ته تعلیم وایی.

(۳) د نظم بوی حصی ته شعر او د شعریو کرښې ته

مصرعه وایی.

(۵) د جملې حرکتونه چې په یو خاص شمیر کې راځي

نو وزن پکښې پیدا شي.

سوال 3: د لاندینو ټکیو اپو ته ولیکئ:

لفظونه اپو ته

نظم نشر

کسے زیاتے

ناچور جور/روغ

لفظونه اپو ته

نظم نشر

کسے زیاتے

ناچور جور/روغ

سوال 1: د سوالونو جوابونه ورکړئ:

(۱) د باچا له خوا څه اعلان وشو؟

جواب: پور ورغ د باچا له خوا ملک کې د اعلان وشو چې

باچا د یو داسې قابل هلك انتخاب کول غواړي

څوک چې به آئینده دپاره د هغه د تاج او تخت وارث

وي.

(۲) روښان تخم سره څه وکړل؟

جواب: روښان تخم د گلونو په یوه لنډې کرښې وکړلو. د

هغه دا پخه طمع وه چې د ده کرښې تخم به د ټولو

ښائسته گلونه راوړي ولې چې ده یی د اوبو، رڼا او

خوراک خاص خیال ساتلو.

(۳) روښان باچا ته څه جواب ورکړو؟

جواب: روښان ډیر په زرغونې اواز باچا له جواب ورکړو. باچا

سلامت ما ستاسو تخم ډیر په احتیاط دی ګڼله

کښې کولې و، روزانه به می ورته اوبه هم اچونې خو

د ډیری عصمانی باوجود هم تخم زرغون نه شو ځکه

می نن ستاسو محل ته خالی ګڼله راوړی ده.

(۴) باچا چې د روښان جواب واوریدو نو څه یی

وویل؟

جواب: شاعر وائی چې اے وطنه د رب ټول نعمتونه زما په

تاباندې پیژو دی.

ستا سیدونه، غرونه، ستا باغونه ټول د نعمت نه کم

نه دی. ستا ټول ښکلا ته د چین ماچین پسېږي.

(۲) شاعر خپل وطن سره د مینې څرګندونه څنګه

کړی ده؟

جواب: شاعر وائی چې اے وطنه زه ستا په مینه باندې پاتم.

زه به په هر حال کښې ستا حفاظت کوم که زما

سرېری هم قربانېږي نو زه به ترې ورسو نه شم. ته

زما پیژندګلوتی.

(۳) د عدن څه مطلب ده؟

جواب: د عدن مطلب جنت ده.

(۴) لاندینو مصرعو پسې دویمه مصرعه ولیکئ؟

جواب: اے وطنه اے وطنه اے ختا او اے ختنه

نعمتونه چې د رب دی ده په تایی پیژوئینه

ستا سیندونه او ستا غرونه. ستا خوره وره لهنه

ستا باغونه ستا راغونه خراج اخلي له عدن

چین ماچین ورته پسېږي د ښکلا ښکلی مسکنه

ستا له خاوره راټوکیږي اے د سرو سپینو مدفنه

سوال 2: لاندینو مصرعو پسې دویمه مصرعه ولیکئ؟

(i) ستا باغونه ستا راغونه خراج اخلي له عدن

(ii) ستا له خاوره راټوکیږي اے د سرو سپینو مدفنه

(iii) څوک چې تاته کاږه گوري یی دده د سترگو غڼه

(iv) یی له تادی زمانه شي په بل رنگ کښې پیژند

سوال 2: د لاندینو تورو معنی ولیکئ:

لفظونه معنی

ختا غلط

چین ماچین ښائسته

پیژندنه خبریدن

خراج ستانیز

سوال 3: د لاندینو پکیو واحد او جمع ولیکئ:

واحد جمع

وطن وطنونه

باغ باغونه

رنگ رنگونه

غر غرونه

مسکن مسکنونه

جواب: باچا چې د روښان دغه خبره واوریده نو ډیر زیات

خوشحاله شو او دی وویل "واقعی ته یو رښتونی او

ایماندار هلك یی.

(۵) روښان ته څنګه د خپلې ایمانداری بدله ترلاسه

شوه؟

جواب: باچا روښان د لاسه ونيو او ځان سره یی په تخت

کښیناو او دغسی روښان ته نه خپلې ایمانداری بدله

ترلاسه شوه.

سوال 2: د هر سوال درې جوابونه دی په صحیح جواب

خالی ځایونه ډک کړئ:

(۱) باچا ټولو له په خپل لاس د گلونو یوشان

ورکړو.

(۲) روښان تخم د گلونو په یوه

شکرې لنډې بوچی

(۳) اخرد د مقابلې ورغ راغله.

داسونو میچونو گلونو

(۴) د ملک د گټ گټ ته یو واری بیا مقابله کښې شریکه

شوه د باچا

جوانګری محل

سوال 3: د لاندینو پکیو اپو ته ولیکئ:

لفظونه اپو ته

نظم نشر

کسے زیاتے

ناچور جور/روغ

لفظونه اپو ته

نظم نشر

کسے زیاتے

ناچور جور/روغ

سوال 4: د کالم الف سره سمون خورونکی د کالم (ب)

لفظونه په خپلو کښې یو ځای کړئ:

(الف) (ب)

لاوارنه هلك

خالی گلونه

زرغونی باچا

خراب تخم

قابل اواز

ښائسته ګڼله

سوال 1: د سوالونو جوابونه ورکړئ:

(۱) شاعر د وطن د کومو نعمتونو ذکر کړی دی؟

سوال 3: لاندینو سوالونو جوابونه ولیکئ:

لفظونه	جملې
قدرونه	د يو قام قدرونو نظام ته د هغه قام تهذيب هم وائي
میلستيا	پښتانه د ميلمستيا د پاره ډير مشهور دی
ماښام	ماښام به په حجره کښی ټول کلی مشران کيناستل
مالدار	مالدارو خلکو اوس ځان له حجره جوړه کړه
غم	غم او ښادي روځوړوی
روایت	په کلی کښی پښتانه اوس هم د حجره روایت پرقرار ساتي

لفظونه	معنی	لفظونه	معنی
قدرونه	صفتونه	تهذيب	تمدن
تنگ	غیرت	پټ	ناموس
بدرگه	په جلب کښی تلل	چغه	اواز
هپه	په جمع تلل	سیمه	وطن+غاره
داستی	په خپله خوښه		

شیر شاه سوري (نړیوال شخصیت).....

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه ولیکئ:

- شیر شاه سوري څوک و؟
جواب: شیر شاه سوري د هندوستان بادشاه و او د خپلو کارنامو په وجه د دیما په تاریخ کېنې په ډیر ښو لفظونو یادولای شئ.
- فرید خان چی د خپل جاگیر دپاره کومه پالیسی جوړه کړې وېن د هغی څه فائده راووتی؟
جواب: فرید خان چی د خپل جاگیر دپاره کومه پالیسی جوړه کړه، د هغی په وجه د جاگیر حالت یکسر بدل شو. شاری زمکی آبادی شوی. پیداوار زیات شو. د کاشتکارانو حقونه محفوظ شول. سرکاری اهل کارو به چی په هغوی کوم زیاتې کول د هغی نه خلاص شول او ټول خلق اسوده او مطمئن شول.
- فرید خان ته څنگه د شیر خان خطاب ورکړی شو؟
جواب: پوره وړغ فرید خان د بهار صوبی د حاکم محمد شاه سره یو ځایه ښکار کولو چی یو زمري پری حمله وکړه خو فرید خان زمريه ووژل. محمد شاه د فرید

.....پښتنی قدر، میلستیا.....

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه ولیکئ:

- قدرونه څه ته وایي؟
جواب: د دنیا ټول قامونه څه داسی صفتونه لری چی د هغی په وجه هغه قام په دنیا کېنې خپله پیژندگلو لری. دغه صفتونه قدرونه وایي.
- پښتون قام مشهور قدرونه کوم کوم دی؟
جواب: پښتون قام مشهور قدرونه پټ، ښیگره، توره، وعده، تنگ، پناه، بدل، بدرگه، چغه، ریښتیا، حیا، د مشر عزت، کشر سره مینه، آشر، رواداری، هپه، جرگه مرکه او داسی نور دی.
- پښتانه میلمه ته په کومه سترگه گوری؟
جواب: پښتانه میلمه ته د ویاړ په سترگه گوری. او چی میلمه تی راشی نو چی څه وس یی وی د هغی نه زیات د میلمه خدمت کوی.
- پښتنه ټولنه کېنې د حجری اهمیت په گوته کړی.

جواب: پخوا به د کلی په هر محلت، چم یا پلو کېنې د جماعت سره سره حجره هم وه. په حجره کېنې په د غم ښادی د رسمونو نه علاوه د چم گاونډ مشران ځوانان د ماښام نه پس یا د مزیگرۍ خامخا کښناستل چی د وخت تیریايدو سره سره یی دیو بل د حال نه د خبریدو او د مختلفو مسئلو په حلقه صلاح مشوره، جرگه مرکه ذریعه وه.

د عام ژوند کېنې اوس خلق حجرو کېنې ولی نه راغونډیږی؟
جواب: اوس حالات بدل دی. نوی زمانه ده. حجری شته خو خلق پکښی نه راغونډیږی. د خلقو کارونه ډیر شوی دی. لوزگار وخت چا سره نه وی. په حجرو کېنې صرف د غم ښادی په موقع راوغونډی پپی خودی دا مطلب نه ده چی گنی په پښتنو کېنې میلمه دوستی کمه شوی ده.

سوال 2: د کالم الف لفظونه د کالم (ب) لفظونو سره جوړه کړئ چی نوی معنی تری جوړ شی.

(الف)	(ب)
پښتون	ښادی
جرگو	دوستی
غم	بستری
میلمه	پاستی
کت	قام
ناستی	مرگو

- په فرید خان حمله کړی وه.
زمری ✓
هاتی ✓
گیدر ✓
دبنگال او بهار دواړه صوبی په اختیار کېنې وی.
- دشیر خان ✓
همایون ✓
ابراهیم ✓
شیخ خلیل ✓
په کال 1539ء کېنې چی شیر شاه د دهلی په تخت کښیناسته نو عمر یی و.
- پنځوس کاله ✓
شپيته کاله ✓
اویا کاله ✓
په هندوستان شیر شاه سوري حکومت کړی و.
- پښخه کاله ✓
پښخلس کاله ✓
دشیر شاه پر زړه پاتی ارمانونه وو.
- دری ✓
پښخه ✓
شپي ✓
سوال 3: د واحد جمع او د جمع واحد ولیکئ.

واحد	جمع	جمع	واحد
بادشاه	یادشاهان	کتابونه	کتاب
پښتون	پښتانه	غرونه	غر
حمله	حملی	خوماتونه	جومات
مقابله	مقابلی	عمارتونه	عمارت
ښار	ښارونه		
ارمان	ارمانونه		

پښتون صوفی حضرت کاکا صاحب

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه ولیکئ:

- د حضرت کاکا صاحب د شجره نسب په حواله تاسو څه معلومات لری؟
جواب: د کاکا صاحب دویم لقب زیری کاکا دے چی دا لقب د پښتنو د هغه سره د ډیری مینه او ډیر نزدیکت هرگندونه کوی. د دی نه علاوه بل لقب یی شیخ رحم کار هم دے. د کاکا صاحب خپل نوم کستیر گل و. کستیر یو خوشبودلر او ښائسته رنگ گل دے. د پلار نوم یی شیخ بهادر دے چی په بهادر بابا مشهور دے. د نیکه نوم یی شیخ سید نادر بابا و چی مست بابا باندی مشهور دے او د غریا قرنیکه نوم یی شیخ سید حسین بابا دے چی په غالب بابا مشهور دے. حضرت کاکا صاحب ته دا فضیلت حاصل

- خان په بهادری شایاسی ووی د شیر خان خطاب یی ورکړ.
- په هندوستان شیر شاه سوري څومره موده حکومت کړی و؟ او د ملک د ترقی دپاره یی څه څه کارونه کړی وو؟
جواب: په هندوستان شیر شاه سوري پښخه کاله حکومت کړی و خو په دغه پښخه کاله کېنې چه هغه د ملک د ترقی دپاره څومره کارونه کړی وو هغی ته انسانی عقل حیران شی. دمارگلی د غرونو نه تربنگال پوری دهغه په دومره لوی حکومت کېنې امن او امان و. د جهلم نه تربنگال یی جرنیلی سرک جوړ کړی و. د مسافرو د پاره یی سرائی گانی جوړی کړی وی. د روحتاس قلا، د دهلی د قلا دروازه او جومات د هغه جوړ یادگار عمارتونه دی.
- د شیر شاه سوري په زړه کوم ارمانونه وو چی په ژوند یی پوره نه شو؟
جواب: * یو دا چی پښتانه د غرونو نه راکوز کړم د پنجاب په میدانونو کېنې یی آباد کړم.
- * دویم دا چی لاهور ښار وړان کړم او د دی په ځایه یو بل ښار ودان کړم ځکه چی د پښتنو بادشاهی د دی ځایه نه وړانه شوی ده.
- * دویم دا چی مضبوط سمندری جهازونه جوړ کړم چی خلق پکښی په اسانه حج له ځی.
- * څلورم دا چی د ابراهیم لودی او د بابر دواړه مقبری یو شان شانداری جوړی کړم. دا یو ارمان هم د هغه په ژوند پوره نه شو.

سوال 2: صحیح جواب ته دائره توره کړئ.

- شیر شاه سوري بادشاه وه.
د پاکستان ✓
د افغانستان ✓
د ترکستان ✓
د هندوستان ✓
- دشیر شاه سوري اصلی نوم و.
حکیم خان ✓
فرید خان ✓
معین خان ✓
شیر شاه سورج پیدا شوی و.
- په 1479ء ✓
په 1579ء ✓
په 1679ء ✓
په 1779ء ✓
نظام خان د فرید خان و.
- پلار ✓
زوی ✓
تره ✓

- د ډيټات کاکا صاحب کلي زور نوم و. ډيري ميله ✓
لنگر کوي
کاکا صاحب د وفات نېټه ده. 20 جون 1553
20 جون 1753
سوال 3: د لاندينو لفظونو معنی وليکي او په خپلو جملو کښي يې استعمال کړي.

لفظونو	معنی	جملې
بعض	حسد	چاسره بعض کول گناه دے
هنداره	آئينه	هنداره هميشه رښتيا وائي
معرفت	واسطه	د پيغمبر په معرفت الله ته رسيدل دي
دستور	آئين	د پښتو خپل دستور دے
تقوي دار	پر هيزگار	احسان ډير تقوي دار دے
معتقدين	تقليد کوونکي	د اسلام معتقدين به تل کامياب وي

- سوال 4: لاندي ورکړي شوي جملې ولولي او مخامخ د صحيح يا غلط لفظ نه کرښه تاو کړي:
(1) پښتانه هر بزرگ، ولي او صوفي ته د ډيري مينه او درناوي نه بابا وايي. ✓صحيح/غلط
(2) پښتانه کاکا تره ته وايي او تره د خپل تر سره وي. ✓صحيح/غلط
(3) د کاکا صاحب د پلار نوم غالب بابا دے. ✓صحيح/غلط
(4) کاکا صاحب د يو صوفي سره سره د دين لور عالم هم و. ✓صحيح/غلط

- لاس او اخلاص (قيصی)
سوال 1: د لاندينو سوالونو جوابونه وليکي:
(1) نزهت په چپه خله څه ننداره کوله؟
جواب: نزهت يو خواته غلي ولاړه وه او په چپه خپله يې د خپلو استاذانو او مدرسي نورو جينکو دغه لاس او اخلاص ننداره کوله.
(2) نزهت کونې کښي دننه څه وکړل؟
جواب: نزهت ورو غوندي د مدرسي يوي داسي کوتي ته ورننوته کومه کښي چي به لويو جينکو ته د جامو گندولو چل او هنر ښودلې شو. نزهت يوه قينچي راواخسته. يو خواته ودرېده. خپلي دواړه ښائسته

- دے چي پښت په پشت صوفي، ولي بزرگ دے.
(2) حضرت کاکا صاحب کله او په کوم ځايه کښي پيدا شوه؟
جواب: حضرت کاکا صاحب د روزي د مياشتي په ورومې نېټه کال نهه سوه يو اتيا هجري کښي پيدا شوه و. دغه نېټه د عيسوي مطابق پينځويشتم دسمبر کال پينځلس سوه دري اويا جوړ پري. د زېږد ځاي يې د نوټار ضلعي په غريزه علاقه کښي کنه خپل نومي کلي دے.
(3) کاکا صاحب چي په کوم ځايه کښي زېږېدلي و. د هغه ځايه ماحول څنگه و؟
جواب: کاکا صاحب چي په کوم ځايه کښي زېږېدلي و. هلته لوړ لوړ غرونه، څنگلونه، خاموشي او تنهائي وه. يوه جونگره وه چي د کاکا صاحب مور يې يې په پکښي اوسېده. ورسره يو بله جونگره کښي په د کاکا صاحب پلار خپل عبادت او ذکر اذکار کولو اور نور د يو څو مريدانو او خدامانو حق هو او د مارغانو د خوږولو لرونو نه نور څه نه وو اورېدلي.
(4) کاکا صاحب کله او په کوم ځايه کښي وفات شو؟
جواب: کاکا صاحب چي په کوم ځايه کښي خپل ټول ژوند د الله د مخلوق په خدمت کښي تېرولو هم هلته د رجب د مياشتي په خليريشتمه نېټه کال يو زر دريو شپيتم کښي وفات شو. دغه نېټه د عيسوي کال د 20 جون 1653 مطابق ده.
سوال 2: په ورکړي شوي جوابونو کښي په صحيح جواب (✓) نڅښه ولگوي.
1 د صوفي معنی ده. د الله دوست
د صفازره خاوند ✓
(2) د حضرت کاکا صاحب خپل نوم و. کسټرگل ✓ شيخ بهادر
شيخ تادر
(3) حضرت کاکا صاحب پيدا شوه و. 981ه ✓ 1081ه
1181ه
(4) د حضرت کاکا صاحب د مور يې نوم و. نيك بخته عزيز بخته ✓
مريم

سوال 3: د کالم الف سره سمون خورونکي د کالم ب لفظونه په خپلو کښي يو ځايه کړي.

(الف)	(ب)
زنانه	اخلاص
پري کړي	يتيم خانه
مشرې	خير
قيمتي	مدرسه
لاس او	کمځي
لويه	استاذي

سوال 4: لاندينی تکی په جملو کښي استعمال کړي.

لفظونه	جملې
اخلاص	هر کار په اخلاص سره کول پکار دي
چل او هنر	د خبرو چل او هنر هر چاله نه ورځي
معصومانه انداز	نزهت په معصومانه انداز خپلي استاذي له جواب ورکړو
تربيت	د ماشومانو ښه تربيت کول ضروري دي
تاريخ	د نزهت نوم به په تاريخ کښي هميشه محفوظ وي
قابليت	قابليت د الله تعالي نعمت دے
مثال	خلق به هميشه د نزهت د کمځو مثال ورکوي
زړوتيا	زړوتيا د بهادرو خلقو نڅښه وي

- چنگچي (نظم)
سوال 1: د لاندينو سوالونو جوابونه وليکي:
(1) د چنگچي په زاپيدا کيدو چا کره ژړا شوه؟
جواب: تانگي برېږي، خرگاهي او سائيکل کره ژړا شوه.
(2) د چنگچي وجود د کومو دوو څيزونو نه جوړ دے؟
جواب: د چنگچي وجود د رکشي لوموتر سائيکل نه وړ دے.
(3) چنگچي د کومو کومو څيزونو دپاره پکارولې شي؟
جواب: چنگچي کښي سورلي کولې شي، د خلقو غم او ښادي کښي پکار راځي، سکول ته ماشومان بوتللو کښي پکار راځي.
(4) د چنگچي څو قسمونه دي؟
جواب: د چنگچي دري قسمونه دي. رکشه، تېز رفتار، لوړ

- ډومنځ کړي کمځي يې پري کړي او نه مشري استاذي په لور روانه شوه چي ورته يې حواله کړي.
(3) د مدرسي جينکي او استاذاني ولي حيراني شوي؟
جواب: جينکو او استاذانو چي د نزهت په لاس کښي د هغه پري کړي کمځي وليدي نو حق حيراني شوي.
(4) نزهت هغوي له څه جواب ورکړو؟
جواب: هغې په ډير معصومانه انداز کښي هغوي له جواب ورکړو چي زما استاذانو، همځولو او لويو جينکو يو د يتيم خانې د پاره په خلاص مت ښي ډيري روپي ورکړي، په دغه صورت يې د يتيمانانو امداد کول خپل فرض وکړل. ولي زه جيب کښي هيڅ نه لرم. دا وخت زما په وس او اختيار کښي زما صرف دا دوه کمځي دي.
(5) د ماشومي نزهت د لاس او اخلاص په خلقو څه اثر وشو؟
جواب: د مدرسي استاذانو او جينکو چي د ماشومي نزهت دغه لاس او اخلاص وليدو نو نه يواځي يې پري ډير شاباسه ووي بلکي د هغې د دې جذبې د مدرسي نه علاوه د ټول ملک په وگړيو هم دومره اثر وشو چي له هرې خوا د روپو راجمع کيدل شروع شول او په لږه موده کښي يوه ډيره لويه يتيم خانه اباد شوه.
سوال 2: په ورکړي شوي جوابونو کښي په صحيح جواب (✓) نڅښه ولگوي.
(1) د ترکوزنانو مدرسه کښي چنده جمع کولې شوه. د سکول دپاره د يتيم خانې دپاره ✓
(2) نزهت خپلي کمځي پري کړي. په بليد په چاره ✓
(3) جينکو او استاذانو چي د نزهت په لاسو کښي پري کړي کمځي وليدي نو خفه شوي خوشحاله شوي ✓
(4) نزهت له به هر سحر کمځي منځځولي خور ترور ✓
(5) نزهت خانم ته نگراني وسپارلې شوه. د يتيم خانې د هسپتال مدرسي ✓

ټره پوره کيږي نو دې ته ټولنه يا معاشره وايي.

(۲) د زغم او برداشت څه فائده وي؟
جواب: زغم او برداشت فائده دا چې سره د جنگ ، جگړې او فساد نه بچ شي او که دا خبره ومني چې خبره په خبره خلاصېږي او خبرې د زغم غوښتنه کوي نو که داسې سوچ او احساس پيدا شي نو د بنيادمو ټولې مسئلې هوارېدې شي او د بنيادمو تر مينځه ښه تعلق او خوشحاله ژوند نصيب کيدې شي.

(۳) صداقت څه ته وايي؟ دروغ ژمن سره ټولنه کښي د کومو مسئلو سره مخ وي؟

جواب: صداقت رښتینولې ته وايي او انسان له پکار دي چې درښتياو لمن ته پريږدي. په رښتيا ونيولو الله تعالی هم خوشحاليږي او فائدي يې هم ډيري دي کوم سره چې دروغ ژمن وي په ټولنه کښي دهغه هيڅ قدر او اعتبار نه وي. دروغ ژمن سره څوک معامله نه کوي.

(۴) د محنت څه مطلب ده؟ څوک چې محنت نه کوي نو ژوند يې څنگه تېرېږي؟

جواب: د محنت مطلب دا ده چې د چا په ذمه کوم کار وي چې هغه ښه په ايمانداري سر ته ورسوي.

د کوم کوم وگړي چې محنت نه کوي. کار کسب نه کوي ، تياري ته ناست وي هغوی تر ډيره وخته د اسانتيا ژوند نه شي تيرولای. زموږ په ټولنه کښي ډير خلق داسې وي چې د پلار نيکه نه ورته څه مال جائيداد پاتې وي نو په هغې ژوند تيروي او په خپله ښه په ښه ناست وي او په لېوخت کښي د هغه تيار مال جائيداد نه خلاص شي.

(۵) غوره انسان څوک ده؟

جواب: غوره انسان هغه ده چې هغه نه صرف په خپله محنت کوي بلكې نورو ته هم د محنت کولو تلقين کوي او د محنت کوونکيو قدر کوي او څوک چې د چا دپاره په عوض کار کوي نو پکار دي چې هغه ته خپل عوض په وخت او د قول مطابق ورکړي شي.

سوال: ۲: خالي ځايونو کښي د سبق مطابق ټکي وليکي:

- (۱) بنيادمو ټولې نه بغير ژوند نه شي تېرولای.
- (۲) خداي پاک ټول انسانان يو شان نه دي پيدا کړي.
- (۳) خبره په خبره خلاصېږي او خبرې د زغم غوښتنه کوي.

(۵) د چنگچي عيب کوم يو ده؟

جواب: د چنگچي يو عيب دا ده چې فضايي خبره نه کړي. سوال: ۲: ددي نظم مضمون په خپلو لفظونو کښي وليکي. جواب: چنگچي چې راپيده شوه نو ټانگي، ربري، خرگادي او ساينکل کره ژبا شوه. چنگچي د ساتنې يوه کرشمه ده. چې په لم وخت کښي پري ډير په اسانه سفر کيږي. رکشه، تيز رفتار او لوهر داتي قسمونه دي. د خلقو غم او ښادي کښي ئې اسانتيا رواسته او ماشومان سکول ته تگ راتگ هم ډير اسان شويدي. خو عيسوي دا هم ده چې فضايي خبره نه کړيده.

سوال: ۳: ددي لفظونو دري دري قافيي وليکي.

جواب: نچور = سور، زور، مور
سامانونه = ارمانونه، سوالونه، جوابونه
پيدا = شيدا، رڼا

سوال: ۴: د مصرعي مکملې کړي:

- (۱) د ساتنې د کرشمودې
- موسم گرم وي که سور عجيبه شاني نچور
- (۲) رفتار کښي گرتندي ده
- موسم گرم وي که سور
- (۳) سوري پکښي کړي شي
- هم وري شي سامانونه
- (۴) کږي که د ژوند لاري دي
- خو دا پکښي رسا شوه
- (۵) چې سکول ته ماشومان غي
- نو هم داتي ملگرتيا کړه

سوال: ۵: د لاتينيو ټکيو مترادف وليکي:

لفظونه	مترادف	لفظونه	مترادف
قبيله	قلم	خان	مالدار
کلك	سخت	همه	ټول
منت	زاري	همت	حوصله
چل	هنر	خوي	خصلت

په ټولنه کښي د زغم، صداقت او محنت اهميت

سوال: ۱: د لاندينو سوالونو جوابونه وليکي:

- (۱) ټولنه يا معاشره څه ته وايي؟
- جواب: بنيادمو چې په شريکه ژوند کوي لود يو بل په کار راغي يا مختلف کارونه کوي چې د خلکو ضرورتونو

(۴) انسان له پکار دي چې درښتياو لمن ته پريږدي.

(۵) بنيادمو د خپل ژوند د ښه کولو دپاره محنت کوي.

(۶) د چا حق خوږل ډيره لويه گناه ده.

سوال: ۳: دلاندينو ټکيو معني په فرهنگ کښي ولټوي او په کاپيو کښي يې خوشخطه وليکي:

لفظونه	معني	لفظونه	معني
ټولنه	معاشره	زغم	برداشت، صبر
گردي	ټولي	تلقين	نصيحت
عوض	مزدوري پيسي	قول	خبره
صداقت	رښتینولې	سوکالي	خوشالي

سوال: ۳: دلاندينو ټکيو مترادف (يو شان) وليکي:

لفظونه	مترادف	لفظونه	مترادف
چم	کاوند	معاشره	ټولنه
رشته	خپلولي	اتفاق	وړوولې
اعتماد	بهرينه	صداقت	رښتینولې
زغم	صبر	قول	خبره
سکون	خوشالي	محنت	مزدوري

..... پير روښان

سوال: ۱: د لاندينو سوالونو جوابونه وليکي:

(۱) بايزيد انصاري څوک و او کله پيدا شوه؟
جواب: بايزيد انصاري د شيخ عبدالله زوى و. د مور يې نوم يې امه و. ده په کال ۹۳۱ هـ کښي د هندوستان په جالندهر نومي ښار کښي پيدا شوه و.

(۲) بايزيد انصاري په کومه طريقه تعليم حاصل کړو؟
جواب: بايزيد چې لږ لوى شو نو شيخ عبدالله دواړه زامن بايزيد او يعقوب خپل يو شاگرد پاتېده سره په سبق کښول خو د ميدني مور د ناروغۍ په وجه د بايزيد تعليم نيمگړى پاتې شو. خو د خپل ذهانت او شوق په وجه هغه د خپله علم حاصلول شروع کړل او عربي ، فارسي هندي او پښتو ژبو کښي ئې کمال حاصل کړو.

(۳) بايزيد پيري مريدي څنگه او د چا نه حاصله کړه؟
جواب: په هغه زمانه کښي په وزيرستان کښي پيري مريدي ډيره په زور کښي وه. بايزيد هم د يو کامل پير په تلاش کښي شو. د هغه د تره شيخ خلداد زوى شيخ اسماعيل د پير مرتبه حاصله کړى وه. بايزيد د

سوال: ۳: دلاندينو جملو کښي صحيح او غلطې جملې بيلي بيلي کړي.

(۱) دښتو موجوده رسم الخط اواملا موجود پير روښان ده.

(۲) بايزيد انصاري د شيخ عبدالله زوى و.

(۳) کاني گرم نومي کله په افغانستان کښي ده.

(۴) د بايزيد د تصوف يا طريقت اته مرحلې وي.

(۵) د بايزيد لويه کارنامه په عربي کښي کتاب لکيل دي.

سوال: ۴: دلاندينو ټکيو د مذکر مؤنث او د مؤنث مذکر وليکي:

مذکر	مؤنث	مؤنث	مذکر
مذکر	مؤنث	مؤنث	مذکر

شيخ اسماعيل نه لاس نيوه وکړه.

(۴) د بايزيد انصاري د تصوف يا طريقت مرحلې کومې کومې دي؟
جواب: د بايزيد د تصوف يا طريقت اته مرحلې وي. شريعت، طريقت، حقيقت، معرفت، قربت، وصلت، وحدت او سکونت.

(۵) د بايزيد انصاري لويه کارنامه کومه ده؟
جواب: د بايزيد انصاري لويه کارنامه په خپله هم په پښتو کښي کتاب لیکلي دي.

سوال: ۲: په وگړو شوو جوابونو کښي صحيح جواب ته دائره توره کړي.

(۱) د پښتو ژبي دويمې معلوم کتاب ده.

خير البيان ✓ مخزن الاسلام

ديوان رحمان بابا

(۲) د بايزيد خاندان د مشهور صحابي په اولاد کښي و.

ابو هريره ✓ ابو ايوب انصاري ✓

عبدالرحمان بن عوف

(۳) د بايزيد دمورې يې نوم و.

مريم ✓ اسيه

بايزيد پلار سره پاتې شو.

(۴) په جالندهر کښي په کاني گرم کښي ✓

په بهگرام کښي

(۵) بايزيد انصاري به خپلو مريدانو يادولو.

د پير روښان په نامه ✓ د پير کامل په نامه

د پير تاريک په نامه

سوال: ۳: دلاندينو جملو کښي صحيح او غلطې جملې بيلي بيلي کړي.

(۱) دښتو موجوده رسم الخط اواملا موجود پير روښان ده.

(۲) بايزيد انصاري د شيخ عبدالله زوى و.

(۳) کاني گرم نومي کله په افغانستان کښي ده.

(۴) د بايزيد د تصوف يا طريقت اته مرحلې وي.

(۵) د بايزيد لويه کارنامه په عربي کښي کتاب لکيل دي.

سوال: ۴: دلاندينو ټکيو د مذکر مؤنث او د مؤنث مذکر وليکي:

مذکر مؤنث مؤنث مذکر

مذکر مؤنث مؤنث مذکر

مذکر مؤنث مؤنث مذکر

مذکر مؤنث مؤنث مذکر

مذکر مؤنث مؤنث مذکر

مذکر مؤنث مؤنث مذکر

مذکر مؤنث مؤنث مذکر

مذکر مؤنث مؤنث مذکر

مذکر مؤنث مؤنث مذکر

مذکر مؤنث مؤنث مذکر

مذکر مؤنث مؤنث مذکر

جواب: سلطان دہلی حکمرانی پہ حقلہ یو انگریز لیکلی

چی: مونہ د سلطان پہ ملک کنی ورنوتو نومونہ ولیدل چی د صفت او حرفت د ترقی پہ وجہ نوی بنارونہ جوہ شوی وو او جوہپی. د ملک خلق پہ خپلو کارونو کنی لگیا دی. د زمکی یو حصہ شاره نشته. د کرکوندی د پارہ چی خومره زمکہ ده هغه توله شنه ده. د خلقو پہ زرہ کنی د بادشاہ سرہ ذیرہ مینہ ده. د قوہ د انتظام او د ولسی د بنہ والی نه دا اندازہ لگیدے شی دا د یورپ د یو مہذب ملک د فوج نه لاندی نه دے.

سوال 2: پہ وزکری شوو جوابونو کنی صحیح ته دائره توره کری.

(1) د تہپو سلطان خیل نوم د. فتح علی

(2) د تہپو سلطان د پلار نوم وه. فتح خان

(3) پہ مہسور ریاست حیدر علی حکومت کرے و. حیدر علی

(4) د تہپو سلطان د مہسور پہ تخت کپیناستو. دیرش کالہ

(5) تہپو سلطان منگور فتح کرے و. د خلو لرسو کالو پہ عمر کنی

(6) د تہپو سلطان د مہسور پہ تخت کپیناستو. دیرش کالہ

(7) تہپو سلطان د مہسور پہ تخت کپیناستو. دیرش کالہ

(8) تہپو سلطان د مہسور پہ تخت کپیناستو. دیرش کالہ

(9) تہپو سلطان د مہسور پہ تخت کپیناستو. دیرش کالہ

(10) تہپو سلطان د مہسور پہ تخت کپیناستو. دیرش کالہ

(11) تہپو سلطان د مہسور پہ تخت کپیناستو. دیرش کالہ

(12) تہپو سلطان د مہسور پہ تخت کپیناستو. دیرش کالہ

(13) تہپو سلطان د مہسور پہ تخت کپیناستو. دیرش کالہ

(14) تہپو سلطان د مہسور پہ تخت کپیناستو. دیرش کالہ

(15) تہپو سلطان د مہسور پہ تخت کپیناستو. دیرش کالہ

واحد	جمع	جمع	واحد
حکمران	حکمرانان	جنگونہ	جنگ
انگریز	انگریزان	نوکراں	نوکری
حکم	حکمونہ	زمری	زمرے
ضرورت	ضروریات	تعلقات	تعلق

.....اتفاق (قیصی).....

سوال 1: دلاندینو سوالونو جوابونہ ولیکی:

(1) ورومی کورنی ولی کلے پربینودو؟

مزلو چرو	پلار لو زامن پہ کلی کنی پہ مزلو چرو سر شو
مصلحت	د مصلحت نه کار اغستل پکاری دی
تیر	تیر کنی اتفاق ضروری وی
روزی گتیل	حلاله روزی گتیل پہ هر چا فرض ده
زیان	په بی اتفاقی کنی زیان دے
تاریه تار	د بی اتفاقی په وجه مضبوط تیر هم تار په تار شی

.....کمپیوٹر او کتاب (نظم).....

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونہ ولیکی:

(1) کمپیوٹر کتاب ته خپلی کومی کومی خویی بیان کری؟

جواب: کمپیوٹر کتاب ته وی چی زما ډیر لوړ مقام دے. وروکے بنکارم خو د علم سمندریم د شعور وړا یم او د قامونو د روڼ سیازی یم.

(2) کتاب کمپیوٹر ته څه جواب ورکړو؟

جواب: کتاب کمپیوٹر ته دا جواب ورکړو چی ته دی د غرور او د کبر دا خبری پرېده په دنیا کنی زما له بابیه رڼا خوره ده زه د پوهی ملغلره یم او د لزل نه ترابده یو کاروان یم. زه ام الکتاب یم که زه نه وی نو ته به هم نه وے.

(3) چا د کتاب په مداحانو کنی ځان شامل کړو او د کتاب اهمیت یی ومنلو؟

جواب: کمپیوٹر د کتاب په مداحانو کنی ځان شامل کړو او د کتاب اهمیت یی ومنلو.

سوال 2: د لاندینو تکیو دوه دوه هم اواز تکی ولیکی:

(1) اواز جولا سلا

(2) سمندر قلندر سکندر

(3) کاروان ریاستان جانان

(4) دنیا اشنا کاکا

(5) شامل ساحل کامل

سوال 3: لاندینو تکیو معنی ولیکی:

لفظونه	معنی	لفظونه	معنی
جولز	دلیل	شعور	پوهه
روڼ	روښان	کبر	غرور تکبر
ناپاڼه	انمول	سینگار	سرخښه
کاروان	قافله	چمن	باغ

جواب: ورومی کورنی د غریبی د لاسه کور کلے پربینودو. (2) سړی زامنو ته څه حکم ورکړو؟

جواب: پلار زامنو ته حکم وکړو چی یو کس خشاک روارئ، بل دا لویسی لرگی وونښئ او بل ورو صرے جوړ کړئ.

(3) سړی مارغه ته څه جواب ورکړو؟

جواب: سړی جواب ورکړو چی "تابه رانیسو او پخو به دی. (4) د مارغه زرہ کنی ولی ویرہ پیدا شوه؟

جواب: مارغه چی د سړی دغه جواب واوریدونو په زرہ کنی یی ویرہ پیدا شوه چی دوی کنی دومره اتفاق دے نو گرانه نه ده چی ما هم ونیسی.

(5) دویمه کورنی ولی کلی پربینودلو ته تیاره شوه؟

جواب: په گاوند کنی یی یوہ بله کورنی اوسیدله. هغوی چی د دوی دغه اسوده حالی ولیده نو یوہ ورځ یی مشر دی سړی پسی راغے چی وروږه اخر ستا سو د دی دومره خوشحالی او اسوده حالی راز څه دے؟

سړی ورته تول حال بیان کړو. شپي له هغوی هم مصلحت وکړو او په دغه خیال په گوته کړی شوی

ځنگل په لوړ روان شول چی گنی مونہ ته به هم مارغه خزانه وښایی چی هغه څای ته ورسیدل او د ونی لاندی کډه کوزه کړه.

(6) مارغه دویمی کورنی ته څه جواب ورکړو؟

جواب: مارغه په خدا شو او وی وئیل چی "داسی یی اتفاقه تیر ما چری هم نه شی نیولے او د ونی نه وینو تو.

سوال 2: خالی ځایونو ته سبق مطابق په مناسبو تکیو وکړئ.

(1) د کلی په یو کور کنی یو سرے سره د دیو زامنو اوسېدو.

(2) غرمی له یو ځنگل ته ورسیدل.

(3) پاس په ونه کنی مارغه یو ناست و.

(4) تابه رانیسو او پخو به دی.

(5) مارغه په ځنډا شو.

سوال 3: د لاندینو تکیو او مرکباتو معنی زده کړئ او په جملو کنی یی استعمال کړئ:

لفظونه	جملی
اسوده حالی	اسوده حالی د پارہ محنت شرط دے

کردار لوبولې؟
جواب: ملاله نومی یوه بهادره پيغله به جنډه په لاس د غوانانو غازيانو نه مخکښی روانه وه او داسی تپي به يې کولې.

کله په میند کښی شهید نه شوی
گرانه لالیه یی ننګی له دې ساتینه
او د غازيانو وینه به یی گرموله.

سوال 2: د لاندینو ټکیو او مرکباتو معنی ولیکئ او په خپلو خپلو کښی یی استعمال کړئ:

لفظونه	جملی
ارے گرے	د جنګ په وجه ټول ملک ارے گرے وو
برياله	اسلم بريالۍ ځوان دے
قابض	انګريزان په ټول هندوستان قابض شوي وو
ماتي ورکول	ايوب خان انګريزانو له ماتي ورکړو
کمان	ايوب خان او د هغه فوجيانو خپل خپل کمان سنبهال کړي وو

سوال 3: د کالم (الف) سره سمون خورونکي د کالم (ب) لفظونه په خپلو کښی يوځای کړي.

الف	ب
گورا	اولس
د مېوند	وکتوريه
اتفاق	فوج
ملکه	وکړی
د توبو	غزا
عام	گولي

..... پښتنه ميرمن زرغونه ابی.....

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه ولیکئ:

(۱) احمد شاه ابدالی ولې په خپل دربار کښی جرګه راغونډه کړی وه؟

جواب: هر کله چې مرهټو په هندوستان کښی زور واخستو او تر اټکه راوړسیدل نو په قندهار کښی احمد شاه ابدالی په خپل دربار کښی یوه جرګه راغونډه کړه او په دی یی صلاح کوله چې په قندهار کښی یوه داسی مضبوط قلا جوړه کړی چې د دشمن د حملی په صورت کښی د هغی نه مدافعت کیدای شی.

(۲) احمد شاه ابدالی ته خپلی مور زرغونی ابی څه

معرفت	وسيله	نادم	شرمنده
قاتل	پوهه کول	مراخان	تعريف کولو والا
جهل	جهالت	—	—

سوال 4: د لاندینو ټکیو اپوټه ولیکئ:

لفظونه	اپوټه	لفظونه	اپوټه
رڼا	تیاره	لوړ	پست
اوږ	خاموشي	ازل	ابد
پیدا	فنا	سره زړ	سپين زړ
ډک	تش	دنیا	آخرت
ښکار	پي		

..... د مېوند غزا.....

(نه هیریدونکي واقعه)

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه ولیکئ:

(۱) انګريزان کله په ټول هندوستان قابض شول؟
جواب: په کال 1857 کښی د انګريزانو خلاف د لږدی جنګ ناکامه شو نو انګريزان په ټول هندوستان قابض شول او د افغانستان تر پولی رولرسیدل.

(۲) انګريزانو د افغانستان د کومی کمزوری نه فائده پورته کړه؟

جواب: لکه د ټول هندوستان په افغانستان کښی هم هر طرف ته یی اتفاقی وه، د یو سردار بل سردار سره نه لګېده، د کابل مرکزی حکومت هم کمزورې او د سازشونو ښکاره. انګريزانو د افغانستان نه ډیرې هلاکي ونيولې او خپل حکومت یی پرې قائم کړو خو په دې صبر نه شو او د افغانستان دننه یی هم سازشونه کول او دایې کوشش و چې په کابل کښی د خپلی خوښی حکومت قائم کړی.

(۳) د مېوند غزا کله او د چاپه مشری کښی شوې وه؟

جواب: د مېوند غزا په کال 1882 کښی د ایوب خان په مشری کښی شوې وه.

(۴) ایوب خان به خپلو تقریرونو کښی اولس ته څه نصیحت کولو؟

جواب: د هغه په تقریرو خبرو کښی ډیر اثر و.

(۵) ملاله څوک وه او د مېوند په غزا کښی یی څه

کوچ	غازيانو هندوستان په طرف کوچ وکړو
غوپنه گړول	د دروغو په خبرو غوپ نه گړول پکار وړی
روگور	د جنګ په حالت کښی د خلقو نه روگور خطائی
برخلاف	مسلمانان د انګريزانو پر خلاف جنګ کړو
خلي وازي پاتي کيدل	د خلقو خلي وازي پاتي شوي
ننگ	ننگ لو غيرت د پښتنو صفت دے
قدم	په هر قدم ايمانداري نه کار اخلي
بادشاه	احمد شاه ابدالی د افغانستان پادشاه وو
شهيد	ډير مسلمانان په غزا کښی شهيد شول
تکل	د احمد شاه ابدالی ورور د حملې په تکل هندوستان ته لاړو

سوال 3: د کالم الف لفظونه د کالم ب لفظونو سره جوړه جوړه کړئ چې نوی بامعنی ټکی جوړ شی.

الف	ب
مضبوط	لښکر
غت	مېړه
ارولو	قلا
زرغونه	ابی
د سيني	پی
ماشو	قدمونو

..... قائد اعظم (رحمة الله عليه).....

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه ولیکئ:

(۱) محمد علی جناح کله او کوم ځای کښی پیدا شوی؟

جواب: محمد علی جناح د دسمبر په پېښور شتمنه نېټه په کال 1876 کښی په کراچی کښی پیدا شوی وو.

(۲) د انګلستان نه په واپسی هغوی کومه پېښه اختیار کړه؟

جواب: د انګلستان نه په واپسی هغوی د وکالت پېښه اختیار کړه.

(۳) د محمد علی جناح صاحب په زړه کښی کومه جذبې په غور څنگونو وه او د دې دپاره یی څه وکړل؟

جواب: د محمد علی جناح صاحب په زړه کښی د شروع

زورته وکړه؟

جواب: وایی چې جرګه شروع شوه نو په احمد شاه بابا پسې له کوره سره راغی چې مور دی په تادی دننه غواړی. هغوی وږیاخیدل او چچ څنگه کور ته دننه شو نو مور زرغونه ابی پرې راسره شوه او دومره په قهر وه چې احمد شاه ابدالی د ویری نه ورپیدو. اخر یی تپوس وکړو چې موری خپلی موری ما داسی کوم قصور کړی دے، حال خوراته ووايه کنه. هغی ورته وویل زه په دی ستومانه یم چه ستا غوندی زوے می زېږولې دے او د سینی په مې ورکړی دی. ته لگیا یې دلته په قندهار کښی د دی د پاره قلا جوړوی چې مرهټه د هندوستان نه تر دی ځایه راوړسی او بیا ته ورته په قلا کښی پټ شی. پکار خو دا وو چې ته له دی خایدد اسلام په ننگ هندوستان ته تللی وے او هلته دی مرهټو ته ملا ماته کړی وے. زرغونی ابی احمد شاه ابدالی ته د هغه د ورور په حواله څه وویل؟

جواب: زرغونی ابی ته خبر ورسیده هغه د خپلی خېمې نه راووته. احمد شاه ته یې غي وکړو. هغه ورغی. دی ورته ووی چې په دی خبره غوپ ونه گړوي. ما تاسو دواړه ته په اوداسه کښی یی درکړی دی. دا هیڅ کله نه شی کیدای چه ستا ورور د کافرو نه ماتي وغوړی. هغه به یا خو شهید شوی وي خو داسی چې گوزار به یی د مخی نه خورلې وي او یا به بريالی وافر وی.

(۳) د احمد شاه ابدالی ورور د چا سره د ځان سره راوړو؟

جواب: د احمد شاه ابدالی ورور سره د خپلو ملګریو په اس سور کامیاب او بریالۍ راوړسیدو. د خلقو خلې د هیرانتیا نه وازی پاتی شوی.

(۵) احمد شاه ابدالی په څه وجه د مرهټو غټ لښکر ته ماتي ورکړی وه؟

جواب: دا د زرغونی ابی د ډاډ او تسلی وجه وه چې احمد شاه ابدالی سره د ډیرو کمو اسبابو د مرهټو مقابلې ته وتی و او د یو په دری زیات غټ لښکر ته یې ماتي ورکړی وه.

سوال 3: د لاندینو ټکیو او محاورو معنی زده کړئ او په جملو کښی یی استعمال کړئ.

لفظونه	جملی
نغاري	د جنګ نغاري وغړيږي

زيارت ته ✓
سوال 3: د مذکر دپاره مؤنث او د مؤنث دپاره مذکر وليکئ:

مذکر	مؤنث	مؤنث	مذکر
سوداگر	سوداگره	هندو	هندو
ماشوم	ماشومه		
مشر	مشره		
پلار	مور		
سرے	بنځه		

سوال 4: د لاندینو ټکیو اپوتہ وليکئ:

لفظونه	اپوتہ	لفظونه	اپوتہ
ښار	کله	لوے	وروکے
سخت	نرم	خپل	پردي
خاص	عام	ژوندے	مرے
ريښتيا	دروغ	نوعے	زور
شبه	درغ		

سوال 5: د لاندینو ټکیو معنی زده کړئ او په جملو کې يې استعمال کړئ:

لفظونه	جملې
راستون	اسلم د انگلستان نه خپل وطن ته راستون شو
د سر سرے	قائد اعظم د مسلمانانو د سر سرے وو
عظيم	قائد اعظم د ټول برصغير د مسلمانانو د پاره
محسن	عظيم محسن دے
غور ځنگونه	د آزادي جنگ په غور ځنگونه وو
ادوتہ	
گډون	قائد اعظم د کانگريس نه پس مسلم ليگ کې گډون وکړو
استحکام	د پاکستان د مضبوطيا او استحکام له پاره
	قائد اعظم ورغ او شپه محنت کوو
لور	الله پاک دې د لورے قائد په قبر نور کړي
پرله پسې	اسلم پرله پسې شپږ مياشتي ناجوره وو

..... د غرور سزا (خيالي قيصي).....

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه وليکئ:

(1) تورتن ديو د خلقو دپاره ولي عذاب جوړ شوی وو؟

جواب: تورتن دومره بدشکله او تور مخه و چې بيخي يې د خپل نوم څرگندونه کوله. هغه د علاقې د خلقو

داسې د ملک او قوم د خدمت جلبه په غور ځنگونو وه. سياسي ميدان کې يې په اول ځل د هندوستان د مجلس قانون ساز ممبر شو. په شروع کې کانگريس جماعت کې شامل شو خو چې دا خبره يې محسوسه کړه چې دې سياسي جماعت کې هندوان فقط د خپل قام خبر غواړي او د مسلمانانو په حق کې يې قهصلي په انصاف اډانه نه دی نو بيا يې په مسلم ليگ کې گډون وکړو.

(2) د برصغير مسلمانانو محمد علي جناح صاحب له قائد اعظم خطاب په څه وجه وکړو؟
جواب: په کال 1940ء په لاهور کې د مسلم ليگ د لورے اجلاس په موقع يې د مسلمانانو د پاره د پاکستان په نوم يو جدا اسلامي مملکت د مطالبې نيت ښکاره کړو.

د محمد علي جناح صاحب د دغه کوششونو او قريانو په بنياد مسلمانانو خپل دې عظيم محسن له د "قائد اعظم" خطاب ورکړو.

(5) قائد اعظم کله او په څومره عمر کې وفات شو؟
جواب: د پاکستان د جوړيدو نه ټول ټال ديارلس مياشتو پس په يولسم ستمبر کال 1948ء کې د دوه اويو کالو په عمر کې د دې فاني دنيا نه رخصت شو او کراچي ښار کې خاورو ته وسپارل شو.

سوال 2: صحيح جواب ته دائره توره کړئ.
(1) د محمد علي جناح صاحب د پلار نوم و. پونجا جناح ✓ احمد علي جناح
غلام علي جناح
(2) محمد علي جناح د اعليٰ تعليم دپاره لاړو. امریکي ته انگلستان ته ✓ جرمني ته

(3) د ده بمبي کې د مجسټيټ په عهده کار کړی و. شپږ مياشتي ✓ اته مياشتي
لس مياشتي

(4) د قائد اعظم معنی ده. لورے سياست دان لورے لاريږد ✓ لورے ډاکټر

(5) هغه صدر منتخب کړی شو. د کانگريس د مسلم ليگ ✓ د خاکسار تحريک

(6) د ډاکټرانو په مشوره قائد اعظم منتقل کړی شو. کراچي ته لاهور ته

ديوي غټی ونی په سيوري کښي ناستو. (غر، چيني، خوږ)

(5) هغه په خپل په جادوگر حمله وکړه. (تبر، گرز، ختيک)

سوال 3: د لاندینو ټکیو اپوتہ وليکئ:

لفظونه	اپوتہ	لفظونه	اپوتہ
تور	سپين	بدشکله	ښکلي
وريت	ومه	بنیاد	ځناور
سزا	انجام	ښکاره	پت
بي قصوره	قصوروار	تيز	سسټلرو
خوشحاله	خفه	مرگ	ژوند

..... مساوات (نظم).....

سوال 1: لاندیني ټکیو معنی وليکئ:

لفظونه	معنی	لفظونه	معنی
ناداره	غريب	احضر	
ابيض	سپين	اسوده	مالدار
احمر	سور رنگ	ديجي	زری
گرډونه	دوري اغيار	پاماله	چنځني
محشر	قيامت		

سوال 2: ورکړي شوي شعر مطلب په ساده ټکیو کې بيان کړئ.

جواب: شاعر وائي چې په هره زړه کې يو نور پروت دے. مثال ئي دا دے چې لکه يو قطره چې موټر ته د اوبو څاڅکي ښکاري خو حقيقت کې دا څاڅکي هم د سمندر برخه ده. يعنی هر څيز په خپل ځای اهم دے.

سوال 3: د دې تورو اپوتہ وليکئ:

لفظونه	اپوتہ	لفظونه	اپوتہ
خرداره	بي حسه	پاچا	فقير
گل	لرغي	احمر	
بلتر	کم تر	لر	پر
خير	شر	مر	ژوندے
قدر	بي قدره	گرانه	اسانه
ځان	جهان		

سوال 5: لاندې مصرعې سره د نظم نه بله مصرعه ولگوي. چې شعر پوره شي.

دپاره يو عذاب و. يو ظالمانه عادت يې دا و چې ادم خور و. هره ورځ به يې يو نه يو ورت کړی بنياد له ستوني تيرولو.

(2) د علاقې خلقو به د ديو خوراک د پاره هره ورځ څه ووييل؟

جواب: د علاقې د مختلفو خاندانونو دمه داري دا وېش چې هره ورځ به يې ورله يو بنياد د خوراک د پاره ورکولو. د کلي خلقو گټلو لاجادوگر ته څه ووييل؟

جواب: يوه ورځ دغه کلي ته گټلو لا نومی يو جادوگر راغے. د کلي خلق ورته راجمع شول. د تورتن د يو د ظلم قيصي يې ورته تيري کړي او جادوگر ته يې عنيت وکړو چې مونږ د خپل جادو په زور دغه ظالم ديو د ظلمونو نه خلاص کړه.

(4) ديو سره د مقابلي نه وړاندې جادوگر څه وکړل؟
جواب: ديو سره د مقابلي نه وړاندې جادوگر غر سره نژدې د يوي غټی ونی په اسپوري کښي ناستو. د خپل جادو کتاب پچ ولوستو او بيا د ديو په لور روان شو. د جادوگر درنو قدمونو سره ټوله علاقه ولږيده.

(5) تورتن ديو په غر مېښلي اواز څه ووييل؟
جواب: تورتن په غر مېښلي اواز ووييل "ته خوراک يې چې په نظر نه راځي او زما علاقې ته دك د راتلو جرأت نه ولې کړی دے؟ هاله دادم بوي راځيو، که تر پچ نو زما مخي ته راشه چې پته دي ولگي. زه به په خپل گرز ستا سر توکړي کړم.

(6) جادوگر ديو له څه جواب ورکړو؟
جواب: هغه ديو له ډير زړورتيا سره جواب ورکړو: "تاهه يې قصوره خلقو ډير ظلمونه کړي دي، اوس خپل مرگ ته تيار شه"

(7) ديو ته د خپل ظلم او غرور څه سزا ملاو شوه؟
جواب: ديو ته د خپل ظلم او غرور دا سزا ملاو شوه چې جادوگر ترې د متبرگي په رڼ کې سړ پړي کړو.

سوال 2: خالي ځايونه د سبق مطابق ډک کړئ.

(1) د سوات سيمې د تور شر په يو غار کې نومی يو ديو اوسيدو. (گټلو لا، تورتن، تورين)

(2) ديو به هره ورځ يو له ستوني تيرولو. (بنیاد، ځناور، مارغه)

(3) گټلو لا خپله د جادو په سر کړه. (پگري، توپي، خوږي)

(4) ديو سره د مقابلي نه وړاندې جادوگر سره نژدې

د گل سره لږغی وی د بابل سره بورا
د خیر په قدر هله سره پوه شی چی وی شر
د ملاکنډ شهید

سوال 1: لاندینو سوالونو جوابونه ولیکئ:
(۱) دانگریز په مقابل کښی د پښتنو د جنگی ساز او
سامان څه صورت حال و؟

جواب: پښتنو سره هم هغه روایتی وسله تودوی نیزی
غشی، لیندی یا دیسی توپکی وی.

(۲) انگریزانو کله په ملاکنډ قبضه وکړه او په دغه
حقله د پښتنو رد عمل څه و؟

جواب: په کال 1895، کښی چی انگریزان په ملاکنډ قابض
شو نو کله څه هم خپله عملداری یی قلمه کړه او د
پښتو نه تر جتراله یی پوځ سرک جوړ کړ خو
پښتانه په ښکوره خو خاموشه وو خو دنده د انگریزانو نه
بدل اخستو ته تپی وو او اخر دا چی توله پښتو نخواست
لمبه شوه. هر ځای د انگریز خلاف د جهاد جنودی
لوچتی شوی. په کال 1897، کښی په ملاکنډ کښی
یو مجاهد ځوان رهاڅیدلو او د جهاد اعلان یی وکړو.
خلق دهغه په نعره دغه په مشرۍ کښی راغونډ شو
او د انگریز په ضد یی مبارزه شروع کړه.

(۳) انگریز لښکر د چا په کمان کښی جنگیدو او د
جنگ کولو طریقه کلری څه و؟

جواب: انگریز لښکر د میجر دین په کمان کښی جنگیدو.
دورخی په جنگ کښی مجاهد پتو ښه په تره مقابل
وکره خو د دشمن طاقت ډیر و نو خولړه واره شو.
انگریز په پت خپله لوامان دره قبضه وکړه. شپه په سر
راغله مجاهدین واره واره شوی وو. انگریزی افسرانو
دا سوچ وکړو چی شپه به په لورم تیره کړو لاس سحر به
مخ په وړاندی شو.

(۴) د ملاکنډ شهید څوک و او پیرنگی دشمن د
هغه د وژلو دپاره څه وکړل؟

جواب: یو مجاهد د هر په څوکه جنه په لاس ولاړ او خپلو
هاندیانو ملگریو له یی ډاډه او حوصله وکړله. دده
مجاهد نوم سکندر شاه و. په هره کښی ځای په
ځای په مور چو کښی پتو مجاهدینو به په دشمن
گوزلونه کول. دشمن سوچ وکړو چی تر څو د هره په
سر مورچه شوه مجاهد ژوندی وی. جنه یی
لوچته نهولی وی. تر هغی مونږ کامیابی نه شو

موندی. د سکندر شاین په نخښه کولو د پاره یی
خاص نشانه باز سپایان راغونډ کړل او په هیرو پری
گولی وروولی چی په نتیجه کښی یی سکندر شاه
شهید شو.

(۵) د ملاکنډ شهید مزار کوم ځای کښی دے؟
جواب: ملاکنډ د غره په سر د سکندر شاه چی په سپین
شهید هم مشهور دے. مزار موجود دے.

سوال 2: د کالم الف لفظونه د کالم ب لفظونو سره جوړه
کړئ چی نوی یا معنی تکی تری جوړ شی.

الف	ب
غشی	واره
لریان	وسله
لږغ	سرک
سپین	لیندی
نوی	دویان
خواره	شهید

سوال 3: د لاندینو تکیو مترادف یو شان معنی والا
ولیکئ:

لفظونه	مترادف	لفظونه	مترادف
مزامحت	منع کول	چنده	بیرغ
طاقت	زور	ډاډ	مرسته
جرات	بهادری	روښانه	رڼا
دشمن	مخالف		

.....علمی او ادبی شخصیت.....

.....مولوی فضل محمود مخفی.....

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوانونه ولیکئ:

(۱) فضل محمود مخفی څوک و؟
جواب: فضل محمود مخفی د پښتو نخواست ولس علمی او
ادبی شخصیت و چی د قام د ذهنی روزنی دپاره یی
قلم چلولی و او د دوی د ازادی او ترقی دپاره یی
علمی هلی ځلی هم کړی وی.

(۲) فضل محمود مخفی ابتدائی زده کړه څنگه
وکره؟

جواب: په کم عمری کښی یی د خپل پلار نه قرآن مجید په
ترجمه زده کړه. نور مروج مذهبی بنیادی کتابونه او
لړلو فارسی او عربی ژبی یی هم د خپل پلار نه زده

ترنگزو حاجی صاحب
(۵) فضل محمود مخفی وفات شې.

په 25 مئی 1847، کښی

په 25 مئی 1947، کښی ✓

په 28 مئی 2017، کښی

سوال 3: د لاندینو تکیو معنی ولیکئ او په جملو
کښی یی استعمال کړئ.

لفظونه	معنی	جملے
تاتوبی	کور	هر چاته خپله تاتوبی جنت وی
وتلے	لوئے	قائد اعظم وتلے شخصیت وو
شخصیت	سرے	
شخړو	جنگ	الله پاک مو شخړونه ساته
	جگړه	
مېشته	اوسیدل	شناس په خپل کلی کښی مېشته دے
روزنه	پالنه	د خلا روزنه مور کړے ده
سامراج	سرکار	پیرنگی سامراج ت خپله خوښه کړے وه
اصلاحات	برخی	ادبی اصلاحات ډیر ښه کتاب دے
هلی ځلی	کوشش	خپلی هلی ځلی د وطن د کامیابی دپاره پکړدی
بشپړ	گڼ لږخیز	فضل محمود مخفی بشپړ علم لرو

سوال 4: د لاندینو تکیو اپوته ولیکئ.

لفظونه	اپوته	لفظونه	اپوته
آزادی	غلامی	لور	بی لوره
لری	نزدی	هوښیار	کم عقل
عالم	جاهل	ورگوالی	بونوالی
پوځوالی	کچه والی		

حضرت مولانا عبدالحق رحمه الله علیه
سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه ولیکئ:

(۱) د مولانا عبدالحق مشران د کوم ځای نه راغلی
وو؟

جواب: حضرت مولانا عبدالحق مشران د افغانستان د
غزنی ولایت نه د محمود غزنوی د فوج سره راغلی
وو.

کړی.
(۳) فضل محمود مخفی د نوری دینی زده کړی دپاره
چرته لاړو او هلته یی څومره موده تیره کړه؟

جواب: په دولسم کښی و چی خپل تره مولی شیر محمد د
دینی زده کړی دپاره هندوستان ته وغوښتو. مولی
شیر محمد ډاگری د لوری درجی د زده کړی دپاره په
دارالعلوم دیوبند کښی داخل کړو.

(۴) فضل محمود مخفی ولی د پیرنگی په ضد
خیالات لرل؟

جواب: مولوی مخفی د وړکووالی نه د پیر نگیانو هغه
ظلمونه اوزیاتی لیدلی وو کوم چی هغوی په پښتنو
کول. ددی وجی نه مولوی مخفی د وړکووالی نه د
پیرنگی په ضد خیالات لرل. دارالعلوم دیوبند هم
پیرنگی ضد خیالات لرل نو په دغه چاپیریال کښی د
هغوی سیاسی شعور کښی نور هم پوځوالی راغی
او دخپل لور او پوځ سیاسی عمل، پوهی او دینی
علم له کبله د شیخ الهند مولانا محمود الحسن په
اعتباری ملگریو کښی شامل شو.

(۵) د ازادی د جنگ دیو څو نورو ښاغلیو نومونه
وایئ:

جواب: د ازادی د جنگ نورو ښاغلیو مجاهدینو لکه
مولی عبدالعزیز، مولوی فضل ریی، مولوی تاج
محمد، مولوی فضل واحد ترنگزو حاجی
صاحب، عبدالغفار خان، باچا خان، عبدالاکبر
خان اکبر، میا عبدالله شاه، خادم محمد اکبر،
مولانا محمد اسرانیل.

سوال 2: لاندینو جوابونو کښی صحیح جواب ته داتره
توره کړئ.

(۱) قاضی گل سید مشهور و.
په ملا بابا ✓ باباجی گل باچا

(۲) فضل محمود مخفی پیدا شوه و.
په کال 1784، کښی په کال 1884، کښی ✓

(۳) د فضل محمود مخفی د تره نوم و.
گل محمد ولی محمد شیر محمد ✓

(۴) د مجاهدینو لو تنظیمونو سره درابطی کار په دمه و.
د شیخ الهند محمود الحسن

فضل محمود مخفی ✓

نوليز	معاشره	نوليز فوټونه مضبوط طول پکار دی
لېشل	فرمانی	د ملک د آزادی د پاره ایشار
زېږون نېټه	پيدائش وخت	هر چاته خپل زېږون نېټه ياده وی

سوال 3: صحيح جملې ته (✓) او غلطې جملې ته (x) نڅېښه ولگړی.

- جامعه حقانيه د اسلامي تعليماتو او ديني تربيت ډير لويه مرکز ده. ✓
- مولانا عبدالحق چې خپل کلي اکوړې ته راغې نو خپل جومات کېږي يې د درس او تدريس کار شروع کړ. ✓
- د ختم نېوت په تحريک کې هم د هغوی خدمتونه ډير زيات دي. ✓
- مولانا عبدالحق د آزادي په جنگ کې ښه برخه نه وه اخستې. x
- د 1970 په عامو انتخاباتو کې په برخه اخستو مجبوره کړه شوه. ✓

سوال 3: واحد جمع او د جمع واحد وليکي.

واحد	جمع	جمع	واحد
زمانه	زمانې	عالمان	عالم
حديث	حديثونه	شخصيتونه	شخصيت
تفسير	تفسيرونه	شاگردان	شاگرد
هستال	هستالونه	مدرسي	مدرسه
خدمت	خدمتونه		

د وخت پابندې (قيصري).....

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه وليکي:

- د مثال او مثال د ملگرتيا مثالونه په خلاقو ولي وړکول؟

جواب: مثال او مثال د نوښار ضلع په يو سکول کې سبق ونيول. دواړه د شپږم جومات طالب علما او پاڅه ملگري وو. په يو چم کې لوسيدل ځکه په سکول نه يو ځای په وخت تلل راتلل. ملزېگر به مدرس ته د سپهرې سبق له هم ډله په وخت تلل. هر کړي د يو بل له بهير لېمگري و. ولي چې د سبق له علاقه به لږيو مېدان کې هم تر څنگه

(2) مولانا عبدالحق کله پيدا شوه او لوېلار يې څه کار وکړ؟

جواب: هغوی د زېږون نېټه د محرم لومړۍ کال غورلس سوه دېرش 1430 هـ ق چې د عيسوي کال مطابق يې د زېږون کال نولس سوه دولت 1912 هـ ق. د پلار نوم يې مولانا معروف گل و چې د معاش فريعه يې زېږولې وه. تجلوت په يې هم کولو او د دين خدمت هم.

(3) د مولانا عبدالحق پلار د حج دوران کې کومه خصوصي دعا غوښتې وه؟

جواب: د مولانا عبدالحق د خپل بيان مطابق د هغوی پلار دوه ځله حج کړه او د دواړو حجونو په دوران کې يې د خصوصي دعا غوښتې وه چې اے لويه خدايه زما زوى عبدالحق د دين عالم او خادم کړي او دغه دعائې په تکرار قبوله شوي وي.

(4) مولانا عبدالحق ديني زده کړه څنگه کړې وه؟

جواب: عبدالحق چې د پينځو کلونو شونو خپل پلار ووت په کور کې د دين پوهنه شروع کړه او چې لم لويه شو نو د دين د زده کړې د پاره له کور ووتو. په هغه زمانه کې د زده کړې د طريقه وه چې په کور کې کلي کې به د دين د مختفونو علومو ماهران علما وونو د لړۍ نه په يې تر لاسه کول. مولانا صاحب هم د پښتو نځوا او پنجاب د مختفونو کليو نه علاوه تر هندوستانه سفرونه وکړل او د علومو د زده کړې تکميل يې په جامع دېونډ کې وکړه.

(5) د دارالمعلوم حقانيه بنياد څنگه کېښودل شو؟

جواب: د پاکستان د جوړېدو نه سمدستي پس په ستمبر نولس سوه لويو څلورېشم (1947) کېښودل شو. مولانا عبدالحق د کور سره خوا کې يو ښوونکی شان جومات کېښودل شوې بلقاعده مدرسې بنياد کېښود.

سوال 2: د لاندینو تکړو لو مرکبو معنی وليکي او په جملو کې يې استعمال کړي.

لفظونه	معنی	جملې
درس لودن	پوهنه	د شمس پښه درس لودن
چاپېر چل	گير چاپېر	زمونږ چاپېر چل کېږي نهوړنه وي

الف	ب
پاڅه	هلمک
تلل	امداد
لاس	ملگري
دوخت	راتلل
قابل	قدر

..... همدردی (نظم).....

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه وليکي:

- بېلېله ولې خفه ناسته وه؟

جواب: بېلېله ځکه خفه وه چې توره شپه راغله او هغې وی چې خپلې جالې ته به څنگه رسم.

- د بېلېلې په فرياد اورېدو اور بلک هغې ته څه ونيول؟

جواب: د بېلېلې په فرياد اورېدو اور بلک ووی چې غم مه کوه تن می ښو کوي خو حوصله می د غر هومره ده الله پاک ماله رڼا را کړې ده. زه به دی مرسته کوم.

- د نظم "همدردی" نه تاء څه سبق زده کړو؟

جواب: د نظم همدردی نه مونږ "د مدد سبق" واخستو.

سوال 2: دی شعر په ساده تورو یې تشریح وکړي.

په دنیا هغه خلق پاتېږي چې د بل مرسته یې وظيفه ده تشریح: شاعر په دی شعر کې یې چې په دنیا هغه خلق پاتېږي او تل ژوندی وی کوم چې د بل مرسته لومند کوي. او داتی د ژوند مفصله وی.

سوال 3: دواحد جمع وليکي:

واحد	جمع	واحد	جمع
څانگه	څانگې	شپه	شپې
بېلېله	بېلېلې	ډانه	ډانې
جامه	جامې	غم	غمونه
رڼا	رڼاگانې	ونه	ونې
چله	چلې	لاره	لارې

..... اباسمین سیند ونو پلار.....

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه وليکي:

- اباسمین په کومو کومو نومونو پلا شوی دی؟

جواب: سنگ کا چو، سون کا پلې، کس کلان، څنگ پو، آسن، سنډه، لیک نیلاب او اباسمین.

لیدي شو او چې کله به دواړو ته د سکول یا نورو کارونو کېښی څه مسئله پېښه شوه نو ښه په راستي به یې لاس امداد کولو. د سکول کار کولو دپاره دواړو په شریکه تاشم تېبل جوړ کړه او د هغې مطابق به یې یو ځایه کار کولو. په دی وجه یې د کلي هلمکو ملگرتیا منلې وه او هر چا به یې د خوږې او مثالی ملگرتیا مثالونه وړکول.

- مثال او مثال کښی غټه خوږې څه وه؟

جواب: دواړو کښی غټه خوږې دا وه چې د وخت به ډیره پابندی کوله. د کار په وخت به یې کار او لږ یو په وخت لوی کولو.

- د تېوشن منتر مالک به هغه ته څه نصیحت کولو؟

جواب: د لسم پاس کولو نه پس ورته په تېوشن منتر کېښی غوږنی نو کړي په لاس وړغله نو د دغه تېوشن منتر مالک د هغه د ایمانداری، قابلیت او د وخت د پابندی نه دومره متاثره شو چې دواړو تعلیم کولو دپاره یې د هغه ټولې تعلیمي خرچې ته غاړه کېښوده.

- د دوکان د مالک د وفات نه پس شمال سره څه توفه وشوه؟

جواب: شمال چې په کوم دوکان کېښی کار کولو د هغې د مالک د وفات نه پس د هغه زامنو شمال د نرکری نه وویستو او چې کله در په در او خاړوی په سر شو نو هله ورته د وخت د قدر او پابندی کولو احساس وشو ولی اوس اوږه له ورځه تېری وی.

- د وخت پابندی کولو یو څو فائدي وليکي.

جواب: چلوتیا ونيولې دی، شړک چې د وخت په قدر پوهیږي، هر کار له یې مناسب وخت ټاکلې وی او د وخت پابندی کوي، مستقبل یې یې تل روښانه وی.

سوال 2: د لاندینو تکړو مترادف (پوشان) وليکي:

لفظونه	مترادف	لفظونه	مترادف
چم	کاوند	مسئله	کشاله
افت	مصیبت	زگی	تلل
مرام	منزل	رخت	کپړه
ترڅنگ	خوا پخوا	مشقت	محنت
گرځېد	چاپو تفرسته	تل	همیشه

سوال 3: د کالم الف سره سمون خوړونکي د کالم ب لفظونه په خپلو کېښی یو ځایه کړي:

لوړه دریاب دے او د دنیا په دریابونو کېنې حساب دے.

سوال 2: صحیح جواب ته دائره توره کړئ:

- (1) اباسین داتک په مقام داخل شی. پنجاب ✓ سنده ته بلوچستان ته
- (2) د پاکستان د ټولو نه لوړه دریاب دے. راوی ✓ چناب اباسین ✓
- (3) اباسین د پاکستان د صوبو زمکی خروبو یی. ددو ✓ ددرو ✓ د خورو
- (4) د پاکستان د اوبو د ټولو نه غټه زیرعه ده. جهلم جیندے اباسین ✓
- (5) تریلا ډیم جوړ شوه دے. په 1972 کښی ✓ په 1974 کښی
- (6) موجوده وخت کښی د گندهارا ته لیدلایه برخه ده. پنجاب کښی ✓ خیر پښتونخوا کښی ✓

سوال 3: د لاندینو واحد ټکیو جمع ولیکئ:

واحد	جمع	واحد	جمع
دریاب	دریابونه	قیصه	قیصی
تهلیپ	تهلیپونه	کتاب	کتابونه
مرکز	مرکزونه	نوم	نومونه
محقق	محققین	ډیم	ډیمونه
بند	بنډونه	مقام	مقامونه

..... حافظ رحمت خان

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه ولیکئ:

- (1) د رو هیلکنډ ریاست بنیاد چا ایښه و او حافظ رحمت خان دغه ریاست ته ولی لارو؟
جواب: دی ریاست بنیاد یو یوسفزی ځوان داود خان ایښه و داود خان د وفات نه پس د هغه خدائی زوړه علی محمد خان د رو هیلکنډ نواب شوه. د ده په زمانه کښی رو هیلکنډ ډیرو ترلی و کړه او د پښتو نخوا وطن نه په سوونو کورنی هلته لاری او پخی ابادی شوی. په دغه نکیو خلکو کښی یو حافظ رحمت خان هم و.
- (2) حافظ رحمت خان څوک و؟
جواب: حافظ رحمت خان د طورو اوسیدونکې و. د طورو د هغه وخت نوم شهامت پور و.

(2) اباسین د کوم ځای نه رواتی دے؟

جواب: نوابی چی د دی سیند راتو ځای چا ته نه دے معلوم خو ځینی محققین وایی چی دا دنیا د لوړ مقام تبت د غرونو نه راتو دے او د دوو سیندونو شایک او سنگیاب د یو ځای کیدونه جوړ شوه دے.

(3) د اباسین محل وقوع بیان کړئ.

جواب: اباسین چی د کشمیر د غرونو د سکر دوه په څنګ کښی راتیر شی او د هزاری ډویرن ټلی ته په نیکته راشی نو د اتک په مقام پنجاب کښی داخل شی چی په قبله لړخ یی د خیبر پښتونخوا صوبی، نوښار، کوهاټ، کرک او ډیره اسماعیل خان ضلعی دی او په نمرخته طرف یی د پنجاب اتک میوالی، بهکر او ډیره غازی خان ضلعی دی او د کوت متین سره د پنجاب لوړ دریابونه جهلم، چناب، راوی، ستلج او بیاس په خپله لمن کښی لوندغاری او د سنده په صوبه کښی داخل شی.

(4) د اباسین ټول لوړوالی څومره دے او کوم کوم بیراجونه پری ترلی شوی دی؟

جواب: د اباسین ټول لوړوالی 1980 میله دے چی 3180 کلو میتره تری جوړیږی. د ډیم نه علاوه په اباسین ځای په ځای بندونه ترلی شوی دی او دواړو غاړو ته تری نهرونه ویستی شوی دی د لویه خور کار تری اخستې شی. دغه بند ته بیراج وایی. په اباسین د چشمه، کالا باغ، تونس، گندو، سکهر او روهری په مقامونو بیراجونه جوړ شوی دی.

(5) بیراج څه ته وایی او څه کار تیر نه اخستې شی؟

جواب: ډیم نه علاوه په اباسین ځای په ځای بندونه ترلی شوی دی او دواړو غاړو ته تری نهرونه ویستی شوی دی د لویه خور کار تری اخستې شی. دغه بند ته بیراج وایی.

(6) د اباسین په غاړه د دنیا کوم تهلیپونه پیدا شوی دی؟

جواب: اباسین په غاړه د دنیا دوه لوی تهلیپونه د گندهارا او سنده د وایی تهلیپ پیدا شوی دی.

(7) اباسین ته د سیندونو پلار وایی وایی؟

جواب: محققین وایی چی دا دنیا د لوړ مقام تبت د غرونو نه راتو دے او د دوو سیندونو شایک او سنگیاب د یو ځای کیدونه جوړ شوه دے. دا د پاکستان د ټولو نه

(5) احمد شاه بابا د حافظ رحمت خان ډیر خوشحاله و. سوال 3: د لاندینو ټکیو اپو ته ولیکئ:

لفظونه	اپو ته	لفظونه	اپو ته
بادشاهی	فقیری	کمزورے	بهار
ترقی	ناکامی	جنگ	امن
شهید	مر	تالیف	خوړول
حاضر	غائب	بهادری	بلځلی

سوال 4: د لاندینو ټکیو معنی ولیکئ او په جملر کښی یی استعمال کړئ:

لفظونه	معنی	جملی
زیرک	هوښیار/قابل	محمد عبدالشکور ډیر زیرک وو.
دوراندیش	تر لرې نظر لرلو	قائد اعظم ډیر دوراندیش وو.
مرے	تکره	خلان د کار مرے دے
تورزن	بهار	تیپو سلطان تورزن ځوان وو
اسوده	شتمن	د ملک ټول خلق اسوده وو
علم	علم	پخوانی خلق علم دوسته وو
علمیت	پوهه	عبدالشکور ډیر علمیت خاوند وو
لگران	مشراخیال	امتیاز د سکول نگران دے

..... محمد عبدالشکور

(د پښتنی نوادراتو خادم)

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه ولیکئ:

- (1) محمد عبدالشکور کله او کوم ځای پیدا شوه و او څومره زده کړه یی کړی وه؟
جواب: محمد عبدالشکور په یکم جنوری 1908 کښی په هوتی مردان کښی زېږېدلی و. پراثری تعلیم یی د لنډاکي هوتی پراثری سکول کښی حاصل کړی و. مېترک یی د گورنمنټ هائی سکول نمبر 1 مردان نه کړی و. دولم جماعت سبق یی په اسلامی کالج پېښور کښی او څو لړسم یی ایډورډز کالج پېښور ته کړی و.
- (2) د محمد عبدالشکور څه سره ډیر شوق و؟
جواب: د محمد عبدالشکور د ابتداء نه د لړکیالوجی سره

(3) حافظ رحمت خان له الله تعالی کومی خوږی وړکړی و؟

جواب: حافظ رحمت خان نه صرف دا چی د ریاست په کارونو ښه پوه و. ښه منتظم و بلکی په جنگی معاملاتو کښی هم ډیر زیرک و او نه صرف دا چی زیرک او دوراندیش و بلکی ډیر بهادر مرنه او تورزن هم و. د هغه د حکومت په دوران کښی رو هیلکنډ یو امن ناکه او خوشحاله ریاست و.

(4) د حافظ رحمت د علمی کار په حواله تاسو څه معلومات لری؟

جواب: د ښو سیاسي انتظاماتو سره سره حافظ رحمت خان ډیر علم دوسته هم و. په خپله یی هم کتابونه لیکلی دی او د نورو خلکو نه یی هم علمی کار اخستو. د خواجه ملی زی کتاب تاریخ افغانه هم د حافظ رحمت خان په وینا پښتو ته راوړلې شو. دغه کار د هغه یو دریاری منشی پیر معظم شاه سر ته ورسولو چی د تورلیخ حافظ رحمت خانی په نوم موجود او چاپ دے. دغه شان په خپله حافظ رحمت خان هم یو کتاب په فارسی کښی د خلاصه الانساب په نامه تالیف کړی دے چی د پښتنو شجرې یی پکښی محفوظی کړی دی.

(5) د حافظ رحمت خان د اولاد علمی کارنامی بیان کړئ.

جواب: د نواب حافظ رحمت خان دروشت اولاده وو چی څو لړس پکښی زمان و لونه یی لونه و. د پښتو ژبی دوه وکشنری د هغه دوو زامنو لیکلی دی. د نواب محبت خان د ریاض المیصت په نوم او بله نواب الله یار خان د جانب اللغات په نوم لیکلی ده.

(6) په رو هیلکنډ انگریزانو څنګه قبضه وکړه؟
جواب: هر هغه ماتی خوړولو نه پس احمد شاه بابا واپس افغانستان ته راغی او د انگریزانو مخه خالی پاتی شوه. پول ملک واره واره ریاستونه وو او انگریزانو یو په یو پول ووهل او دغه شان د رو هیلکنډ خلونو ته راوړسیدل.

سوال 2: خالی ځایونه د سبق مطابق ډک کړئ.
(1) په هندوستان باندی مسلمانانو ټټه سوه کاله بادشاهی کړی ده.

- (2) حافظ رحمت خان د طورو اوسیدونکې و.
- (3) د نواب حافظ رحمت خان دروشت اولاد وو.
- (4) د پښتو ژبی دوه وکشنری د هغه زامنو لیکلی و.

سوال 4: د واحد جمع او د جمع واحد وليکئ:

واحد	جمع	جمع	واحد
کار	کارونه	پوهان	پوهه
مضمون	مضمونونه	نسخي	نسخه
مقبره	مقبرې	فنون	فن
مقاله	مقالې	کتابونه	کتاب
مسلمان	مسلمانان		
پرهيزگاره	پرهيزگاران		

لوڅ (ډرامگي).....

- سوال 1: دلاندینو سوالونو جوابونه وليکئ.
- د صمد خان دیره کښې څوک زخمی پروت و؟
جواب: د صمد خان په دیره کښې یو کټ کښې زخمی مسافر اړش پروت دے.
 - د ارشد د مورت لاندې څوک راغلے و؟
جواب: د ارشد د مورت لاندې د صمد کاکا پکې یو زوے راغلے و.
 - ارشد ولې دوره شاته پټیږي؟
جواب: ارشد څرکه کور شاته پټیږي چې دا خو د ژبا اواز دے. د چا کو کښې ژبا انگولا شروع شوه. هسې نه هغه ددی کلې وې.
 - د مهور وېلې هلک سره د صمد خان کاکا څه رشته وې؟
جواب: مورت وېلې هلک د صمد کاکا زوے و.
 - دا ډرامه مونږ ته څه سبق راگوې؟
جواب: دا ډرامه مونږ ته د نیکې سبق راگوې.

سوال 2: دلاندینې ټکي په خپلو جملو کښې استعمال کړئ.

لفظونه	جملې
لفظ	خپل لوڅ پوره کړے
زخمی	صمد کاکا زخمی هلک له پټې وکړه
میلمه	میلمه د خدای رحمت وې
خونه	هلک د صمد کاکا خونه وړانه کړې
ژبا	د کلی نه د ژبا آواز نه راټلل

سوال 3: ددی ټکيو مترادف وليکئ.

لفظونه	مترادف
ډیره	حجزه
ښائسته	ښکلی
تلاش	نقصان
زیان	

- شوق و.
- (۳) د محمد عبدالشکور یو څو علمی کارنامې بیان کړئ.
- جواب: میوزیم ایسوسی ایشن آف پاکستان به د میوزیم جنرل په نوم یوه رساله چاپ کوله. محمد عبد الشکور نولس کاله د دغه رسالې ایډیټر پاتی شوه او د پښخو شپږتو نه زیاتې مقالې یې پکښې چاپ شوي وې. د دی نه علاوه یې گڼ شمیر کتابونه هم په انگریزي او اردو کښې لیکلي وو چې د پاکستان او افغانستان د زړو اثارو، تهلیونو او نواډاتو په حقله ډیر بنیادي معلومات لري او ډارکیالوجي د زده کونکو د پاره ډیر اهم وې.
- (۴) محمد عبدالشکور عام ژوند کښې څنگه سرے و؟
جواب: محمد عبدالشکور ډیر نیک، پرهیز گره، د نسخ روڼی پابند او واسخ العقید مسلمان و.
- (۵) لارکیالوجست څه ته وایی او په دغه حواله محمد عبدالشکور کتاب لیکلے و؟
جواب: د نواډاتو ماهر ته په انگریزي کښې لارکیالوجست وایی. محمد عبدالشکور د پېښور عجائب گهر نمائش په حقله یو کتاب لیکلے و چې نامه ئې وه "سرحدی فنون لطیفه نمائش مخطوطات او نواډات".
- سوال 2: د کالم الف سره سمون خورونکي د کالم (ب) لفظونه په خپلو کښې یو څاے کړئ.

الف	ب
لارکیالوجست	تصن
علمی	معلومات
مورني	پېښور
بنیادی	د نواډاتو ماهر
ایډیټر کالم	ژبي
مقصدي	نسخي
تهلیب	ژوند

سوال 3: دلاندینو ټکيو مترادف وليکئ.

لفظونه	مترادف	لفظونه	مترادف
سند	ډگری	زیلا	
نیک	صالح	زیات	ډیر
مرسته	مدد	ابتدله	شروع/پرانسته
زده کړه	هنر	—	—

خطا	غلط	ډیر	زیات
اول	درمینی	بیره	بوجه
لفظونه	اپوټه	لفظونه	اپوټه
خوب	روغ	ژبا	خندا
ډک	تش	کوربه	میلمه
نیکی	گناه	سپیره	بختور
بی هوشه	هوش مند	مسافر	کوربه

سرخاوت (نظم).....

- سوال 1: دلاندینو سوالونو جوابونه وليکئ.
- بزرگ له چا څه راوړل؟
جواب: بزرگ له چا د روپو تیلی راوړه.
 - بزرگ مرید ته د څه دپاره د اعلان حکم ورکړو؟
جواب: بزرگ مرید ته وږی بهر لار شه او په میدان اعلان وکړه چې څوک د روپو او دنیا رونه حاجت مند وې د بزرگ ډیری ته ډیری ته دی راشي.
 - بزرگ ولې خپل لاسونه وویښل؟
جواب: بزرگ ځکه خپل لاسونه وویښل چې روپو ورله خپل کړے و.
 - سرخاوت څه ته وایی؟
جواب: سرخاوت: د الله تعالی د رضا په خاطر خپل مال په حاجت مندو خرچ کولو ته سرخاوت وایی.

سوال 2: د دی ټور یو اپوټه وليکئ:

لفظونه	اپوټه	لفظونه	اپوټه
مرید	پیر	بهر	دنده
ډکه	خالی	خیرن	پاک
سخي	شوم	تور	سپین
ورغ	شپه	خپل	پردي

سوال 3: دلاندینو ټکيو مترادف وليکئ:

لفظونه	مترادف	لفظونه	مترادف
حاجت مند	ضرورت مند	دنپوره	اعلان
بلها	ډیر	ساعت	لمحه
صفا	پاک	حاضر	موجود
تسه	خالی		

- سوال 4: ددی نظم نه تاسو څه سبق زده کړو؟
جواب: د دی نظم نه مونږ دا سبق زده کړه چې څوک سخی

- وی او سخاوت کړی نو د هغه زړه سپینېږي.
- سوچه پښتنی قدرونه.....
- سوال 1: د دلاندینو سوالونو جوابونه وليکئ.
- پښتنو خپل تهذيب له څه نامه وړکړی ده؟
جواب: پښتانه د زمکې په یوه خاص برخه کښې اوسېږي او خپل تهذيب لري. دوی خپل تهذيب ته پښتو وایی.
 - د پښتنو د ژوند تیرولو قانون ته څه وایی؟
جواب: پښتنو ته صرف د پښتنو ژبه ده بلکې د دوی د ژوند تیرولو قانون هم دے او څوک چې ددغه قانون نه غاړه غړوی نو پښتانه ورته یې پښتو کاروایی او بد یې گڼي. پښتون د دنیا یواځنې قام دے چې پښتو یې ژبه هم ده او د ژوند تیرولو قانون هم. پښتو او پښتونولي دواړه ددغه یو قانون دوه نامې دي.
 - د پښتونولي څه مطلب دے؟
جواب: پښتنو یا پښتونولي که زموږ دینو او ځلنده قامي روایاتو نوم دے کوم پېي موږ ته د هر څه نه زیات خواږه دي نو د دی نه هم انکار نه شي کیدے چې په دنیا کښې نور هم داسې گڼ قانونه شته چې په څه نا څه شکل کښې هم یو شان روایات لري. ولې د خپلو روایاتو د بقا او حفاظت د پاره چې په پښتو کښې که مینه موجوده ده د دی مثال په نورو قامونو کښې پیدا کول پکار دي.
 - یو څو سوچه پښتنی قدرونه وليکئ.
جواب: پټ، تنگ، ښېگړه، وعده، توره.
 - لفظ پښتو چې د کومو حرفونو نه جوړه ده، دغې نه څه څه مطلب اخستے شي؟
جواب: لفظ پښتو د څلورو لفظونو نچوړ دے. لکه دا چې دپښتو د وړومبی حرف نه مراد پټ دے، دېن نه ښېگړه، ت نه توره، ونه وعده او د لفظ پښتون پینځم توره ن یعنی ننګ.
 - سوال 2: دورکړی شویو جملو خالی ځایونه د سبق مطابق ډک کړئ.
پښتانه خپل تهذيب ته پښتو وایی.
پښتو او پښتونولي اړه د یو قانون دوه نامې دي.
لفظ پښتو د څلورو لفظونو نچوړ دے.
پښتانه د خپلو سوچه قدرونو ډیر خیال ساتي.
 - سوال 3: د دلاندینو ټکيو معنی وليکئ او په جملو کښې یې استعمال کړئ.

د خپل سکول او جومات به سبق کښي پوره محنت کورنکي د خپلي مور خبره منونکي او د وروځو سره مينه کوونکي، د استاذانو او مشرانو ادب کورنکي او يو يا مقصده ژوند تيرونکي انسان جوړ شي:

زويه کوم خلق چي په ژوند کښي ځان ته مخي ته هدفونه کښيښودونکي او د هغې د تر لاسه کولو په هڅه کښي وي هغوي الله تعالي چري هم نه ناکامه کوي.

(5) پلار خط کښي نور چاته سلام ليکلي دي؟
جواب: مور ته دي سلام او وروځي وروځو سره ځان او گوري خور پلوسي ته زما مينه ورسره.

سوال 2: لانديني نوري په خپلو جملو کښي استعمال کړي:

لفظونه	جملې
روښانه	څوک چي محنت کوي د هغې مستقبل روښانه وي
وسوسه	شیطان انسان له په زړه کښي وسوسي اچوي
ځان	انسان فطرتي طور د سختي نه ځان ژغورونکي وي
انسانيت	انسانيت د ټولو نه لوڼه مثال د حضرت محمد ﷺ ذات مبارک ده
هدفونه	څوک خپل هدفونه پوره کړي هغه کامياب وي
نصيحت	پلار زوی ته نصيحت نامه وليږله
خدمت	هر چاله د قام خدمت کول پکار دي
خط	پلار زوی ته خط وليږلو
خوشحاله	پښتانه خوشحاله قام ده

سوال 3: ټيک جملې ته مکي ته ټيک او غلطې جملې ته مخامخ غلط وليکي.

- پلار زوی د پلار نه غافل او د غم نه پي بي غصه و. x
 - هکله د مور پلار نه نافرمانه شوه و. x
 - انسان فطرتي طور آرام غوښتونکي وي. ✓
 - څوک چي ژوند کښي ځان ته مخي ته هدفونه کېږي، هغوي نه ناکامه کېږي. ✓
 - پلار زوی ته خط د دوې نه راږيږي. x
- سوال 4: د لاندينو ټکيو اړه ته لیک...

نامہ	کاسه	جامه
بل	شل	تل
غمونه	تکليفونه	خيالونه
خپلول	کول	بلول

.....درخواست.....

سوال 1: د لاندينو سوالونو جوابونه وليکي.

(1) درخواست چاته او د څه په حواله ليکلي شوي دي؟

جواب: درخواست پرنسپل گورنمنټ هائي سکول گل آباد ته د پرائينگ د نمائش منعقد کولو په حواله ليکلي شوي دي.

(2) په درخواست کښي د پرائينگ د استاذ کومې کومې خوبي په گوته کړي شوي دي؟

جواب: د پرائينگ استاذ ډير قابل او خوري کښي استاذ ده. د هغوي په محنت زموږ په کلاس کښي د ماشومانو د پرائينگ پټ صلاحيتونه رابري خبره شوي دي او د کلاس په کچ د مقابلو په نتيجه کښي د پرائينگ ډيري ښکلي ښکلي نموني مخي ته راځي.

(3) شاگردانو درخواست کښي څه خواهش څرگند کړي دي؟

جواب: زموږ دا خواهش ده چي د سکول په کچ د ماشومانو د پرائينگ يو ورځني نمائش منعقد شي او د بهر نه د پرائينگ څوک ماهر پکښي ميلمه کړي شي او د ورومې دوم او دريم پوزيشن اخستونکيو دپاره پکښي انعامات کښيږي شي.

(4) درخواست د کوم کلاس زده کوونکيو ليکلي دي؟

جواب: درخواست د شپږم جماعت شاگردانو ليکلي دي.

سوال 2: لانديني ټکي په خپلو جملو استعمال کړي.

لفظونه	معنی
نمائش	زمونږ په سکول کښي د پرائينگ نمائش ده
خوري کښي	زمونږ استاذ خوري کښي انسان ده
ماهر	اسلم په پرائينگ کښي ماهر ده
ميلمه	ميلمه د الله رحمت وي
انعامات	د نمائش په آخر کښي انعامات تقسيم شوي
خصمانه	د خپل پجو خصمانه په خپله کوي

لفظونه	اپوښه	لفظونه	اپوښه
خير خواه	بد خوا	کلکي	ښار
مسافري	کوربه	مشر	کشر
پلار	مور	سختي	آساني
کور	کوڅه	اعلي	پست
ژوند	مرگ	مينه	نفرت

.....احسان (نظم).....

سوال 1: د لاندينو سوالونو جوابونه وليکي.

(1) دې نظم کښي انسان څنگه ښودلې شوي دي؟
جواب: د بل سره چي ښه کوي هغه سره انسان ده

(2) احسان څه ته وايي؟
جواب: دا نظم موږ له د انسانيت او د بل سره ښيگړو کولو درس راگوي.

(3) دا نظم موږ له څه درس راگوي؟
جواب: دا نظم موږ له د انسانيت او د بل سره ښيگړو کولو درس راگوي.

(4) د دې نظم د دويم بند تشرېح وکړي.
جواب: تشرېح:

په دې نظم کښي شاعر وائي چي احسان ښيگړي ته وائي خو هغه ښيگړه چي د بل چا سره پي بدله وشي. نو انسان هغه ده چي د بل انسان سره ښه کوي. او اول د جهان لويياد ځان باره کښي سوچ کوي.

(5) د نظم اخري بند کښي شاعر د "احسان" مطلب څه ښودلې ده؟

جواب: احسان مطلب د انسان سره وروپيدا کول، په خپله مينه پردي زړونه خپلول او په تورو تيارو کښي د رڼا شمعي بلول دي.

سوال 2: د دې لفظونو اپوښه وليکي:

لفظونه	اپوښه	لفظونه	اپوښه
ځان	جهان	حيوان	انسان
لاس	خپه	پردي	خپل
ښه	به	تکليف	آرام
تور ټيونه	رڼا گاني		

سوال 3: د لاندينو ټکيو هم اولز دوه دوه لفظونه وليکي:

جواب:	انسان	احسان	حيوان
-------	-------	-------	-------

حوصله	افزائى	حوصله	افزائى
حوصله	افزائى	حوصله	افزائى
حوصله	افزائى	حوصله	افزائى
حوصله	افزائى	حوصله	افزائى
حوصله	افزائى	حوصله	افزائى
حوصله	افزائى	حوصله	افزائى
حوصله	افزائى	حوصله	افزائى
حوصله	افزائى	حوصله	افزائى
حوصله	افزائى	حوصله	افزائى
حوصله	افزائى	حوصله	افزائى

سوال 3: د لاندینو ټکیو مترادف ولیکئ:

لفظونه	مترادف	لفظونه	مترادف
قابل	لاټی	محت	کوش
کلاس	جماعت	ښکلی	ښائسته
مشوره	راټه	خواهش	ارمان
هیله مند	آرزو مند	نیټه	تاریخ
منعقد	??		

سوال 4: خپل پرنسپل ته چوتی اخستو دپاره درخواست ولیکئ:

په خدمت کېنې د عزت مند پرنسپل صاحب گورنمنټ هائی سکول نمبر 1 مردان غوښتل د چوتی درخواست عزت منده مشرما

ډیر په ادب درخواست دے چی زه بیگا داسی ناروغه یم او نن سکول ته درقلو نه یم. نو تاسو مهربانی وکړه او ماته د یوې ورځې د چوتی اجازت راکړه.

دستاسو په ډیره مهربانی وی.

درخواست کونکې لوسلان شپږم جومات

د لاس هنرونه

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونه ولیکئ:

(1) د لاس هنرونه څه ته وایی؟

جواب: بڼیاد چی په لاسو کوم څیزونه جوړوی. خپل ضرورتونه پری پوره کوی. د خپل ځان او خپل چاپیر چل پری ښائسته کوی. هغی ته د لاس هنرونه وایی لږدو کښی ورته دستکاری او په انگریزی کیښی ورته (handicraft) وایی.

(2) د لاس هنرونو یو خوفاندی ولیکئ:

جواب: صنعت د ترقی سره د لاسو د هنر ښاختمیلونکې نه دے. د هغی غټه وجه دا ده چی بڼیاد صرف د څیزونو د استعمال ضرورت نه لری یعنی صرف صارف نه دے بلکی پیدا کوونکې یعنی ضائع هم دے او دغه لږڅ یی زیات مضبوط دے ځکه چی دے څیزونه جوړ کړی. هغه په بازار کښی خرڅ کړی پیسې پری وگټی. نو د ژوند د همه ضرورتونو پوره کیدو لاره یی جوړه شی.

دنيا	آخرت	ترقي	ناکامی
بنيادم	مخاير	مشهور	ورك
خوښ	ناخوښ	ملكي	بهرني
زنانه	مردانه	خاص	عام

سوال 2: خالی ځایونه د سبق مطابق په مناسبو پکښو ډک کړئ.

- (1) په ټوله دنیا کښی صنعت ډیره ترقي کړی ده.
- (2) پښور د خیبر پښتونخوا مرکز ښار کله.
- (3) د چارسدی د لاس په هنرونو کښی د چارسدی خپلی ډیری مشهوری دی.
- (4) د صوابی د لاس په هنرونو کښی د ټولو نه مشهور چیل ټاپه کول دی، چیل یو پوښ دے.
- (5) سوات د عالمی سیلگیری دپاره یو ښائسته مقام دے.
- (6) په ډیره اسماعیل خان کښی د لرگی او شیشی نه د سینگار مختلف څیزونه جوړولای شی.

سوال 3: د لاندینو تورو معنی زده کړی او په جملو کښی یی استعمال کړئ.

لفظونه	معنی	جملی
صارف	خرچه کوونکې	د بچلی صارف ټولان کښی وی
ضائع	پیدا کوونکې	لو تعالی د کائنات ضائع دے
مس	تابه	د مس لوښی کښی خوراک ښه وی
کلاه	هیلیمټ	اوسلان کلاه په سر کړی ده
کشیده	د لاسو	په کپړو کشیده کاری ډیره ښکلای
کاری	گلونه	ښکاری
چوغي	جامی	عبداللطیف چوغي اچولی دی
کلی	سانجه	په کلی کښی کپړه جوړیږی
سینگار	سرڅنډه	هر وخت سینگار ښنه نه وی
کړیښی	د لاسو	هغی لوښه په کړیښی کړی ده
	پوتی	
رجرومه	د دانجو	په رجرومه کښی رانجه پراته وی
	وړه	
	تیلی	

سوال 4: په لاندینو ټکیو اعراب ولکوی او تلفظ یی زده کړئ:

صنعت	ثقافتونو	هنرونو	کاشوغي
رکبي	چيلموونه	ډونگی	گندهارا تهذيب
لړی	چاقون	نقشونه	

سوال 5: د لاندینو ټکیو اپوټه ولیکئ:

لفظونه	اپوټه	لفظونه	اپوټه

(3) مسگران بازار چرته دے؟ او څه څه پکښی جوړیږی؟

جواب: پښور د مس یعنی نامبی جوړ لوښی لکه ډیگرونه، ډیگچی، غوری، تالی، رکبی، کاشوغي، څمکی، گلاسونه، گنډولونه، جگونه، کوزی، سماورونه، ترکدانونه، گلدانونه په ټوله دنیا کښی مشهور دی او دې سیزونو په پښور کښی ځان له بازار دے چی مسگران بازار ورته وایی.

(4) د پښور ښار کوم څیزونه د ملک دنده او بهر ډیر خوښولای شی؟

جواب: هر کله چی پښور د خیبر پښتونخوا مرکزی ښار دے نو د نورو ډیرو صنعتونو سره سره د لاس د هنرونو په لړ کښی هم د ټولو علاقه وړاندی دے. پښور د مس یعنی نامبی جوړ لوښی لکه ډیگرونه، ډیگچی، غوری، تالی، رکبی، کاشوغي، څمکی، گلاسونه، گنډولونه، جگونه، کوزی، سماورونه، ترکدانونه، گلدانونه په ټوله دنیا کښی مشهور دی او دې سیزونو په پښور کښی ځان له بازار دے چی مسگران بازار ورته وایی.

دې نه علاوه د پښور قراتلی ټوبی، کلا لونگی، د میزو پوزی، مصلی او سوزی د شیشی ښگری، د لرگی ډمنځ، د غرمی چوغي، میزی او خپلی، پرتو غاښونه، تنورونه، د خټو لوښی، چټکمنونه، نا سونو زیتونه او نور اسباب. مارغانو ماتلو د پاره پنجری، د کشیده کاری مختلف څیزونه ډیر زیات ښوولای شی.

(5) د چارسدی څه څه مشهور دی؟

جواب: د چارسدی د لاس په هنرونو کښی د چارسدی خپلی ډیری مشهوری چدی د خیبر پښتونخوا نه علاوه په افغانستان کښی هم ډیری خوښولای. د دې نه علاوه چارسدی خامتا ډیره مشهوره ده.

(6) د لاسو په هنر کښی د مردان ښار کوم څیزونه مشهور تیا لری؟

جواب: د مردان لوی شهرت که د گندهارا تهذيب د ډیرو اثراتو په وجه دے خو د لاسو په هنر کښی هم د مردان بعضی څیزونه مشهور دی چی پکښی د گوجرگری د لوسپنی جوړ سامانونه او اوزلر، جندوی د میزو جوړ څیزونه لکه بون، پوزی، پوړونه، مصلی، شکری او شکرونه، پیټارونه او بیوزی ملکي شهرت لری.

.....شاہد اپریڈے (لوہیغاری).....

سوال 1: د لاندینو سوالونو جوابونہ ولیکی؟

(۱) شاہد اپریڈے کلہ پیدا شوے دے او پورا نوم یی خٹہ دے.

جواب: شاہد خان د مارچ پہ ورومبی نیٹہ کال 1980ء کنبی د خیر پینتوخوا کوہات پلار کنبی زیریدلے دے. د ہفتہ پورہ نوم صاحبزادہ محمد شاہد خان اپریڈے دے.

(۲) شاہد اپریڈے د بین الاقوامی کرکٹ آغاز کلہ کرے دے؟

جواب: شاہد اپریڈے د بین الاقوامی کرکٹ آغاز 1996ء کنبی کرے دے.

(۳) دی یو بٹہ لوہیغاری پہ توگہ شاہد اپریڈی کنبی کومی خوبی موجودی دی؟

جواب: شاہد خان اپریڈی شپارس کلیر کرکٹ کیرئیر د ہنگارہ ریکارڈونو نہ دک پوت دے. ہفتہ دیو ورغنی قومی کرکٹ شروعات پہ 13 اکتوبر 1996ء د ٹسٹ کرکٹ پہ 22 اکتوبر 1998ء اوڈتی تونتی کرکٹ آغاز پہ 28 اگست 2006ء کنبی کرے دے. ہفتہ پہ نیروی کنبی د سری لنکا خلاف د خپل کیرئیر پہ دویم یو ورغنی میچ کنبی صرف پہ 37 بالونو د دنیا د تولو نہ تیزی ورومبی سنچری جوہولو اعزاز حاصل کرے دے. ہم پہ دغہ میچ کنبی ہفتہ د سری لنکا د لوہیغاری "سینتہ جاسوریہ" یو اوور کنبی د دیو رنزونو جوہولو ریکارڈ ہم پہ ہفتہ مات کرے و او تری نہ یی پہ یو اوور کنبی 28 رنزونہ اخستی و. دغہ شاندار سنچری کنبی یوولس چکی او شپہ چوکی شاملی وی. ددغہ میچ پہ وجہ شاہد خان اپریڈی تہ د یو ورغنی کرکٹ د کم عمرہ سنچری جوہونکی لوہیغاری اعزاز ہم حاصل شوے و ولی جی دغہ وخت دہفتہ عمر حولا شپارس کالہ و.

(۴) د کرکٹ پہ دنیا کنبی اپریڈی کوم کوم ریکارڈونہ پہ خپل نوم کری دی؟

جواب: پہ کال 2005ء کنبی شاہد خان اپریڈی صرف پہ 45 بالونو د ہندوستان خلاف د دنیا دویمہ نیزہ سنچری جوہ کرے و. دغہ میچ کنبی مشہور کمیٹیترروای شاستری پہ ورومبی ٹل د خپلی کمیٹیری پہ دوران کنبی شاہد اپریڈی تہ د بوم

بوم اپریڈے خطاب ورکرو. دغہ شان دی وتلی لوہیغاری تہ پہ یو بال دولس رنزونو اخستلو اعزاز ہم حاصل دے. دا اعزاز دہ تہ پاور پلے کرکٹ کنبی پہ اوچتی او د تولو نہ لری چکی وھلو پہ بنیاد ملینیم سٹیڈیم کنبی پہ برخہ رسیدلے دے.

شاہد اپریڈی پہ اتلسو بالونو دہ خٹہ او پہ شلو بالونو دہ خٹہ نیمہ سینچری ہم جوہ کرے دہ او یو واری یی پہ 21 بالونو ہم ففتی وھلی دہ. دغسی یی پہ یو اوور کنبی 32 رنز اخستو سرہ د دنیا دویم زیات رنز جوہولو ریکارڈ پہ خپل نوم کرے دے.

د یو ورغنی کرکٹ پہ تاریخ کنبی شاہد خان اپریڈے دویم کرکٹر دے جی پہ یو وخت ورتہ د شپہزرہ رنزونو جوہولو، سلو کیچونو اخستلو او دہ نیم سوہ وکتو اخستو اعزاز حاصل دے. پہ دیم نومبر 2010ء متحدہ عرب امارات کنبی شاہد اپریڈی خپل کیرئیر کنبی 353 چکی پورہ کری او دغسی د دنیا د ہولو نہ زباتی چکی وھلو اعزاز یی پہ خپل نوم کرو.

(۵) شاہد اپریڈی پہ جو بالونو او د کوم ملک خلاف د دنیا د تولو نہ تیزہ ورومبی سینچری جوہ کرے دہ؟

جواب: ہفتہ پہ نیروی کنبی د سری لنکا خلاف د خپل کیرئیر پہ دویم یو ورغنی میچ کنبی صرف پہ 37 بالونو د دنیا د تولو نہ تیزی ورومبی سنچری جوہولو اعزاز حاصل کرے دے.

شاہد اپریڈی پہ اتلسو بالونو دہ خٹہ او پہ شلو بالونو دہ خٹہ نیمہ سینچری ہم جوہ کرے دہ او یو واری یی پہ 21 بالونو ہم ففتی وھلی دہ. دغسی یی پہ یو اوور کنبی 32 رنز اخستو سرہ د دنیا دویم زیات رنز جوہولو ریکارڈ پہ خپل نوم کرے دے.

د یو ورغنی کرکٹ پہ تاریخ کنبی شاہد خان اپریڈے دویم کرکٹر دے جی پہ یو وخت ورتہ د شپہزرہ رنزونو جوہولو، سلو کیچونو اخستلو او دہ نیم سوہ وکتو اخستو اعزاز حاصل دے.

چکے	چکی	میدان	میدان
—	—	—	—
لفظونہ	لفظونہ	لفظونہ	لفظونہ
شہرت	مشہور	نریوال	وطن وال
زیریدنے	پیدا کیدل	گران	قیمتی
پیشانہ	خفہ	قیادت	مشری
شروعات	پیل کول	چل	ہنر
اعتراض	تنقید کول		

سوال 4: د لاندینو تکیو مترادف ولیکی؟

پہ دیم نومبر 2010ء متحدہ عرب امارات کنبی شاہد اپریڈی خپل کیرئیر کنبی 353 چکی پورہ کری او دغسی د دنیا د ہولو نہ زباتی چکی وھلو اعزاز یی پہ خپل نوم کرو.

(۱) پہ شاہد اپریڈی زیات اعتراض د خٹہ خبری کولے شی؟

جواب: شاہد اپریڈی زیات اعتراض د ہفتہ د غیر مستقل مزاجی او بی صبری پہ ل کنبی کولے شی.

سوال 2: صحیح جواب تہ دائرہ تورہ کری؟

(۱) د شاہد اپریڈی قد دے. ☒ شپہ فٹہ ☐ او فٹہ

(۲) اپریڈی دیو ورغنی قومی کرکٹ شروعات کری دی. ☒ پہ 13 اکتوبر 1996ء ☐ پہ 13 اکتوبر 1997ء

(۳) شاہد اپریڈے تیزہ سنچری جوہ کرے دہ. ☒ پہ 35 بالونو ☐ پہ 36 بالونو

(۴) د شاہد اپریڈی تیزہ سنچری کنبی چکی شاملی دی. ☒ یولس ☐ دولس

(۵) پہ 2005ء کنبی شاہد اپریڈے صرف پہ 45 بالونو د دنیا دویمہ تیزہ سنچری جوہ کرے و. ☒ د ہندوستان خلاف ☐ د انگلستان خلاف

(۶) د اپریڈی مشہور خطاب دے. ☒ گوم گوم اپریڈی ☐ بلے بلے اپریڈی

(۷) اپریڈی د عالمی کپ دپارہ د پاکستانی کرکٹ تیم قیادت کرے دے. ☒ پہ 2010ء کنبی ☐ پہ 2011ء کنبی

سوال 3: د واحد جمع او جمع واحد ولیکی؟

پہ 2012ء کنبی

پہ 2011ء کنبی

پہ 2010ء کنبی

پہ 2012ء کنبی

پہ 2011ء کنبی

پہ 2010ء کنبی

پہ 2012ء کنبی

پہ 2011ء کنبی

پہ 2010ء کنبی

پہ 2012ء کنبی

واحد	جمع	جمع	واحد
لوہیغاری	لوہیغاری	لوہیغاری	لوہیغاری
اعزاز	اعزازونہ	میچونہ	میچ
صلاحیت	صلاحیتونہ	—	—
بال	بالونہ	—	—

..... دَ ماشومانو سندرہ (فولکلور)
سوال 1: دَ لاندینو تکیو معنی ولیکی او پَ خپلو
جملو کنبی یی راوی.

لفظونه	معنی	جملے
توقی	مسخری	چینکویو بل سرہ توقی کولے
نادانہ	ناپوہہ	دا چیننی نادانہ دہ
پهلوانہ	طاقت ورہ	دَ چیننی پهلوانہ دہ
چبین	مخ	دَ چبین اویہ خوری دی
تناکی	پولی/دانی	دَ اسلم پَ خپو تناکی راختلی دی
تمبری	دروازہ	دَ کابل تمبری بندہ وہ.

سوال 2: خالی محاورو کنبی دَ سبق مطابق مناسب تکی ولیکی.

- (۱) دا چیننی نادانہ دہ.
- (۲) دَ مار پَ خله کنبی تارو.
- (۳) خله بہ می تناکی شی
- (۴) پَ شل روہی ارزانہ وہ.
- (۵) خان می تری اخلاص کرو.

سوال 3: دَ لاندینو تکیو اپوتہ ولیکی:

لفظونه	اپوتہ	لفظونه	اپوتہ
پهلوانہ	کمزور لے	کنده	غر
اویہ	اوجہ	نادانہ	کم عقلہ
وک	تش	ارزانہ	گرانہ

سوال 4: دَ ہر لفظ دودہ دودہ قافی ولیکی:

- (۱) لویی توقی پوری
- (۲) مارتا خار
- (۳) نادانہ ارزانہ ترانہ
- (۴) وک شک رگ

لیکونکے:
غزالہ لطیف ایدو کیت
ایم. اے ایل ایل بی